



Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

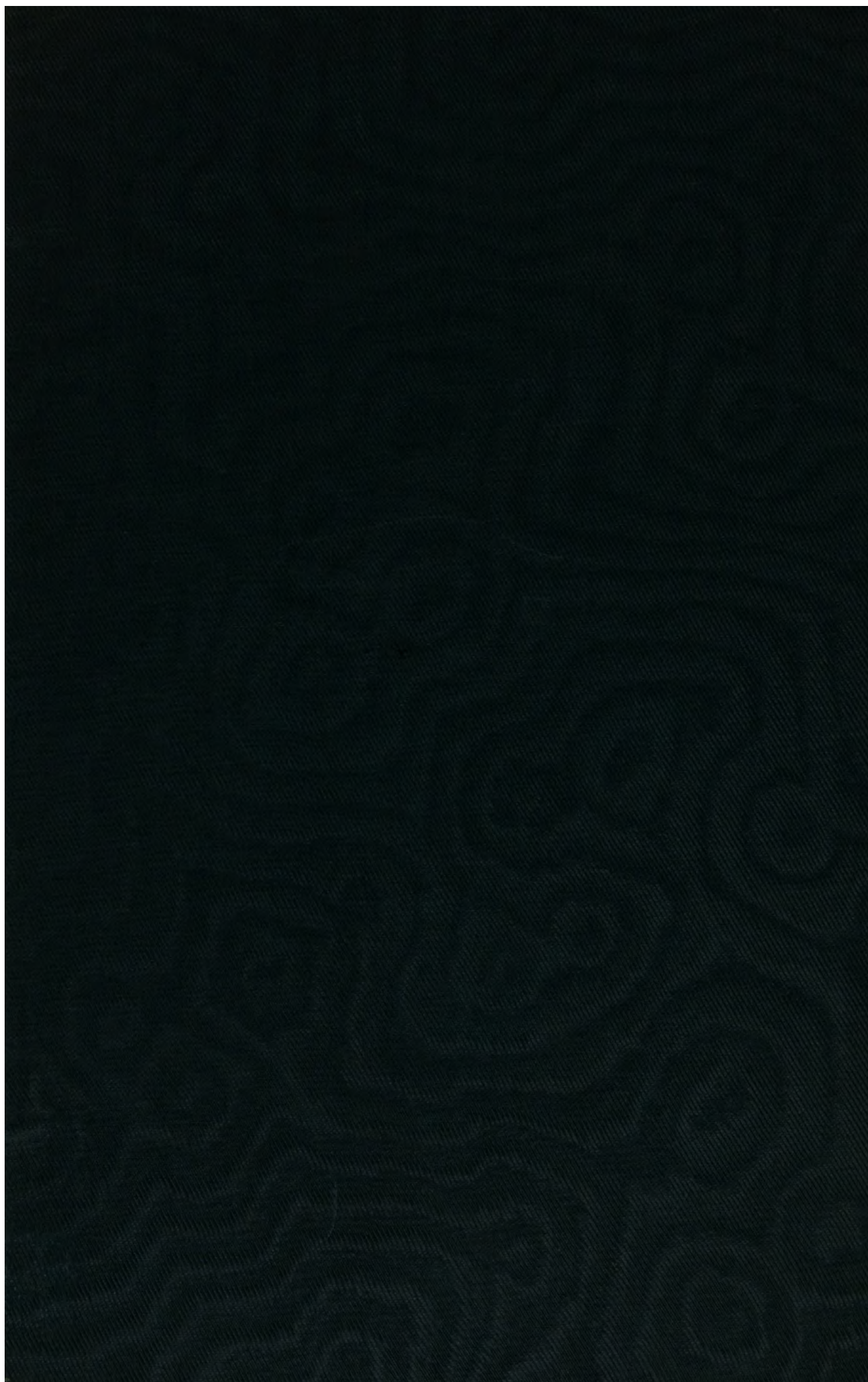
This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries
and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

<http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks>



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-
ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.





16.B.31.



صفحہ	مضامین	نمبر	صفحہ	مضامین	نمبر
۵۳	شیخ بو علی سینا -	۱۱	۳۸	خازیر یحییٰ کنتھ مالا -	۳۳
۵۶	عقرو تسیل ولادت -	۵۱	۳۹	کھانسی -	۳۴
۵۷	وجع مفاصل -	۵۲	۴۰ و ۴۱	ضیق النفس وام الصبیان -	۳۵
۵۹	بخار لرزہ -	۵۳	۴۱	ذات الجنب -	۳۶
۶۲	خارش -	۵۴	۱۱	شقان و ہول دل -	۳۷
۱۱	داد -	۵۵	۴۲	درد معدہ و سورتھی -	۳۸
۶۵	علیٰ زہر برگ دیوانہ وغیرہ -	۵۶	۴۴	ہیضہ -	۳۹
۶۶	ہڈ پائون پھٹ جانا -	۵۷	۴۵	چکلی -	۴۰
۱۱	بہری -	۵۸	۴۶	غشیان یعنی تلی -	۴۱
			۱۱	سور القینہ و مستقار -	۴۲
			۱۱	یرقان -	۴۳
			۴۷	محال باو گولہ و بروٹ -	۴۴
			۴۸	اسمال -	۴۵
			۱۱	بیچش -	۴۶
			۵۰	بواسیر -	۴۷
			۵۱	سنگ گردہ و سنگ مثانہ -	۴۸
			۵۳	ضعف باہ -	۴۹
			۱۱	نظم سوال سلطان سحر و جادو -	۵۰

فهرست مضامین ساله مطلوب الطالبین مؤلفه عبدالواحد حبیب فسر مدین					
نمبر	مضامین	صفحہ	نمبر	مضامین	صفحہ
۱	بہت تالیف کتاب -	۵	۱۷	رہ	۲۷
۲	فوائد کتاب -	۷	۱۸	شب کوہری -	۲۸
۳	وزن طبی -	۷	۱۹	بامحنی -	۲۹
۴	طریق حفظ صحت -	۸	۲۰	نزول و مویا بند -	۳۰
۵	بیان شد ضروریہ -	۹	۲۱	مشفق بصیر و جال و پھولی و ناخنہ -	۳۱
۶	طریق تیاری رب و عصارہ -	۱۱	۲۲	و معہ -	۳۲
۷	وہت و کبار -	۱۲	۲۳	ناسور چشم -	۳۳
۸	طریق تیاری کاجل و کوئندہ -	۱۳	۲۴	پروال -	۳۴
۹	در روغن -	۱۴	۲۵	در و گوش -	۳۵
۱۰	سکنجبین بنائیک طریق -	۱۵	۲۶	نکسیر کا علاج -	۳۶
۱۱	خراج و درجات اربعہ -	۱۶	۲۷	زکام و نزلہ -	۳۷
۱۲	مصطلحات طبی ردیف وارہ -	۱۷	۲۸	نقن انف -	۳۸
۱۳	صداع -	۱۸	۲۹	امراض دہان -	۳۹
۱۴	دوار -	۱۹	۳۰	در و دندان -	۴۰
۱۵	استرخار و فالج لقوہ -	۲۰	۳۱	نقل زبان -	۴۱
۱۶	مالیخولیا -	۲۱	۳۲	قلع و شقاق لب -	۴۲
۱۷	اختلاج -	۲۲	۳۳	خناق -	۴۳

معدہ و دماغ کو نقصان کرتی ہے اسکا مصلح انیسون ہے شونیتیر یعنی کلو بنجی حار یا بس ہر قاطع
 بلغم و ریاح شکن و سنگ شکن کونکالتی ہے و ہنیاشک بارہ دیالیں ہر قابض و مانع بخار و
 صداع اور کھٹی ڈکار کو مفید ہے رازر یا نہ حار یا بس ہر ریاح شکن ہر سہہ نکالتی ہے و مقوی
 بصر ہے اور بچلہ ریاحین و طیبوب کے گلہخ سرخ شک ہر مقوی اعصاب و ادراسکی خوشبو
 مقوی قلب و دماغ ہے سو سن شیرین حار یا بس ہین اور مرع و لقوہ و فالج کو مفید ہین
 شاہ سقرم گرم و خشک ہے اسکی بو خوب نیند لاتی ہے اور دل و دماغ کو قوت دیتی ہے
 سرگس معتدل مائل بجزارت ہے صداع بارہ دوسہ دماغ کو مفید ہے اور آنکھ و دشن کرتی ہے
 بنفشہ و نیلو فر سرد ترین صداع گرم کو مفید ہین موروہ بارہ دیالیں ہر اسکار و غن بال
 سیاہ کرتا ہے و بستان افر و بارہ دیالیں ہر صداع کو مفید ہے اور صفرا و تشنگی کو فرو کرتا ہے و مکرہی
 زہر کو مفید ہے مشک حار یا بس مقوی دماغ سرد و مفرح و مقوی قلب و رزہ ہون کے لیے کثیر نفع
 حکم تریاق کار کھتی ہے اور تحفان دہر کرتی ہے اور کثرت استعمال سے گندگ دہن پیدا ہوتی ہے و عجب
 گرم ہے ہین رطوبت و یہ بوست بدرجہ اعتدال ہے اور مقوی دماغ و دوس و مفرح ہے عمو و حار یا بس
 مقوی و مفرح قلب و دماغ ہے اسکا چنانا دہن کو خوشبو داکرتا ہے اسکا کھانے سے رطوبت معدہ کم
 ہوتی ہے اور قابض ہے و عالیہ مفرح ہے اسکا سنگھن سکتہ و مرع و صداع بارہ کو مفید ہے اسکا مٹاؤخت
 ورم کو نرم کرتا ہے اسکا حقہ در درجہ کے واسطے مفید ہے و صندل سرد خشک ہے اور اراض حارہ
 تحفان اور حمیات گرم و حرارت جگر و صداع گرم کو مفید ہے سنبل حار یا بس ہر مقوی معدہ
 و دماغ و مفتوح سہہ ہے و در دطمال و یرقان کو مفید ہے لا و ن حار یا بس ہر بان مٹاتا ہے اور کھانے سے
 اور ربول کرتا ہے اور مردہ لڑکاپیت سے نکالت ہے اور بلغم زائل کرتا ہے و زہر سیاہ گرم ہے و درجہ ہین
 اور تری خشکی ہین معتدل ہے و چند فوائد حسب خواست تحریر ی یادداشت کے لکھ دینے کے تاکہ اسکے
 معلوم ہونے سے نفع و نقصان دواؤں کا سمجھتے رہو تاکہ مزید اسکے حفظ میں جانو نقطہ۔

آلات سینہ کو صاف کرتی ہے و مقوی باہ ہو اور اختلاف آب و ہوا کا ضرر دفع کرنے میں بھی فائدہ ہے
 سیرین یعنی حسن حار یا پس ہو باد شکن اور بد بول و ملین طبیعت و تقطیع بلغم و حسن لون ہو و ضرر
 زہر کو دفع کرتا ہے و انگہ کو مضر ہو کشمیر حار و طبع ہو تھقیہ باہ و تھقیہ بدن و بخاری صدر و بول
 و تقطیع بلغم کرتا ہے و اور دھن خوشبودار کرتا ہے و ریاس سرد خشک ہو تسکین صفرا و حرارت
 و تشنگی کرتا ہے و اور تسلی و بخارات و اسہال کا مانع ہو و مقوی معدہ و قلب ہو کد و بارہ و طبع ہو
 بدن و دماغ کو تر و تازہ رکھتا ہے و اور طبیعت کو نرم کرتا ہے و معدہ کو نقصان کرتا ہے
 باد و نجان یعنی بگن مختلف الاجزہ اسکا پانی حار یا پس اور جرم اسکا بارہ و یا پس و قابض
 و مقوی معدہ اور رنگ چہرہ و بدن کا خراب کرتا ہے و اور اراض سوداوی پیدا کرتا ہے
 و جگر و طحال کو ضرر کرتا ہے و کبیر حار یا پس ہو محلل طحال و عرق النساء کو مفید ہو و اور طبع ہو
 اور گرم شکم دور کرتا ہے و اور ضرر زہر کا دفع کرتا ہے و اور جو محلل ہو و درہ سده طحال دور کرتا ہے
 اور بلغم معدے سے نکالتا ہے و اور بھوک لاتا ہے و مصالح میں سے ملک حار یا پس ہو واسطے خشکی و تحلیل
 رطوبت کے اور مانع عفونت و مقوی باہ ضمیمہ ہو کثرت استعمال سے ضعف باہ و ضعف بصر لاحق ہوتا ہے
 سرکہ بارہ و یا پس ہو و مانع صفرا و مانع عفونت اخلاط ہے و اور حرارت کو فرو کرتا ہے و اور
 جوش خون کو تسکین دیتا ہے و اور پیاس دور کرتا ہے و اور سرد اعصاب کو ضرر و خلل یعنی
 سیاہ مچ گرم خشک ہو و اور بلغم و رطوبات کو دور کرتی ہے و اور معدہ و جگر کو مفید ہو و اور
 ضرر دور کرتی ہے و اور جگر و معدہ کو تقویت کرتی ہے و اور باد شکن ہو و بخیل حار یا پس
 باد شکن ہو بلغم و رطوبات نکالتی ہے و معدہ کو مفید ہو و اور سمیت کا ضرر دفع کرتی ہے و اور
 حار یا پس ہو اخلاط کو لطیف و خشک کرتی ہے و تقویت معدہ و تھقیہ مشام کرتی ہے و زہر
 و کد و یا حار یا پس ہو و اور باد شکن اور بلغم زائل کرتے ہیں و مقوی معدہ ہیں و ناخوارہ یعنی اجڑا
 گرم یا پس رطوبات معدہ کو کم کرتی ہے و جگر و گردہ و بخاری بول کو نافع ہو و اور رادرار
 بول کرتی ہے و اور صفرا و حار یا پس ہو تقویت دل اور جگر کرتی ہے و تھقیہ و اشراق رنگ کرتی ہے

حرارت جگر کی کموتی ہو اور بغیر دعوتی ہوئی کاسنی مفتوح سُدہ ہو اسفاناخ یعنی پالک سرد
 تر ہو اور اچھی غذا ہو اور سیرج المضم ہو اور خشکی حلق و کھانسی کے واسطے مفید ہو کرب سار
 یا بس ہو اسکا پانی مسهل و مدر ہو اور زمین آلات صدر یعنی سینہ ہو اور مانع خمار ہو اسکا جرم قابض
 و مفید و مولد خون فاسد ہو مصلح قریہ گوشت ہو سرمشق جسکو عربی میں قطف اور نندی
 میں تبخود کہتے ہیں سرد تر ہو تقویٰ سده و تلبین طبیعت و منع یرقان کرتا ہو بقللہ مقار
 یعنی خرفہ اور فارسی میں بھی خرفہ و توزک کہتے ہیں طبیعت اسکی بار و رطب ہو یا بس
 و گرمی کو دور کرتا ہو اولالتهاب و تپ حریرہ کو مفید ہو اور معدہ و باہ کو مضر ہو حریرہ نجوش
 جسکو ہندی میں دوناہ و اکتے ہیں خاریا بس ہو محلل اور مفتوح سده ہو اسکا ضماوتے کاٹے
 ہو کوفید ہو بالنگو حار یا بس ہو مقوی قلب مفرح و مانع خفقان و بالغیر لیا دافع سودہ
 و ہین خوشبودار کرتا ہو اور معدہ کو مواد متعفن سے صاف کرتا ہو فعتلح یعنی پودینہ
 حار یا بس ہو مقوی معدہ و کبد مانع قی و اسہال ہیٹ کے کیڑوں کو مارتا ہو اور تقویت باہ
 کرتا ہو سپندان یعنی اسپند سوختی حار یا بس ہو اور اربول و طمش کرتا ہو اور معدہ کو
 مضر ہو کرفس یعنی اجمود حار یا بس ہو مفتوح و مدر و مقوی معدہ و صرع کو مضر ہو کشتینہ تریارہ
 یا بس ہو مقوی دماغ و مانع صعود و نجار ہو و خفقان و مادہ گرم کو مفید ہو اور باہ کو مضر ہو گندنا
 حار یا بس ہو مقوی مضم و مقطع بلغم اور صداع پیدا کرتا ہو سداب و سحر و شبت گرم
 و خشک ہیں تقویت معدہ کرتے ہیں اور یاد شکن ہیں شائع حار رطب ہو مقوی باہ و بصر ہو آلات
 صدر و مفاصل و قعر میں کوفید ہو اور اچھی غذا ہو ترب حار رطب ہو اسکا پانی مقطع و ملطف
 بلغم ہو و مفتوح سده و مقوی اشتہا ہو اسکا جرم دیر مضم اور سیرج العفونت ہو اور تری لاتا ہو گرم
 حار رطب ہو اور بدن کو غذا بہت دیتا ہو مقوی باہ و مقطع بلغم و اور اربول کرتا ہو اور سینہ و حلق کو
 مفید ہو لیکن دیر مضم و روی الکیوس ہو چقندر کی طبیعت میں اختلاف ہو کبد و طحال کو مفید
 محلل و ملین و مفتوح ہو لیکن روی الکیوس ہو واصل یعنی پیاز حار رطب ہو و مقطع بلغم ہو

اور بعض کتب میں درجہ اول میں سردی اور سردی ہو طبعیت ہو یا غلیظ ہو سنیہ و صغیر
 و خوش خون کو مفید ہو غلیظ و خالص خون ہو سیستان بار و رطب ہو تلین حلق و سنیہ
 کرتا ہو و سہل ہو دہاؤ نہ رشک سرد شک ہو تقویت کبد و قلب و مدد کرتا ہو پیاس کو
 تسکین دیتی ہو اور ذرا اسہال بند کرتا ہو اور سردی کو دور کرتا ہو رخ و بار و دایس ہو
 مقوی معدہ بلغم و سکن صفرا و خمر پزہ شیرین گرم تر اور ار کرتا ہو اور سیرج المعظم
 و مقوی باہ اور بھیک کا خمر پزہ سرد تر ہو اور تولید فضول رطوبات کرتا ہو مصلح خسر و بڑکا
 سکینین ہو خیار و خیارہ یعنی کبیر الکبریٰ سرد تر بین انکا سو گھنا قلب و دماغ کی تقویت
 کرتا ہو انکا بیج سرد ہو اور معدہ کو مضر ہو بیدار بار و رطب ہو تب محرق و جگر گرم کے
 واسطے نافع ہو اور معدہ کو مضر ہو اسکا مصلح شیرینی بیشک حار و رطب ہو حلق و سنیہ و کھانسی
 مفید ہو اور راز و تقطیع بلغم کرتا ہو اگر اسکو پیکر تو کہین تو بلغم نکلتا ہو تند سیاہ یعنی گڑھا
 ہو تنقیہ آلات سینہ و مثانہ و مجاری کرتا ہو اور مولد صفرا ہو ایسا سہل پیاس لاتا ہو تند و مکر مفید
 مقوی باہ اور یادہ بار و بلغم کو مفید ہو نبات یعنی مصری ان سب شیرینوں میں لطیف
 و زیادہ مفید ہو ترنجبین حرارت و برودت میں معتدل ہو اور درجہ دوم میں ترنجبین کھاسی
 اور خشکی حلق اور امراض یہ یعنی بھیمہ و آلات تنفس کو مفید ہو سہل صفرا و دفع تشنگی ہو
 شیرین حرارت میں ترنجبین سے کمتر ہو او تلین میں زیادہ تر کہ پائین جو بنیم ہو کہ
 جھاؤ وغیرہ سب درختوں پر پھینکے نہر ہو جاتی ہو ترنجبین کی طرح بہترین اقسام مفید و صاف ہو
 طبیعت حار و رطب ہو مقوی معدہ مقلع بلغم و مفتوح مجاری ہو اور یہ پانچ تھیل کرتا ہو و سہل حار
 پیاس ہو بہترین اقسام مفید شفاف خوشبودار ہوتا ہو صغیر خون مقلع بلغم و مانع برودت ہو
 مضر است ایمن یہ ہو کہ حرارت و صفرا کو پیدا کرتا ہو اسکے مصلح صوفیات یعنی کھائی ہو اور
 بقولات بین کا ہو بار و رطب ہو تشنگی بھاتا ہو زود ہضم ہو اور اچھا خون پیدا کرتا ہو اور
 تیند لانا ہو ترلہ و در کرتا ہو اور آنکھ کو مضر ہو کاستی سرد شک مال تشنگی و صفرا کو تسکین دیتی ہو اور

لیکن دفع حرارت و تشنگی ہر روز چار الی سہ مرتبہ پین لین کرنا ہی عمدہ کو مضر و قہر اسپا جکو آوے گا
 کہتے ہیں سہ خشک و شیریں پین طبیعت ہو اور ترش منقید عمدہ و ترش منج مفرج ہی اسکا
 پوست بار یا بس مقوی عمدہ و قلب و مفرج ہی عمدہ کو خوشبودا کرتا ہی اسکا پوست گرم تر و غلات
 اس میں بہت ہی مگر یہ پیرہن ہوتا ہی انکی کشائی سہ خشک ہی اور تقویت عمدہ و دل کی کرتا ہی
 اور خفقان و غشی و جوش صفرا کو دور کرتا ہی اسکا تخم حار رطب ہو اور دفع تمام زہر و نکاح ہی
 اور بوسے ترش و باکی مفرط کو دفع کرتی ہو کھوت سو ترش و جوش خون اور پیاس کو کمین
 دیتا ہی اور خمار دور کرتا ہی عمدہ کو مضر و تارخ کے خواص بھی وہی ہیں جو ترش کے ہیں مگر بہت
 ترش کے زیادہ لطیف ہو اور اسکا پوست اگر پیشانی میں مالش کریں تو صلع خاری دفع ہوتا ہی
 لیسون بھی مثل ترش کے ہی نہ تھوون جو خام ہو اسکا فراج بار و یا بس ہی مقوی عمدہ اور نجیہ
 مائل بگری ہو اعصاب و وضع مفاصل کے واسطے مفید ہو چوڑھو اخروٹ کہتے ہیں
 گرم و خشک ہی مقوی باہ مصدع مولد اخلاط و نفع عمدہ ہو اور تازہ اخروٹ کا فراج گرم تر ہو
 جو نہ ہندی نابریل یعنی کھوپڑا اور گری حار یا بس ہی لیکن اس میں حرارت بہت سی ہوتی کہ زیادہ ہی
 تازہ نابریل کا فراج گرم تر ہو مقوی باہ دفع برودت اور جو کھنہ ہوتا ہی اس کیٹ کے کپڑے جڑتے
 ہیں فصدق گرم تر ہو غذا تھوڑی دیتا ہی اور تقویت باہ کرتا ہی اور ترہر کا ضرر دور کرتا ہی
 با و احم حار رطب ہو اس میں غذائیت بہت ہی جیسے آسودگی حاصل ہوتی ہو اور نرمی کو بڑھاتا
 ہو اور سینہ و مجاری کو صاف کرتا ہی یعنی عروق و فط و غیرہ کی راہ کھانا پانی جاتے ہی انکار استہ
 پاک و صاف کرتا ہی اسکا مصلح شیرینی ہو اور با و احم تلخ تشکی مائل ہوتا ہی قحیح سہ و تقطیع
 بنغم و دفع فضول رطوبات کا ہی مستحق یعنی پستہ گرم و خشک ہی مقوی باہ اور بلغمی کھانسی
 اور کیر و ون کے زہر کو بھی مفید ہو اسکا پوست مقوی عمدہ اور تھلی بند کرتا ہی بن گرم و خشک ہی
 مقوی باہ و گردہ ہو اور طحال کو مضر ہو اور تشنگی و بہن پیدا کرتا ہی بونق بیرو اسکا فراج سرد
 و خشک ہی تیرہ دفعہ کھانا ہو عصاب بعض کے نزدیک مفید کیفیات چار گانہ میں

اچھی غذا ہو مضمین ہر ایک چیز کا اندازہ اسکے مزاج کے موافق ہوتا ہو سب سے عمدہ چائے مرغ کا اندازہ
 اسکی بر روی نیم برشت غرا کا مال ہو مقوی باہ ہو اندے کی سفیدی غلیظ مولد اخلاط ہو اور مضیق ہر ایک کتہ کا
 زیادہ مقوی باہ ہو اندہ اعظم انگور حار و طبع ہو اس سے اچھا خون پیدا ہوتا ہو قریبی لاتا ہو مقوی
 باہ ہو دین دن کا توڑا انگور کثرت کرنا ہو ورنہ انگور گرم خشک ہو پوست انگور سرد خشک ہو ورنہ
 منقح خشکی مال ہو تا ہو معدہ و جگر کے واسطے مفید ہو اور شمش اس سے زیادہ لطیف ہو خورقہ
 پیسنے گندہ انگور سرد خشک ہو تسکین صفا جاس طبیعت ہو انجیر گرم و تر ہو غذائیت بہت
 دیتا ہو اور این غذا کی صاف کرتا ہو تلطیف بلغم و تقطیع اخلاط کرتا ہو اور ادراہ بول کرتا ہو
 اور خون پیدا کرتا ہو اسکا مصلح جوڑو بادام ہو اور خشک انجیر میں رطوبت کثرت ہوتی ہو۔
 رطب پیسنے خربازے تازہ گرم و تر ہو مقوی باہ و معدہ و دماغ ہو اور بدن فرہ کرتا ہو اور
 غذا بہت دیتا ہو ورنہ و انگور و خربازہ گوشت کو مضر ہو اور کثرت سے کھانا چھوہار سے کا در و سر
 پیدا کرتا ہو مصلح اسکا کاہو مع سرکہ و خیار و بجنین ہو خربازہ گرم و خشک ہو بلغم کا مٹا ہو مقوی
 باہ مانع برودت اور تولید خون غلیظ سوداوی کرتا ہو مصلح بجنین ہو اعلیٰ جبکو تر نہندی
 کتہ بین سرد و خشک ہو تسکین صفا و تبیین طبیعت و دفع خمار و صلاخ و تشنگی کرتی ہو۔
 انار شیرین گرم و تر مقوی قلب و معدہ و مفرج ہو کھانسی دور کرتا ہو جاری پیسنے غذا کی
 راہ صاف کرتا ہو اور انار ترش سرد و خشک ہو مقوی معدہ سکین صفا و تشنگی ہو اور جو لاناہ
 ترش مع شحم خورین تو مہمل صفا ہو و یا و یا گامرا شحم سے وہ باریک پوست کا پردہ ہو جبین و اسے
 رہتے ہیں سبب اور یہی ترش بارہ دفع و مقوی معدہ و گردہ و دفع خمار و قابض اور
 تولید قوای کرتا ہو اور شیرین قریب الاعتدال ہو سبب شیرین معتدل ہو و مقوی قلب و معدہ
 مفرج و مانع عفونت و دفع سمیت اور سبب ترش و دفع تشنگی و قابض و سرد و خشک ہو۔
 امر و بار و یا بس ہو اور یہی و سبب سے غذائیت اس میں زیادہ ہو اور اگر کرتا ہو مقوی
 دل و معدہ و تسکین تشنگی و تر و تلی ہو شفتالو بار و رطب ہو دیر مضمین مولد حیات عفنہ و بلغم

گرم گشتہ اول درجہ میں گرم دوم درجہ میں خشک سہ کو کالتا ہو اور سینہ او بھپچھڑے کو صاف
 کرتا ہو بکثرت ہتھال کر یا خون فاسد پیدا کرتا ہو اور سال و موی لٹتا ہو اس کا مصلح کلاب و گلانی
 و کچھ مینے گوشت بہتر بکری کا ہو اور بھی بکری بہتر ہو غل سے اور زہر تیر مادہ سے ہو بکری کا گوشت
 حار و طبع ہو اور بھیڑی کے بچہ کا گوشت زیادہ رطوبت رکھتا ہو اور میڈ سے گوشت میں گرمی
 تری کتر ہوتی ہو اور بکری کا حلوان سرد تر ہوتا ہو اور گوشت مادہ بکری کا سرد خشک ہوتا ہو
 اور گاؤ کا گوشت غلیظ و سرد خشک ہوتا ہو اور گوسالہ معتدل ہوتا ہو اور جلد ہضم ہوتا ہو اور
 اونٹ کا گوشت گرم خشک ہوتا ہو اور بھیڑی بکری کا گوشت گرم خشک ہو نقوہ فالج کے
 واسطے مفید ہو اور گھوڑے کا گوشت گرم خشک ہو ہارسی بکری اور گھوڑے کا گوشت شری
 ڈالکر کانا بہتر ہو اور گورخر کا گوشت غلیظ گرم و تر ہو اس میں مصالحہ ڈالکر کھانا چاہیے اور خرگوش
 کا گوشت سرد خشک قابض ہو اور جوان مرغ کا معتدل ہو حرارت رطوبت میں اور کبوتر کا گوشت
 گرم و تر ہوتا ہو و دیر ہضم مقوی باہ اور گوشت کبک و خشک و فاختہ و کنگ و دراج وغیرہ
 طبیور کباب کا گرم خشک ہوتا ہو اور مقوی باہ اور ربط مرغابی گرم تر ہو غلیظ اور گوشت جھلی تاناکا
 سرد تر ہوتا ہو و دیر ہضم ہو اور بھلی دریا سے شور کی گرم خشک ہو اور نقیل شیر مرغوان کا
 و و دم مناسب فالج اس حیوان کے ہوتا ہو بلکہ طوب زیادہ ہوتا ہو گاسے کا و و دم چرب
 سرد غلیظ تر ہوتا ہو سینہ اس میں کھانی زیادہ ہوتی ہو اور گارہ ہوتا ہو ہر خللات
 گھوڑے اور اونٹ کے و و دم کے بکری کا و و دم معتدل ہوتا ہو اور بھیڑی کا زیادہ
 چرب ہوتا ہو مسکہ حار و طبع بدن کو نرم اور زہر کرتا ہو اور کھانسی خشک دور کرتا ہو
 و غصن بہ نسبت سکہ کے زیادہ گرم تر ہوتا ہو پرنتر سرد تر ہوتا ہو بدن کو تازہ
 و فربہ کرتا ہو اسکا مصلح شیرینی ہو آتش جو معدہ کو قوت دیتا ہو اور قابض ہو ماست یعنی
 وہی سرد تر ہو مسکن حرارت اور معدہ و دماغ کو مضر ہو اسکا مصلح مک و پلو و نیم ہو میٹھا ہی سینہ
 و بھپچھڑے کو مفید ہو بدن کو تر و تازہ رکھتا ہو میٹھا تر بدن کرتا ہو اور قابض ہو اور

اور معدہ کو مضرب ہو۔ چو درجہ اول میں سرد خشک ہو اس میں غذا ائیت بہ نسبت گھون کے کم تر ہو
 اور جو کہ متوقا بغض و سرد ہوتے ہیں اور آتش جو سرد تر ہو چا اول درجہ اول میں خشک ہو
 اسکی حرارت و برودت میں اختلاف ہو بعض اسکو اول درجہ میں گرم کہتے ہیں اور بعض
 سرد کہتے ہیں اور یابس بہ درجہ دوم کہتے ہیں اس میں سبک و اتفاق ہو اور بعض اسکو مرکب القوت
 کہتے ہیں یہ امر قریب صواب ہو اور یہ غذا لطیف و نرم و ہضم ہو و ہضم ہو و ہضم ہو جب اس میں غلظت
 اور رخن و شیرینی و یا شیرین و بیکارے ہیں۔ گا ورس یعنی چو اورت یعنی جوار
 سرد خشک ہیں کم غذا اور تا بعض میں مصلح کا و دوم و گھی ہو ورس یعنی سرد خشک
 ہو خون کو گاڑھا کرتی ہو و سکن ہو و دیر ہضم سو دای ہو اور خواب پریشان دیکھاتی ہو اسکا
 پانی جرم قابض ہو اسکو چھندہ کے ساتھ کھاتے ہیں باقلا سرد خشک ہو قلیل غذا پانی اسکا
 لطیف ہوتا ہو اور کھچھڑا و حلق و امراض سینہ کو مفید ہو لیکن نفاخ ہو اسکا مصلح مک و ستر ہو۔
 شکر و حار رطب ہو اس میں غذا ائیت بہت ہو تقویت باہ و ادراک و تفتیح کرتا ہو اور رنگ صفا
 کرتا ہو اور مقوی بدن ہوتا ہو اس میں سب جو سیاہ رنگ ہو یا گرم و تر ہوتا ہو اور زور را اس میں
 زیادہ ہوتا ہو لوہا قریب خورد کے ہو اور ادراک بول زیادہ کرتا ہو و شوہا ش یعنی مونگ
 سرد تر ہو محمود کھوس اور گرم تپ و کھانسی کے واسطے مفید ہو واثون کے واسطے مضرب ہو
 اسکا مصلح منہ زیادہ ام ہو کچی حار رطب ہو اور بد ہضم ہوتا ہو اور غذا خراب کرتا ہو اور معدہ
 کو مضرب ہو لیکن خشکی دور کرتا ہو اور فری لاتی ہو اور قوت باہ و تباہ اسکا مصلح شیرینی خشک
 سرد تر ہو کھانسی اور خشکی حلق و نزہ و شکر و قشع باکو مفید ہو جو شفا ش سیاہ ہوتا ہو وہ
 نشہ لاتا ہو اور خواب لاتا ہو اور ہر گز جمعیت کھانے یعنی اسی حار رطب ہو نزہ و کھانسی
 کے مفید ہو اور مقوی باہ ہو۔ شہداتہ عذریا بس ہو خشکی لاتا ہو اور در دیر پیدا کرتا ہو اور باہ
 کم کرتا ہو سلس البعل کو مفید ہو اسکا مصلح شیرینی ہو و گرم کھانسی کا بیج حار یابس اور سرد
 اور ریاح دفع کرتا ہو و خمر زکیان حار یابس ہو مضج اور مقوی قلب ہو ریاح کو بند کرتا ہو

حافظ احمد دہلوی و درجہ سوم کاہو کشینہ حافظ - تورک - زمرہ و مکاتہ - ماز و صندل
 کافور - بار و درجہ چہارم جو زائل - بنگ - سیاہ او ویدہ رطب و درجہ اول - آلو بخارہ
 اسفناغ - گانہ زبان - منشا - خیانت رطب و درجہ دوم - بھین - توک - زبشتہ - رنگو -
 نہر و آلو - زوفا - تر رطب و درجہ سوم کاہو - قسط - یالیں و درجہ اول - اوفہ - نندق -
 طبعہ - زعفران - شمشہ - بالونہ - جہرا - انفرادہ - پرسیاوشان - یالیں و درجہ دوم - مرعاشا
 کما در یوس - صندل - گنارہ - حافظ - کندر - سوسن - گل سرخ - زنجبیل - دار فلفل - ہزارہ شان -
 درونج - جعدہ - جب - بلسان - ایرسا - دم الاخوین - اسکریون - پورہ - اشد - آبنوس - برنجاسف
 بسند - بخت - اقوان - خطیانہ - الخیرہ - حب لبان - بلبلہ - آلدہ - اسقیل - انستین - او ویدہ
 یالیں و درجہ سوم - اہل - یقونیا - سیر - شوینہ - افاقیا - راسن - انیسون - قنفل
 انفتون - بلوط - جندی - تتر - وادی - قسطہ - تیرہ - صبر - قردانا - وج - سقر - زوفا - خشک - فودہ
 زراوند - مازو - درایون - قنچشک - سماق - زہنا - حماما - زیرہ - نانچولہ - جعدہ - کبریتہ - خربزہ
 کبرشک - کفر - شکلا - شیخ - او ویدہ - یالیں و درجہ چہارم - آہن - کندش - موینج - مایران
 خردل - قنفل - سب - بری - ان - دواؤن کے نام مثل - منجات و صاؤر - آیدنا - مہ کے یاؤ - کراؤ - لہ
 نکو - دولت - حکمت سے مالا مال کرے بر خور دار میں یہ بھی واضح ہو کہ تفصیلی خواص او ویدہ مقررہ
 تیرہ بری - تیرہ کتابوں میں لکھے ہیں انکی سیر سے دریافت ہو جاتا ہے کہ ہر ایک دوا میں کس قدر
 خواص گوناگون آدمی نے دریافت کیے ہیں اور یہ جو کچھ دریافت ہوا ہو خدا کے دیارے علم
 برابر قسطہ کے نہیں ہے اس سے بہت کم ہے مگر بیان سب درخواست تمنا ہی چند چیزوں
 مختصر خواص ضروری واسطے تحصیل معلومات ابتدائی کے لکھا ہوں تاکہ یہ قصد نہایت اس میں
 نکو حاصل ہو سکے - گرم و تر و درجہ اول میں اسکی روئی میں سب دیتوں سے زیادہ
 خدایت ہے - چھلکہ - روئی زود و نرم و طویل غذا ہوتی ہے اور تیرہ روئی - روغن دارش - غذایت
 زیادہ ہوتی ہے اور تیرہ نرم ہوتی ہے اور کچھ تیرہ بدن فریہ کرتا ہے مگر سب سے زیادہ اگر تیرہ

آپکی خوبی حاجات واقعی سمجھا کر حضور میں لایا کرتا ہوں خدا آپکو اسکا اجر حساب روز حساب کو
 دیو گیا (۸۲) شفیق من سلامت۔ سلام سنون و دعا سے صحت کے بعد دوبارہ ہر کہ بہری لایک
 ورم گرم ہوا سکودا اس بھی کہتے ہیں ہمیں در و کی شدت اور جلن اور کرب بہت ہوتا ہوا اور
 گاہ گاہ اسکے باعث تپ بھی آجاتی ہوا اسکی پیدائش کا سبب یہ ہوا کہ مادہ غلیظہ دموی گرتا ہو
 علاج اول قصد لیون بعدہ اسبغول کا نماد کریں اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ تو بیکری کا گوشت
 اوپر کھین پھر بھی افاق نہ تو پیاز گرم کر کے باندھیں اور واسطے در و کے اجوان فیون
 سر کریں ملا کر لگاویں اور پھر بھی تحلیل نہ تو نمادوات ورم شکن استعمال کریں مثل حل میل وغیرہ
 بعدہ اندمال زخم کی دوا کھیں (۸۳) جناب افادت آب یکیم صاحب زادہ شکریم تسلیم آپکے
 احوال سے امیدوار ہوں کہ احوال مفرد وادون کامع خواہ فیصلی ہر دو کے حرمت
 فرمایا جاوے (۸۴) شمرہ حیات سدا اللہ تعالیٰ تمہارا خط آیا حال معلوم ہوا حسب وحرمت
 تحاری واسطے دریافت خواہش لدوید کے چند ادویہ ضروری ترتیب فرما کر لکھی جاتی ہیں تاکہ
 یاد کرنا طلبہ کو آسان ہو حار ورجہ اول بابونہ۔ اصفیتین۔ فندق۔ اسفند۔ مغاث
 پیرست ترنج۔ زوفادتر۔ اسطوخودوس۔ اشہ۔ مکرسنہ ہزرگ۔ لاوین۔ شامیرہ۔ حار
 ورجہ دوم بورہ ازختر۔ ایر۔ سیا۔ یاسمین۔ اظفار الطیب۔ جعدہ۔ ہزاروشان۔ حلبہ۔ فراسین۔
 کندر۔ سیلفہ۔ نام۔ بہر بنہ۔ خند قوقی۔ شبت حار ورجہ سوم۔ اسقیل۔ شونیز۔ برنجاف
 سیر۔ رازرمانہ۔ قند۔ رائسہ۔ شج۔ جب بلسان۔ قرقفل۔ سفوف۔ خودہ۔ فرنجشک۔ سعد۔ قسط۔
 قرہ۔ ماد۔ مرزنجوش۔ شکطہ۔ شمع اقحوان۔ سک۔ اسارون۔ تلخ۔ سہل۔ کرویا۔ مر۔ ماحور۔
 انیسون۔ مرمل۔ زرباد۔ مفتون۔ کرفس۔ رومی۔ زونازشک۔ حمام۔ زراوند۔ زیرہ۔
 زنجبیل۔ کبر۔ زعفران۔ کبریت۔ پنجکشت۔ جندبید۔ ترنج۔ وارچینی۔ دال فلفل۔ خردل۔ سداب۔
 بار۔ دوجہ اول ہلیا۔ آملہ۔ بلوط۔ خیاضنہ۔ ہلیلہ۔ اشہ۔ اجاص۔ اسفناخ۔ بید۔ نفثہ۔
 کھنکھ۔ سیر۔ بار۔ دوجہ دوم کندر۔ زرشک۔ ہی۔ زرد آلو۔ بنگو۔ لسان اکحل۔ عسل النعیم۔

نغم عقرب کو ہوتی ہے اور بر کے زہر کی واسطے گندھک پیسکہ لگائیں یا کافور سرکہ میں پیسکہ لگائیں
 اور تمباکو حقہ کا زہر نہوہ لگانا اور ملنا بھی درد کو زائل کرتا ہے اور سانپ کے زہر کی واسطے یہ
 تدبیر مناسب ہو کہ فوراً محل زخم کو شگاف دیکر چند قطرہ خون کے پیرکا دین اور نیکی لگا کر خوب
 چوسین تاکہ زہر بدن میں نہ پہنچے اور وقت چوسنے کے منہ میں گھی سیاہ چر ملا کر رکھ لیں تاکہ
 ضرر زہر کا چوسنے والے کے حلق تک نہ پہنچے اور یہ نسخہ بھی خوب و نافع ہے اگر اگر کانے سانپ
 کا ٹاٹا ہو تو سات عدد جال گوٹہ اور اگر اور کسی طرح کے سانپ نے کاٹا ہو تو یک عدد جال گوٹہ تھکر
 کھلائیں اور مونگ کے برابر آنکھوں میں لگائیں یہ ضماور زہر عقرب کے لیے بھی کثیر ہے اور بعد
 نیکی سے نغم سانپ کا بار بار چوسین جلد صحت ہو جائیگی اور اگر گزیرہ کو سونے میں اور
 چکی کی آواز مار گزیرہ کے کان میں نہوہ پھینچے دین اور تو کرنا شروع کریں فقط والسلام (۸۹)
 جناب حکیم صاحب دیکر در ماندگان سلامت - تسلیم - ہاتھ پاؤں بسبب خشکی کے پھٹ گئے
 ہیں جو دوا فرمائیے لگاؤں - اور تھوڑے بونٹ اور کالی مٹری پھیان ار سال ہیں (۹۰)
 گرم فرماے من سلامت - بعد سلام و شکریہ بونٹ و پھلی کے دوائے مطلوبہ لکھتا ہوں کہ
 منہ دی پانی میں پیسکہ ہاتھ پاؤں میں لگائیں بعد چار گھنٹہ کے ریزہ کا تیل ملین ایضاً
 برگد کا دودھ زخم میں بھر دیں ایضاً سوم و روغن زرد ملا کر لگانا اور ملنا بھی نافع ہے اور
 رال پیسکہ چھان کر روغن گاومیش ملا کر ہاتھ پاؤں میں ملین تین چار روز میں صحت
 ہو جاوے گی انشاء اللہ تعالیٰ امید کہ نیاز مند کو دیگر خدمات لائقہ سے یاد و شاد فرماتے رہے
 (۹۱) جناب فیضاب حکیم صاحب فریاد رس مانع بیان سلامت - تسلیم - ایک طالب علم کے
 بائیں ہاتھ کی انگلی میں ناخن کے پاس درد شدید ہو شاید بھری کا ادبھاہ ہواہ و زاری کرتے
 کرتے غریب رات و دن کاٹتا ہے جو دوا فرمائیے لگاؤں اور کترین نہایت درجہ نادم
 و متفصل ہے کہ آپ کو ہر وقت تکلیفات بے شمار دیا کرتا ہوں اور انکی خدمت سے محروم
 ہوں مگر خدا شاہد ہے کہ شکریہ آپ کے احسانات کا صرف استعداد ہو سکتا ہے کہ رمضان و تہذیب

گھسکر موضع داو پیر کچلا کر لگا دین بہت مجرب اور سریع الاثر نسخہ ہو اور رمضان علی شاہ
صاحب کو نسخہ مرض کی تلاش ہو تو روغن گوگرد آملا سار جو بل پیل پتی کی زمین سے نکلتا ہو بعد
تنقیہ فصد و سہل بلغم کے اس روغن کا ملا کر پین انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد نفع ظاہر ہو گا اور
نسخہ دیگر یہ ہو لوٹا سبھی جو اگلا سبب کا چہرہ تینون و وائین ہمزون لیکر باریک پیسکر پانی
واغون پر بعد فصد کے تمام کرین ہر روز چار مرتبہ تین روز تک بعدہ شکر شہد خالص
میں ملا کر خوب کھل کر پین اور تین دن تک اسکا ضماد کرین یہ نسخہ بھی امتحانی ہو واضح ہو کہ یہ
مرض عیہ العیلاج ہوا کسی تدبیر سے غفلت نہ کرنی چاہیے اور اشیاء مولدہ بلغم سے پرہیز واجب
بجھین اور استعمال ادویہ سے اگر صحت ملی نہ حاصل ہو اور پرہیز شکنی نہ تو یہ فائدہ کیا کہم ہو
کہ ترقی مرض کی نہیں ہوتی اور مرض طول نہیں کھینچتا ہو (۱۷) جناب حکیم صاحب والا مبارک
سلامت تسلیم ایک شخص کو سگ دیوانہ نے کاٹا ہو جو علاج فرمایا گیا جاوے بیمار کو
سخت اضطراب و ہتھیرا رہی ہو فقط (۱۸) کریم فرماے من سلامت۔ اول دعا صحت
بعدہ دوا یہ ہو کہ فوراً زخم پر پچھنے لگا کہ تھوڑا خون نکال دالین اور ادویہ مقررہ کا استعمال
مثل جل پیل وغیرہ کہہ دالیں روز تک برابر کھین اور اندال زخم کی دوا انکرین بعدہ دعا
اندال اور بھرنے والی زخم کی لگا دین تاکہ اثر نہ ہر کا باقی نہ رہے علاوہ اسکے ایک نسخہ
تہذیب موجب یہ ہو کہ گردے کے کان کی ٹوکاٹ کر لو ہار کے گھن سے اسکو باریک باریک
ورق کر کے دو چار ورق میں تھوڑا کر ملا کر سگ گزیدہ کو کھلا دیوین فی الفور صحت
ہو جاوے گی ایسا سٹے پیش مشہور ہو کہ گوش خردان سگ کے واسطے مفید بلکہ بہت اچھی
دوا ہو فقط ایضاً اور کچلہ پانی میں جوش کر کے ایک ٹوکاٹ کر کے ساتھ مرض کو کھلانا بھی موجب
صحت ہو اور پچھو کے نہ ہر کے واسطے مولیٰ ملک میں ملا کر زخم پر کھین اور لٹ زیر اپیسکر
عقرب میں لگانا اور سینکنا بھی مفید ہو اور گھوڑے کا پرہیز کر لگانا اور سینکنا بھی موثر ہو
اور کئی دیا سلائی کا مصالحہ پانی ٹوکاٹ کر تھوڑا گھسکر آگ سے سیکنین تو بھی فوراً صحت

نہشت تر سندی کھٹا شہوت نیر تھونا کا ہوشا تہرہ خالشی ملین ظاہر و باطن کی اکثر بیماریوں کو مفید ہے اور بہت فراہم سے مناسب اور موافقت رکھتی ہے اور قصہ میں یہ غلط کا اخراج ہوتا ہے مگر خون نسبت سب اخلاط کے زیادہ نکلتا ہے بارہ برس کے سن سے کم میں قصہ لینا منع ہے اور بعد اسکے آخر عمر تک بشرط قوت و ضرورت کے جائز ہے اور قصہ کے بعد اگر چہ لیٹنا ضرور ہے لیکن فوراً صونا منع ہے۔ (۴۳) جناب حکیم صاحب زیاد اللہ فیہ حکم۔ آداب تسلیم مجھے غرض کا عارضہ لاحق ہے پہلے خشک تھما ہے تر ہو کوئی تدبیر حیدر ارشاد ہو کہ اس مرض فزمن سے رمانی ملے (۴۴) بر خورہ دار حجتہ آثار من سلامت۔ بعد دعوات فرید حیات واضح ہو کہ یہ عارضہ فساد خون اور بلغم شور و سودا سے ہوتا ہے اس میں بہت اندام کی فصلیں اور مباشرت اور گرم چیزیں مثل میگوں و مچ اور کڑوے تیل وغیرہ کا استعمال نہ کریں اور شاتہرہ و چرائیہ کا عرق ہر روز آدھ پاؤں یا کریں اور عرق منڈی کچھو اگر ہر آدھ شہد دو تو کہ کف برآوردہ کے پلاؤں ایضاً نیب کا عرق پینا یا تھوڑی کونیل نیب کی پیسکہ پیانچ سیاہی مچ ملا کر پینا اور سینی دلی گھی میں تر کر کے اوپر کھانا بہت مفید ہے اگر یہ دو امین بعد قصہ اور سہل کے استعمال کریں تو بہت جلد تاثیر ظاہر ہوتی ہے اور دو دھ دہی وغیرہ سے پرہیز کرنا بھی ضرور ہے فقط (۴۵) جناب حکیم صاحب بحر معراج حکمت سلامت۔ تسلیم داؤ کے سبب بہت تکلیف لاحق ہے امید کہ بعد ملاحظہ نسخہ سرع الاثر مرحمت ہو اور پرہیز بھی ارشاد ہو فقط (۴۶) نور العین باعث راحت و صحت سلامت۔ اول دعا بعدہ دوایہ جو شروع میں اسکا علاج جب تک گوشت کے اندر سرایت نہ کرے سہل ہے اور جب گوشت میں سرایت کر جائے تو جب تک قصہ جو تک اور پچھنے وغیرہ تیز ادویہ استعمال نہ کریں دفع نہیں ہوتی ہے کسوندی کی جڑ غنہو کے عرق میں گس کر لگا دیں اور دوسرا نسخہ حرب یہ ہے کہ پادہ چھ ماشہ گندھک آملہ سا چھ ماشہ توتیا چھ ماشہ ساگر چھ ماشہ لیموں کے عرق آدھ پاؤں میں کھل کر کے داؤ کھلا کر لگائیں تیسرا نسخہ بالک جو ہی کی جڑ کا غنہی غنہو اور گلاب میں پیسکہ گولیاں بنا کر کھائے ایک گولی غنہو کے عرق میں

کھلا دیون تیسری قسم کی تپ دق ہر کجارت غیر یعنی غیر اصلی اعضائے اصلی خصوصاً دل میں قیام کرتی ہے
 اور یہ تپ ہر وقت نبی رہتی ہے اور اکثر حتیٰ اوم یا اور تپ گرم رہتے رہتے تپ دق ہو جاتی ہے
 حتیٰ وقت خود بذاتہ بہت کم ہوتی ہے اور اس تپ کی گرمی کا غلبہ بعد غذا کے زیادہ ہوتا ہے اسکا علاج
 تیرہ روز تریب ہر قرص کا فور تپ دق کو نافع ہے یا فور تپ دق کا نافع ہے یا فور تپ دق کا نافع ہے یا فور تپ دق کا نافع ہے
 بعد انچھ ماہ خشکاش چھ ماہ تخم خرفہ نو ماہ تخم خیارین نو ماہ تخم کا ہو مقشر نو ماہ صندل نو ماہ
 کلاب میں گھسکر تخم تر بو مقشر نو ماہ صمغ عربی دو ماہ کیترا دو ماہ کوٹ پیکر قرص بنالین خوراک
 سارے تین ماہ اہل ہند کا جرب نسخہ تپ دق کے واسطے ہے برگ نیب اکیس عدد سیاہ مرج
 اکیس عدد دونوں کو باریک کپڑے میں پوٹی باندھ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیون جب دیر
 چٹانک پانی باقی رہے چھان کر ہر روز دونوں وقت پیا کریں ایک ہفتہ میں آرام تمام
 ہو جاوے گا اور بحالت قبض او لا منفع و سہل برعایت خلط دنیا بخار میں ضرور ہے بعد تیرہ روز
 معدلات کا استعمال ضرور ہے فقط ادویہ منفع صفر یر میں بیج کاسنی نیلو فر سیاہ و شان بیج خطی
 تخم خبازی ہفتہ گل بیج تخم کاسنی شامبرہ گل خیر و صفر بعد منفع دینے کے تین دن میں یک
 جاتا ہے شبر ملکہ خالص ہو اور صفر سے غیر خالص کا نفع پانچ دن میں ہوتا ہے اور وہ منفع بلغم
 بیج بادیان نو زیر متقی مکو پر سیاہ و شان کا وزبان بادرنجبویہ بیج بیج ملٹھی اذخر تخم کفس بیج کر
 انیسون شکالی اسطو خود دس بلغم کا نفع نو دن میں ہوتا ہے اور بہت غلیظ بلغم دو تین روز زیادہ
 میں اور بلغم رقیق پانچ روز میں ادویہ منفع سو و بادرنجبویہ کا وزبان مسورہ بیج کاسنی بادیان
 شامبرہ عناب اسطو خود دس پر سیاہ و شان ملٹھی انجیر سفاج سودا کا نفع پندرہ دن میں ہوتا ہے
 ادویہ مسهلہ صفر پوست یلیدہ زرد علی آلہ بخارا انستین سقمونیہ مشوی گل بیج سقمونیہ باقیہ شبر
 ہستمال مگرین ادویہ مسهلہ بلغم شمر خطی نامی زہریج غاریقون حب الینیل تر بد خیار شبر ادویہ
 مسولہ سودا ہلیدہ کابل یلیدہ سیاہ اقمیون جرجا جو رد گیر و غاریقون حب الینیل خیابہ شبر
 سنا کی ادویہ مسکن جوش خون بیج کاسنی خیابہ عناب انجیر کیور سے کی جڑ آب تر

دلیل ہو اور ہونا طوبیت کی دلیل ہو اور ہر کیفیت سے جلد اثر قبول کر لینا اس کیفیت کے
 غلبہ کی دلیل ہو اور زمین کی تیزی اور جلد جذبات کی اجازت کی دلیل ہو اور زمین کا کند ہونا اور
 حیا و قاف کی زیادتی بروقت کی دلیل ہو شربت جو سب قسم کی تپ کو اور کھانسی کو مفید ہے۔
 گچ تولہ شاترہ تولہ نیلو فر تولہ تخم خیارین تولہ تخم حلی تولہ تخم کاسنی تولہ راوہ صندل تولہ ملطی پنج
 تولہ سورج تیس دانہ ہوانہ پونے دو تولہ ڈیرہ پاؤ قندین قوام کر کے شربت بنائیں خوراک
 دو تولہ صبح کو اور دو تولہ شام کو دیکر تپ صفراوی کو نافع ہو اگر دنی ہو جائے ہمیشہ پلاوین تپ
 صفراوی بالکل جاتی رہے اسی دو تولہ رات کو پانی آدم پاؤین بھگوین صبح کو پانی صاف کر کے
 تھوڑی شکر ملا کے پہلے سنبول ایک تولہ بھانک کر اور پھر آشورہ پلاوین سکنجبین بزوری تپ صفراوی
 کو نافع ہو پوسب پنج کاسنی چھ ماشہ تخم کاسنی چھ ماشہ تخم پالک چھ ماشہ تخم خیارین چھ ماشہ سب دوہ
 مساوی تین حصہ کر کے دو حصہ شکر میں قوام کر لیں اور شہرہ فر تخم تر بنجہ ماشہ ویشرو فر تخم کاسنی
 شیرین چھ ماشہ کے ساتھ پلاوین اگر سرکہ نہ ملاوین تو شربت بزوری بار دہکتے ہیں قرص
 طباشیر تپ صفراوی کو نافع ہو بعد سہل کے دینا چاہیے طباشیر پنج ماشہ گل سب پنج ماشہ
 تخم کاسنی ماشہ تخم کاسنی تین ماشہ تخم تر بنجہ تین ماشہ تخم خیارین تین ماشہ گل نیلو فرد و ماشہ
 کوٹ چھان کر قرص بناوین خوراک چھ ماشہ شربت لیمون بھی تپ صفراوی کو نافع ہو اور
 اخلاط سوختہ و مدت خون کو اصلاح کرتا ہو عرق نیلو و قند مساوی ملا کر قوام تیار کر لیں
 شربت نیلو فر گرم تپ اور درد سر گرم کو نفع دیتا ہو گل نیلو فر چھٹانک بھر آدم سیر پانی میں
 رات کو بھگو رکھے اور صبح کو مل جھان کر آدم سیر قند میں قوام تیار کر لیوے خوراک چھٹانک
 بھر روزانہ اور مغر کر بخور چھارم حصہ تین مرچ کے ساتھ سفوف بنا کر ایک تباشہ میں کھسکے
 کھا جاوین اور تپ لرزہ بلغمی کے واسطے برگ نیب دھانی عدد اور چنے برابر انیون
 گوبین ملا کر تین گولیاں بناوین تین گمری شیشہ ایک گولی کھا جاوین جب تک شرج ہو
 دوسری گولی دین لقیں ہو کہ شیریں گولی کی حاجت نہو ورنہ تیسری گولی تین گمری

مانعہ کر کے بخار آئینکا باعث یہی ہو کہ پھر جب مادہ عفونت کا جمع ہوا پھر اس کے جذب کرنے کو
 تپ عارض ہوئی جب مادہ کو جذب کر لیا تب جاتی رہی علاج بتدقیقہ کے ادویہ و اغذیہ معملہ
 استعمال کرنا چاہیے جس سے بگڑا ہوا اقوام اخلاط کا درست ہو جاوے یعنی اگر قوام ترقیق مای
 تو غلیظ ہو جاوے اور جو غلیظ ہو تو ترقیق ہو جاوے اور چار دن کیفیات میں جو جو حد اعتدال
 خارج ہوگئی ہیں اپنی حد پر بدستور آجاوے اور اسیدم طبیعت بحال اور چین آرام پاوے گی اگر تپ
 جوش خون سے عارض ہو تو اسکو سوکھوس کتے ہیں اور اگر خون متخفن ہو گیا ہو تو مطبقہ کتے
 ہیں اور جو تپ غلبہ صفر سے لاحق ہوتی ہو اسکو جمی صفروئی کتے ہیں اور جو غلبہ بلغم سے
 لاحق ہو جمی بلغمی کتے ہیں اور جب میں غلبہ سودا کا پایا جاتا ہو اسکو جمی سوداوی کتے ہیں یہاں
 پر علامات غلبہ اخلاط کے بیان کیے جاتے ہیں تاکہ ہر ایک تپ کو اس کے علامات سے دریافت
 کر لیں اور اسکی رعایت غذا و دوائیں کریں غلبہ خون کی علامت منہ کی شیرینی اور سرخی
 چہرہ و انگہ و قارورہ کی اور سردی و بدن کا بیماری ہونا اور بدن میں دانے نکلتا اور ناک
 دسورہون سے اکثر خون نکلتا غلبہ صفر کی علامت منہ اور آنکھ اور زبان اور پیشاب کا
 رنگ زرد ہونا اور منہ کا فزہ پنج اور ناک میں خشکی اور کھر کھر اسٹ پایا جانا اور سردی
 و پیاس اور سورش کی زیادتی غلبہ بلغم کی نشانی رنگ رو اور زبان اور انگہ اور
 پیشاب کی سفیدی اور بدن کا ڈھیلا ہونا اور منہ اور ناک کی سردی اور رطوبت بہت
 نکلتا اور پیاس کی قلت اور نیند کی کثرت اور منہ کی بد فرگی غلبہ سودا کے آثار تیرگی
 رنگ اور قارورہ کی سیاہی و سورش اور بدن کی خشکی و لاغری اور منہ کی ترشی اور
 اعضا کا بیماری ہونا اور ماندگی و ضعف اشتہا اور غلیظ ہونا قارورہ کا اور واضح ہو
 کہ بدن کی فریبی رنگ سفید بلغمی خراج کی دلیل ہو اور زردی رنگ لاغری کے ساتھ
 خراج صفراوی کی دلیل ہو اور سفیدی رنگ فریبی کے ساتھ دموی خراج کی دلیل ہو
 اور سیاہی رنگ لاغری کے ساتھ خراج سوداوی کی دلیل ہو اور لاغری بدن خشکی کی

(۶۲) حضرت سلامت - سلام - افسوس ہو کہ آپ نے صاحب زادے کو نہیں بھیجا تا کہ بعد دنیا
 احوال نسخہ تجویز کیا جاتا بخار ایک حرارت قلبی ہو جو بواسطہ خون اور روح و شریکین کے تمام
 بدن میں پھیلتی ہو اور اسکے باعث تمام افعال طبعی کو ضرر پہنچتا ہو اور خمس عالی تپ کے تین
 میں ایک حملے یوم و دو سرے دق تیسرے سو نخس دجی غفنی جاننا چاہیے کہ اگر اولاً
 روح گرم ہو جائے اور وہ گرمی بواسطہ قلب و شریکین کے تمام بدن میں پھیل جاوے تو یہ
 تپ ایک دن سے چھ دن تک رہتی ہو اور واضح رہے کہ جی یوم یا اسباب خارجی سے ہوتی
 ہو یا داخلی سے علامت اسکی تغیر قارورہ اور تپ آنا بغیر لرزہ اور اعضا شکستنی کے اور بعض
 تشعیرہ اور سردی اول میں ظاہر ہوتی ہو اور تھوڑے پسینہ میں جاتی رہتی ہو اور زبان
 کی سختی اور تواتر نفس یہ علامات قوی اس میں نہیں ہوتے ہیں علاج سبب کا دو کرنا مثلاً غفنی
 اور غزنی وغنی و غبی و جوعی میں علاج تفریح ہو اور امتلا سے میں استفراغ اور استحصال
 اور سدو یہ میں تفتیح اور تلطیف غذا چاہیے و تغلیل غذا تین میں چاہیے یعنی جو تپ زیادتی
 رنج و غم سے پیدا ہو علاج فرحت و راحت دینا و ریض کو چاہیے اور غصہ کی تپ میں تسلی دینا
 اور خوشی کی تپ میں توہین و تحقیر کرنا بھوک کی تپ میں غذا دینا اور زیادتی مادہ میں
 استفراغ و ذکرنا اور جو تپ کہ بسبب بند ہونے مسام یا پڑ جانے سدہ کے پیدا ہو سکے واسطے
 مسهل اور دوا میں نکالنے والی مشدہ کی اور کھولنے والی مسامات کی دینا چاہیے اور تھوڑا و نساد
 غذا کی تپ میں فاقہ و استفراغ مفید ہو اور اسیطح تھوڑی تبرید و تقویت قلب اس میں کافی ہو
 قسم دوم وہ تپ ہو جو خلط سے پیدا ہو اس میں اگر مادہ رگون کے اندر متعفن ہو وہ تپ ہر دم
 برابر رہتی ہو اور اگر مادہ رگون کے باہر متعفن ہو تو وہ تپ ہر دم لازم نہیں رہتی ہو
 وجہ یہ ہو کہ اخلاط میں عفونت پیدا ہوتی ہو اور تپ واسطے جذب عفونت کے لائق ہو تا کہ
 جب حرارت مقدار عفونت کو دور کر دیتی ہو تو بخار جاتا رہتا ہو اور جب مقدار عفونت
 زیادہ ہوتی ہو اور بخار کی گرمی اسکو دور نہیں کر سکتی ہو تب بخار ہر وقت بنا رہتا ہو اور

گاوزبان اور پاؤ بھرق مکو سے مین جوش کرین جب ثلاث یعنی تھائی پانی باقی رہے تب
 مل چھان کر گھنڈا آفتابی تین تولہ شربت بنواری معتدل دو تولہ ملا کر نوش کرین اور بعد طور تھنج
 قارورہ کے سہل دیوین اور ادویہ مذکورہ مین برگ سنار کی سات تولہ تر بد سفید چھ ماشہ بخیل تھنج
 جوش کر کے اور مل چھان کر روغن بلوام شیرین چھ ماشہ اضافہ کر کے پلا دیوین نیگم غدا شورہ اسے
 قلیہ اور خشک اور تیسرے سہل مین پیرات رہے جب ایاج چھ ماشہ عرق بادیان کے ساتھ
 کھاکر سورہین اور صبح کو بھی اجسہ امسہل مین مع پانچ ماشہ ہلیلہ کابلی کے پلا دیوین اور بعد
 تنقیہ کے معجون سورنجان شیرین نو ماشہ کھاتے مین باباتی مادہ کو تحلیل کر دیوے اور یہ سفوف
 بھی بعد تنقیہ کے کھلا دیوین نسخہ سورنجان شیرین تین تولہ ہلیلہ کابلی دو تولہ سنار کی دو تولہ
 زعفران چار رتی قدر سفید تین تولہ تر بد سفید خراشیدہ تین تولہ تازے سرد پانی کے ساتھ تناول
 کرین دس روز تک ایک دن ناغہ کر کے کھلاتے مین غذا کھڑی کا خشک یا شورہ اسے قلیہ خشک
 و جمع الودک اگر بلغمی ہو تو پہلے مقیات باخم استعمال کرین اور تو کرین بعدہ تھنج اور سہل دیوین اور
 دوسوی مادہ مین قصد باسلیق کھلا دیوین بعدہ قصد عرق الفسما و زہاد سورنجان تلخ کا گلاب کے
 ساتھ کرین ہلیلہ کابلی سات ماشہ ہلیلہ زرد نو ماشہ صبر مقوطہ پانچ ماشہ سورنجان شیرین
 چار ماشہ کوٹ چھان کر سولف کے عرق مین گولیان بنالیوین یہ گولیان سب ایک نور اک
 مین غذا ایک وقت بخود آب مرغ جوان کا اور دوسرے وقت شورہ اسے شیر یا تیر کا خشک
 کھلا دیوین اگر بعد تنقیہ کے یہ سفوف استعمال کرتے مین بہتر ہو سورنجان شیرین چار ماشہ مصلی رتھا
 پانچ ماشہ دانہ پیل تین ماشہ کوٹ چھان کر پانچ ماشہ سرد پانی کے ساتھ استعمال کرین (۱۱)
 خلب حکیم صاحب روح روان بیمار ان سلامت بعد تسلیم عرض یہ ہو کہ عبد الخالق کو نجاشین
 روز سے لاسحق ہوا امید کہ بعد ملاحظہ احوال بنفس وقار و رہ جو تیر خرمایہ بجالاؤں اور حامل عرفیہ
 ہا بعد ایک ہاون دستہ حسب طلب خدام والا ارسال ہو اگر پسند ہو تو کچھ بھیجے اور دامن کا
 تزد و نفرائے ورنہ واپس ہو قیمت اسکی حضور والا کی پسند ہو آپ کے الطاف کا امید وارشہ روز تہا ہوں

انگلیوں میں ہوتا ہو اور اسکو نقرس کہتے ہیں اور جب درد بمقام شستگاہ ہوتا ہو اسکو
 وجع القو رک کہتے ہیں اور جب ان میں درد زانو یا تختہ تک پھیلتا ہو اور ان کو باریک
 کرتا ہو اسکو عرق النساء کہتے ہیں اور اس ورم کا خاصہ یہ ہے کہ مثل دیگر اور ام کے پتہ نہیں ہوتا ہو
 اور سبب درد کا ضعف مفاصل اور ریش مواد کی ہو اور اکثر یہ مادہ خون یا بلغم سے ہوتا ہو اور
 اگر بڑیاں سخت اور بستہ ہو جاویں کہ آدمی حرکت سے معذور ہو تو اسکو عقد مفاصل کہتے ہیں پس
 اگر درد یا عقد سبب خون کے ہو تو اسکی علامت تھما ہٹ اور سرفی مقام درد کی اور سرفی قلاوٹ
 کی اور فیض عظیم ہونا اور تمام باقی علامات خون کے علاج اول قصد باسلیق طرف مخالف سے
 لیویں اور پاؤں سرخوں مکالین اور اگر دوسرے جانب درد ہو تو دونوں جانب کی قصد لیویں بعدہ
 تدریجاً استعمال کریں اسطرح کستہ منفرج خمیرہ نو ماشہ خارجہ نیکو تہ نو ماشہ غلبہ شعلہ چہشتہ
 تخم کاسنی تولہ بھر سورنجان شیرین ماشہ بنجیل شامی ڈیڑھ ماشہ کلفندہ آفتابی تین تولہ جوش کر کے کل چکان
 نوش کریں اور مسهل میں فلوں خیابنہ چھ تولہ بنجیل چھ تولہ شیر خشک پانچ تولہ مع شیرہ چھ تولہ
 کے ملا کر نیم گرم پلا دیں اور بعد قصد کے کنبجین سادہ چار تولہ اور نمک تین ماشہ پیکر ڈگریں اور بعدہ
 منفع و مسهل دیویں غذا شوربا سے قلیلہ مع خشک اگر مادہ یہی زیادہ تیز ہو تو اسطرح استعمال کرنا چاہیے
 سورنجان شیرین ماشہ بھر زیرہ کرمانی ماشہ بھر کوٹ چھان کر اول کھا جاویں بعدہ شیرہ تخم خیارین ڈیڑھ تولہ
 شیرہ خارجہ خشک نو ماشہ شیرہ منفرج خمیرہ نو ماشہ عرق کوسے کے ساتھ بجاویں اور عرق کوسے بھر
 اور سرکہ ملا کر نیم گرم صفا کریں اور اگر تب بھی لاحق ہو تو علاج تب کا برعایت اس مرض کے کرتا چاہیے
 اور اگر مادہ بلغمی ہو تو اسکی علامت کمی ورم و قلت التباب و سورش و درد ہونا بغیر تھما ہٹ کے
 اور گرم خیزون سے تسکین ہونا اور نیمہ بھرہ ہونا اور غلظت و سفیدی قارورہ کی اور اشیا مولد
 بلغم کا استعمال کرنا نسخہ پرسیاوشان نو ماشہ منفرج خمیرہ انجیر دلائی پانچ دانہ مویرنقی بیس دانہ
 اصل السوس منقشر چھ ماشہ گل زردنا خشک چار ماشہ پوست پنج بادیاں سات ماشہ غلبہ شعلہ چہشتہ
 سورنجان شیرین چار ماشہ بنجیل دو ماشہ برگ گاوزبان دو ماشہ اسطوخودوس دو ماشہ ڈیڑھ پاؤ عرق

میں بنایا گیا ہو واسطے اعانت حمل کے مفید ہو کہ اس کا علی کے گھیر میں تین روز سے کلیف
 روزہ لاتی ہو اور اگر کانہیں ہوتا ہو تو گاجر کے بیجوں کا بخور دینا مفید ہو اور گن بونہ تو ماہ
 تھوڑے پانی میں جوش دیکر شہد بقدر ضرورت ملا کر پلاکین اور اگر آشتا حمل میں خون حیض
 جاری ہو جائے تو گوگرد کی جڑ نیکو قتر جوش دیکر پلاکین ایضا گیلو فرچہ ماشہ طہی رگری ہونے
 چہ ماشہ صندل گسا ہوا چہ ماشہ مصری ایک تولہ چہ ماشہ اور ساٹھی کے چاول جگو کہ اسکے پانی
 ایک کف دست کھائیں اور رنگ متفاطیس بائیں ہاتھ میں لینا حرج ہو ایضا تیسل دلاوت
 واسطے کہ بخور چڑھے میں رکھ کر دروین بائیں پنڈلی پر باندھیں اور بسا اوقات مانع حمل و دوا کی
 تلاش پیش آتی ہو لہذا اطلاع لکھ دیا ہوں کہ بعد سبب شہت کے سیاہ مہر اندام نہانی میں کھونا
 مانع حمل ہو اور لکھا ہو کہ برگ جمیلی کی کلی گلنا ایک سال مانع حمل ہو اور زینڈی کی گودی کھانا
 بھی مانع حمل کیا ہے اور اگر دو کھائیں دو سال تک حمل نہ رہے فقط اور اگر تخم سبجی باریک
 پیس کر روغن گاؤ اور شہد میں ملا کر بعد حیض کے شیاف کریں حمل نہ رہے اور ہمیشہ اپنے حالات
 تازہ سے آگاہ کرتے رہیں (۴۹) جناب حکیم صاحب بارہ روزہ دندان سلامت تسلیم ہاتھ
 پائون میں درد لگتا ہو امید کہ تدریس مناسب ارشاد ہو (۵۰) پر خورہ امن سلامت
 بعد دعائے فرید عمری و طالع سکندری واضح رہے سلیم ہو کہ یہ مرض بدون متواتر ترقیہ ماسمل
 اور قصد کے اور ترقیہ خاص اکلا و فساد کے زوال پذیر نہیں ہے پس چاہیے کہ بعد قصد ہفت اندام
 کے جو دوا استعمال کریں سریع التاثر ہوگی جو شانہ منضج سونف چہ ماشہ تخم کاسنی چہ ماشہ
 مکوے چہ ماشہ پر سیاوشان چہ ماشہ سونف کی جڑ چہ ماشہ کاسنی کی جڑ چہ ماشہ ملٹی چہ ماشہ
 رنج کہ چہ ماشہ گل بابونہ تولہ بھر گل قند و تولہ جوش دیکر پلاکین ایضا سفوف سورنجان تین تولہ
 سناوکی و تولہ پوست ہلیکہ زرد تولہ بھر تر بد سفید تو ماشہ مغر بادام نو ماشہ برگ صندی چہ
 رخصان تین تنی کوٹ چھان کر سفوف بنالین قند نصف وزن ادویہ کا خوراک ہر روز
 اور استعمال مالکنگنی کا بعد قصد یا ماسمل کے بہت مفید ہو واضح ہو کہ جب درد و شجہ اور پائون کی

کسی قدر روغن مالکنی ابا لے لیکن کے جوف میں لگا کر نیگرم باندھیں اور لنگوٹ کس پس تین دن میں افاقہ معلوم ہو جاویگا ورم سرد بیضہ کو یہ نسخہ مفید ہے ریڑھی کی گودی پیکر گرم کر کے روز دو تین مرتبہ لگائیں کافی بیضہ کی جاتی ہوگی فقط (۶۷) جناب حکیم صاحب سرابا الطاف سلامت۔ تمہیں ہر اعلیٰ کے گھر میں لڑکا کوئی نہیں ہو بجائی کا لڑکا لیکر اپنی راس بٹھایا ہو انکو تمنا ہے چید ہو کہ لڑکا کی سطح پیدا ہو یا پھر وہ پیر کا ایک تھان گلبدن جو زری بخد مت شریف انھوں نے آپکو غرہ دیا ہو۔ کہ قبول افتد زبے لطف و کرم (۶۸) نور چشم من سلامت۔ اول و عابعدہ دوائے صحت یہ ہو کہ ہر مرض کا علاج بعد دریافت سبب ہوتا ہو اور عورت جسکے لڑکا نہیں ہوتا ہو اسکو عاقر اور عقیمہ کہتے ہیں پس اسباب عقر دریافت کرنا ضرور ہو اور اسباب عقر کبھی مردوں میں ہوتے ہیں اور کبھی عورتوں میں اسکا امتحان کا طریقہ اہل علم نے یوں لکھا ہے کہ سات دانہ گیہون یا پھو یا باقلا کے مرد و عورت علیحدہ علیحدہ مٹی کے برتن میں رکھیں ایک برتن میں مرد دوسرے میں عورت سات روز تک پیشاب کرے جسکے پیشاب سے دانہ مذکور اوگین اسکی طرف عقر کا سبب نہیں اور جس کے برتن میں نہ جھین تو اویسکی طرف عقر کا سبب ہو پس جسکی طرف عقر راجع و علامہ ہو اسکو اپنا علاج کرنا ضرور ہو اور اسباب عقر کے بہت ہیں جو بڑی بڑی کتابوں میں مفصل لکھے ہیں گنجائش تحریر نہیں ہو لہذا چند اودیہ سہل عقر کے لکھتا ہوں نسخہ برادہ و دندان فیل کوٹ چھان مہری ملا کر رکھیں جس روز عورت حیض سے خارج ہو نو ماشہ سات روز تک کھائے بعد ساتویں روز کے شوہر کے پاس جاوے تین دن میں انشاء اللہ حاملہ ہو جاوے ایضا کا پھل کوٹ چھان کر برابر شکم ملا کر حیض کے بعد عورت تین روز تک ایک کف دست کھاوے غذا شیر بہنچ بہد اسکے ہم بستر شوہر سے ہو اور تخم گاجر مع شکم ہمو زن پھانکنا اور مرہا گزری جو شہد

ڈاکٹر دیکھان پر رکے اور سیر کی لکڑی جلا کر پائے کے کھو یا بنائے جب کھو یا بنائے تو کڑھائی کو تار کر
ٹھنڈا کرے بعد سرد ہونے کے تینوں کو ملا کر گھیب لیوے خوراک تین ماشہ سے دو تولیہ قدر
تھل و موافقت مزاج کے استعمال کرے بوڑھے کو جوان کرتا ہی علاوہ اسکے فوائد بیشمار ہیں
حلوائے گمزہ و دیر گاجر چھیل کر دودھ میں جوش کرے جب دو گلی کر نرم ہو جائیں
ہریان دور کر کے گاجر دودھ سمیت پیس لیوے اور پاؤ بھر لیون کا میدہ بھونکر جب سرخ
ہو جائے تب انہیں شکر سفید تین پاؤ ملا کر دھن گانڈا و آدہ سیر چھوڑ کر چھوٹی الچی تو لہجہ
بادام چٹانک پستہ چٹانک گری چٹانک خربا چٹانک چروخی چٹانک اخروٹ چٹانک
کشمش چٹانک بھر ملا دے اور خوب گھوٹ کر جب قوام مناسب درست ہو جاوے تب
انگ سے اوندھ کر ٹھنڈا کر لیوے اور لڈ و بنا کر کے ایک لڈ و صبح اور ایک شام کھاوے
یہی ترکیب حلوائے بیضہ مرغ کی ہے صرف بجائے گمزہ کے زردی و سفیدی انڈے کی
سیدہ مین ڈاکٹر شکر گھی اور سیدہ انہیں شامل کر کے لڈ و تیار کر کہیں بعد تیاری کے اگر موجود ہو
تو گلاب اور کیوڑا بھی تو لہجہ بھر دالین اور حلوائے مرکب گاجر و بیضہ مرغ کا بہت نفیس
اسی طریق سے بنالیتے ہیں اور بعد مباشرت کے دودھ شکر ڈاکٹر پینا یا شیر برنج کھانا
ضعف باہ کا (۶۵) جناب حکیم صاحب قبد جابات بیمار ان سلامت تسلیم محمد سلیم کو فتن
کا عارضہ ہو گیا ہے یعنی غوطے بڑھ گئے ہیں (۶۶) بر خور دار میں سلامت اول دعا سلام
بعدہ دوا یہ ہے اگر واسنہ بیضہ مین ورم ہو تو پالین ہاتھ کی رگ اسلم کو داعین اور اگر تین
بیضہ مین ورم ہو تو واسنہ ہاتھ کی رگ اسلم کو داعین ورم خضیرہ منع ہو جائیگا ایضا
بخ زنگ پیکر نیگرم لگائیں ایضا بھنگرہ تین ماشہ جو بے کی سیگنی تین ماشہ چھکنی تین ماشہ
خمزداس تین ماشہ برگ زنگ کے عرق مین پیکر نہاد کرین ایضا گن سوجوش دیکر کپانی
سے نطول کرین اور اسکا نفل نیگرم باندھیں ایضا جاکو باریک پیکر فوطہ و قصب کے
رضون پر چھڑکین تو زخم قصب و فوطہ اچھ ہو جتا ہو اور فتن کے واسطے

سوال سلطان سحر ماضی انار الله برمانه قطعه خدایگان افاضل نظام ملت و دین
 که با تو چو صیغ تنیده نماند ستیزه ده توان حکیم مسیحا می دین ایام که در زمان تو علت رخلق
 بگیریز و در مرست ملتی از ضعف پشت و سستی باه که گزین جهت دل نکلین بخون در آینه و در سیه چار
 هفته شده ای حکیم کین عضو م که حرارت که ز شہوت بود نه انگیزد و نه باو کبر چنان سرگردان و
 خود بین است که بهر یکس از جاے بر نمی خیزد و نه می شود ^{خودش به شہوت کشد} بجسے ملتفت دین مدت بدگو بگوید
 و می باکسے در آینه و نه نهوز نمانده اندر سرے چون ستان نه پادار آید و قی از دمان
 فردر یزد و نه خداے را من و خستار و نه کین و دیگر زیار چو ختم نه پیش بگیریز و جواب
 از شیش بو علی سینا و نه میر رحمتہ الله علیه قطعه ایخته سوالیکه گاه نظم سخن نه بحر
 طبع لطیف گهر فردر یزد و سوال کردی از ضعف پشت و سستی باه و چنین خسته حدیثی
 و گره که انگیزد و نه زنا رگیل و شقاقل ز قسره و بهمن نه بزنجیل بگوید و گره فردر یزد و
 زعفران و مستفقر و نه مزخچونه به لیسند و سبیل و نه زخک در آینه و نه بدار چینی و پلیون
 و روغن پسته نه بقند صاف سادی بهم در آینه و نه بهر صیاح کزین جمله یکدم بخور
 که گره سخت کند باه را بر انگیزد و نه قندای خوشین از قیلہ نرگسی سازد و نه بشطراکه نه در گهر
 غذا به پر بهیزد و نه هفته و گره آن عضو و چنان گره و نه که از صلابت آن شیر شریزه بگیریز
 بر آن گاه پری رخ که ضرب و بنید و چنان مطیع تو گره و گره از تو نگر یزد و نه اصل نسخہ
 گری تو نه شقاقل مصری تو نه جاد تری چو ماشه بهمن تو نه بزنجیل تو نه زعفران و نه ماشه
 مستفقر تو نه مزخچونه تو نه سعد تو نه سبیل تو نه مزخک تو نه دایچینی تو نه پلیون تو نه
 روغن پسته تو نه قند سفید باه تو نه آٹم ماشه هموزن او و به کے ساقه خوراک چار ماشه
 غذا قیلہ نرگسی از زمان گندم فقط او و حلوائے بیضه مرغ و حلوائے گاہر و حلوائے شکر قند
 بھی نہایت مقوی باه و منفج طبع و مولد خون صالح و فقط ایضار و روغن مالککنی
 روغن مالککنی آوہ پاؤ روغن گاد آوہ پاؤ شیر گاد و حانی سیر کو بر و زیا نشند کڑا ہی من

قمر بنارکین اور خوراک چار ماشہ خونی پیشاب کو مفید ہو ایضا اکیس دانہ چاکسو کے باریک
 کوٹ کر کھائیں اسپر نفقہ برادہ صندل یعنی جس پانی میں برادہ صندل بھگو یا ہونوٹس کر کے
 فقط (۶۳) جناب حکیم صاحب بحیات بیمار ان سلامت تسلیم نصف باہ کی شکایت ایک
 صاحب کو بدرجہ کمال ہر غریب نے پارساں شادی کی ہو اور دو ماہ کے بعد مطلقاً توجہ
 باقی نہیں رہی ہو وہ اقرار کرتا ہے کہ اگر مجھے صحت ہو جائے تو میں کچھ دیر ایک مہینہ جناب
 حکیم صاحب کی خدمت میں نذر کرونگا فقط (۶۴) مجھے سلام تنہا ملاقات کے بعد
 دوا یہ ہو کہ صحت اعضاء درمیسہ سے قوت باہ کو ترقی ہوتی ہو ورنہ تنزل اور اعضاء
 ریسہ دل و دماغ کو کہتے ہیں اور قوت اعضاء شریفہ معدہ اور گردہ پر موقوف ہو بیان
 چند سہل نسخہ لکھے جاتے ہیں مغز تولہ کو کرکڑی کا مغز تولہ مغز تخم خربزہ تولہ چروغی تولہ کھجور تولہ خشک تولہ
 موملہ سینھل تولہ موصلی سیاہ تولہ ستاور تولہ اسکند تولہ سنگھارے کا آٹا تولہ ملی کے بیج مقلہ
 تولہ سورہ تولہ تخم کیوڑا تولہ ماشہ تخم پیاز تولہ ماشہ تخم سلغم تولہ ماشہ تخم مولی تولہ ماشہ بھوپلی تولہ ماشہ
 تال کھانہ بریان تولہ ماشہ سمندر سوکھ تولہ ماشہ میدہ لکڑی تولہ ماشہ خوجان چھ ماشہ چنیا گوند
 چھ ماشہ ناگر موتمہ چھ ماشہ تخم قلمی چھ ماشہ تخم کونج چھ ماشہ چھوٹا گوکھڑ چھ ماشہ اندر موتمہ چھ ماشہ
 بھول کی بھلی چھ ماشہ مغز کنول گندہ پاشہ گل دھاوا چھ ماشہ سینھل کا گوند چھ ماشہ بیج بندہ چھ ماشہ
 موچر چھ ماشہ اسبند گجراتی بریان تین ماشہ تخم ادھنگن تین ماشہ عاقر قرچا تین ماشہ
 سوٹھ تین ماشہ بیل خراسانی تین ماشہ اجڑا تین ماشہ سہ چند تین ماشہ قوام کردین
 اور مغز بادام تولہ مغز پستہ تولہ مغز خنوزہ تولہ مغز اخروٹ تولہ مغز ناریل تولہ مغز مالوہ بھر
 باریک کر کے ملاوین خوراک تولہ بھر اسکے ساتھ وہ دو دھیریں جہین چھو باراجوش
 کر لیا ہو مع چھو باراجوشانہ کے کھاوین اس مقام کے مناسب سوال جواب سلطان بنجر
 ماضی اور شیخ ابو علی سینا وزیر کا قابل بیان ہو جس سے ایک اور نسخہ قوت باہ کا معلوم
 ہوتا ہو اگرچہ عبارت نظم فارسی ہو الا نہایت سلیس عام فہم تہرگا اور تمینا نقل کیا گیا ہو

مجموع جبر الیہود کہتے ہیں ایضاً جو اکھار و ماشہ سہاگہ و ماشہ گوکہ و کے شیرہ کے ساتھ
نوش کریں فقط ایضاً برگ کرنب ایک تولہ چھ ماشہ برگ مولی ایک تولہ چھ ماشہ برگ شبنم
ایک تولہ چھ ماشہ برگ کچھ ڈیڑھ تولہ برگ خطمی ڈیڑھ تولہ پانی میں خوش دین جب نصف رہے
آب زن کریں اور آبن و دھنی میں متعل ہو ایک دھکہ دو کا پانی یا گرم پانی سادہ برسے یزن
شل دیگ وغیرہ میں بھر کر اٹھیں مریض کو بٹھاویں دوسرے نطول کر پانی کو لوٹھ یا شک میں
بھر کر فاصلہ سے مریض کے عضو پر ڈالیں فقط ایضاً اگر درد کردہ ریجی ہو تو زیتکی کا مغز پیسٹ
یا گرم لکائیں اور پیشاب رکھنے کے واسطے روغن سید انجیر و تولہ گرم پانی میں یا گرم دودھ
میں ملا کر بھجادیں پیشاب کھل جاوے گا اور ایک نسخہ حرقت البول یعنی سوزاک کا لکھا جاتا ہے
مانا دین کو دید بھیکا استعمال سرد و اون اور لعابات کا پیشاب کی سوزش کو دور کرتا ہے
قطرہ ختم ختم فہ پندہ ماشہ تخم ششاش پندہ ماشہ مغز تخم خیارین پندہ ماشہ مغز تخم خیزہ
پندہ ماشہ مغز تخم تربہ پندہ ماشہ گوکہ و خورچہ مارہ صمغ عربی چھ ماشہ تیر چھ ماشہ اسبول کے لعاب
گو لیان تین تین ماشہ کی بایلین خوراک ایک گولی ایضاً نابہ سوزاک تال کھانا چھ ماشہ تخم
چھ ماشہ گوکہ و چھ ماشہ تخم کا ہو چھ ماشہ غلگ جراثیم چھ ماشہ سفوف نبا کر گاسے کے دودھ
ساتھ ایک تولہ کھالیں کیدہ کے و زیت کا عرق بھی پینا سوزاک کو فائدہ بخشتا ہے ایضاً گاسے کا
دودھ مقوڑی شکوہ اکثریت کے ساتھ پینا بھی سوزاک فرمن کو محبت دیتا ہے چکاری اُس
نخم کو مفید ہے جو مقصیب کے اندر ہو تو تین ماشہ بھٹکری چھ ماشہ کتھہ سفید تولہ بھٹکری
پانی میں خوش دین جب دھاپانی رہ جائے شیشہ میں مکھڑ چکاری لین اگر اس دوا سے
خون آنے لگے کچھ مضائقہ نہیں ہو اگر درد زیادہ ہو جائے صورت کے دودھ کی چکاری
لین فقط اور پیشاب بند ہونے کو شورہ ظلمی کپڑے میں تر کر کے ناف کے نیچے رکھیں اور اگر
پیشاب میں خون آوے تو یہ قرص استعمال کریں چٹکری بریان تین ماشہ تلخ بارہ شکھانچہ
تین ماشہ کتیر تین ماشہ گلنا تین ماشہ صمغ عربی تین ماشہ کوٹ چھان کر شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ

لگانا بہترین علاج ہو خون بواہیر کا خون ابتلا بند کرنا چاہیے مگر بحالت ضعف و کثرت خون
البتہ بند کرنے کی دوا رکھنی چاہیے یہ نسخہ بواہیر خون و بادوی دونوں کے واسطے مفید ہو
تخم نیب چھ ماشہ تخم بکبان چھ ماشہ گوگل چار ماشہ رسوت چھ ماشہ ایلوہ دو ماشہ سیاہ مرچ
ایک ماشہ گیر و چھ ماشہ برگ مکو کے شیرہ میں جنگلی بیر کے برابر گولیان بنا کر ایک گولی صبح کو
اور ایک گولی شام کو کھائیں۔ ایضاً رسوت سات ماشہ موہنہ منقی مع تخم چودہ ماشہ تیرہ سالہ ماشہ
کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیان بنائیں خوراک ہر صبح کو ایک گولی اسکے اوپر دو قلم
روٹی کے گھی کے ساتھ کھائیں ایضاً برگ نرمہ دو ماشہ برگ حنا ایک ماشہ پسیکر اور گھی
تین ماشہ ملا کر گرم کر کے پیرے پر رکھ کر مقعد پر باندھیں بہت مفید ہو ایضاً گچ کثیر تازہ
پانی میں پسیکر قدرے مسون پر کہ پانچا نہ پھرتے وقت لکھ آتے ہیں لگائیں اگر چہ درجیت
ہوگا مگر فائدہ بھی بہت ہوگا ایضاً آدھ سیر گائے کا دودھ تازہ پیالہ میں رکھ کر صف سے لگائیں
اور فوراً کاغذی نمبو کا عرق انہیں چھو لیں تین دن میں فائدہ ظاہر ہو جاوے گا ایضاً بواہیر
کا خون بند کر کے ایک عدد نایل کے اوپر کاچلا کا لیکر جلانیں اور اسکے برابر شکر ملا دیں خون
جاری بند ہو جاوے گا اور ایک برس تک عود کرے فقط خوراک تولد بھر (۶۱) جناب حکیم
صاحب نوشدارو بیمار ان سلامت تسلیم مصمصام علی کو پیشاب رک کر آتا ہو نہیں معلوم
کی سبب ہو سنگ گردہ ہو یا سنگ مثانہ ہی براہ نوایش ملاحظہ فرما کر تدریجاً مناسب شاد ہو
(۶۲) اگر گم ترا سنگ گردہ و سنگ مثانہ میں فرق موضع دروسے معلوم ہو سکتا ہو ریگ
اور پتھری گردہ میں سرخ رنگ ہوتی ہو اور مثانہ میں سفید علاج کا بھی چیز دن سے پر نہیں لازم
ہو اور ہمیں طبیعت ضرور ہو سفوف جو الیہود سنگ گردہ و سنگ مثانہ کو دفع کرتا ہو حجر الیہود
نوا ماشہ مغز تخم خربزہ چھ ماشہ مغز تخم حیارین چھ ماشہ گوگل چھ ماشہ کھنکھاشی چھ ماشہ بادیان تین ماشہ
اجموتین ماشہ صمغ عربی تین ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک تین تولد چار ماشہ
چینی کے جو شانہ کے ساتھ کھائیں اگر اورو بہ کو سہ چند شہد کے ساتھ قوام میں لائیں تو اسکو

تو اسکی علامت صفرا کلنا تو وغیرہ میں تشنگی و سوزش و التهاب علاج شربت تمہندی
 و اسہول و تخم بار تنگ کا پینا یا آب نارین یا اسہول گلاب اور روغن گل میں ملا کر پینا
 اور اگر مادہ بلغم سے درد ہو تو علامت گرانی اور کلنا بلغم غلیظ کا پانا اور پشاب اور منہ سے
 اور استعمال مولدات بلغم کا ہونا قبل بیدارنش درد کے علاج تو سے تنقیہ کرنا اور حقہ کرنا
 اور جوارنش کا استعمال کرنا چاہیے اور ہمیشہ اپنے حالات مفصل سے راقم کو آگاہ کرتے رہیں
 فقط (۵۵) جناب حکیم صاحب قبلہ حاجات بیمار ان سلامت تسلیم ایک شفیق عارضہ بواسیر خونی
 علیل ہیں اور سیر و خون انکے بدن سے نکل گیا چہرہ زرد و اور نحیف و لاغر و بطاقت ہو گئے
 ہیں مجھ سے بار بار واسطے معالجہ خدام والا کے ملتی رہے اب آپکی نذر لطف و کرم کے امیدوار
 ہیں ایسی توجہ انکے حال پر فرمائیے کہ صحت نصیب ہو ورنہ قریب الہدک تو ہو ہی رہے
 ہیں فقط (۵۶) بندہ نواز آپکا رقعہ الطاف رقعہ پہونچا احوال معلوم ہوا بواسیر جمع ہوا
 کی ہو لیکن بہ نسبت واحد کے جمع کثیر الاستعمال ہو یہ مرض ناک و فم اور مقعد میں ہوتا ہو جو
 ناک میں بصورت پھنسی کے ہوتا ہو اسکا باعث یہ ہو کہ جو فضلہ دماغ سے ناک میں آتا ہو
 تو سانس کی حرارت سے لطیف تو تحلیل ہو جاتا ہو اور کثیف جگر سخت ہو جاتا ہو کبھی
 گندہ بھی ہو جاتا ہو اسکا علاج تنقیہ دماغ اور استعمال سوہم روغن کا اور گرم پانی ناک میں ڈالنا
 اگر تحلیل نہ ہو تو چہرہ گرم لگا لیں اور رحم کا عارضہ بواسیر مقلم رحم بیان ہو گا اور مقعد میں
 رگون کے قلم جو خون سو وادی سے پھول آتے ہیں اسکو بواسیر کہتے ہیں یہ بواسیر
 تین قسم کی ہوتی ہو تو اولیہ حنیفیہ ثانیہ ثلویلی وہ ہو جو پھنسی کی طرح سخت ہوتی ہو اور
 حنیفیہ مشابہ دانہ انگور کے ہوتی ہو اور ثلویلیہ ہشکل توت شامی کے ہوتی ہو اور اندرونی ہوتی
 ہو ویرونی خونی ہوتی ہو اور بادی علاج نصیب بایست و حاجت ساقین و تنقیہ سودا و اصلاح طحال و کبد
 اور غذا مولد خون صالح اور تشنگی دور کرنے والی اور طبیعت کو قوی سے بچانا ضرور ہو علاج
 بنا بہرہ کیوں درد سورنجان تلخ ریوند چینی سفوف لہ کے لگاویں اور چوتری تندی پر سینگلی

عرق میں پیسکہ نبات تولد بھر سے شیریں کر کے لوش کرین بھر بتدریج قابضات اور مقویات
 معہ برساتے جاوین اور پیش میں روئی کھانا بالکل موقوف کر دین صرف شکہ کچری کا
 کھاوین یا کچری کا دست لگا کر اسکے آبجوش اور غنی میں پالاؤ دم کرین اور خوب کلا کر کھاوین
 اور وہی کچری کھانا بھی پیش کو مفید ہر نسخہ سانب کی اثر چھال گھس کر تھوڑے پانی میں ملا کر
 یہ چاؤ تین دن میں شفا ہوتی ہو زیر اور اس حال کو زیر صادق کے واسطے ہلیدہ سیاہ کمی
 میں پر بکر کے سونف ہریان سوٹھ تولد تولد بھر شکہ موزن اسکے ملا کر کھاوین تاج ایک
 شخص کو قلع کا درد ہوا یہ درد معاقولوں میں سمدہ پڑ جانے سے ہوتا ہو اس میں ریح اور
 پاحانہ کا اخراج بدشوری درد کے ساتھ ہوتا ہو اسکو میں نے قلع ریحی جانکر نک اور جوس
 گندم اور کھاری مک کی بٹلی سے شکوایا نبات ایڑوی تھوڑی دیر میں صحت ہو گئی
 اگر سبب ثقل یا بلغم کے درد قلع پیدا ہو تو ملیناٹا دیکر مسهل پلائین اور روغن میلہ بھر
 دو تولد آدھ باو گرم دو دو یا گرم پانی میں ملا کر چاؤ دین دو چار بار اجابت ہو کر سمدہ
 کھلاؤ نیک اور صحت ہو جاوے گی اور قصد ہفت اندام بھی درد قلع کو زائل کرتی ہو اور کیر سے
 جو انتون میں پیدا ہوتے ہیں اسکے اقسام میں ایک لائبے سانب کے مشابہ ہوتے ہیں
 دوسرے چوڑے انکو جب الفرج اور کہ وہ کہتے ہیں تیرے چھوٹے کیر سے سرکہ کے پیر بنا
 مشابہ کہ معا مستقیم میں پیدا ہوتے ہیں اور یہ سبب بڑا لی کانون اور قصد اچھی طرح نہ دھوئے
 سے اعمار میں پیدا ہوتے ہیں علاج ایک دو روز دو دو پیکر یہ گولی استعمال کرین
 سنا کی پانچ تولد کا قصد پانچ تولد پوسٹ ہلیدہ زر دو تولد پوسٹ ہلیدہ زنگی دو تولد سوٹھ
 تولد بھر سویر نفقی تولد بھر شمدہ ڈیڑھ باو میں گولیاں بنائیں خوراک تولد بھر مک سے نبات
 کرنا اطفال کے کیر کو مارتا ہوا ترانتون کا درد شکو منقص کہتے ہیں اگر بادی یاری بھی ہو تو
 اسکی علامت قراقر اور پیٹ بھولنا وبے آرامی و سکون درمیں ہونا سبب کہتے ہیں
 اسکا علاج ماہ الاصول بنیا اور مک چوکر سے سینکا اور گرم پانی میں میٹھا اگر صرفادی درد

ساتھ بھی سرکہ کی گاجر کھانا مفید ہے اور صاحب طحال کو چاہیے کہ سادہ پانی نہ پیے بلکہ دوسرے کا
 بجھا ہوا پانی پی کرے اور مولیٰ کے بیج سرکہ یا کینجین میں ملا کر کھانا طحال کو دور کرتا ہے جو ب
 ایوہ ماشہ ہینگ ماشہ سماگ ماشہ نوشادر ماشہ بھی ماشہ مساوی ایک گھیکوار کے لعاب میں جھکی
 بیر کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی روز کھائیں اور دہتر ہنگہ نے اسہال کی دوا مانگی ہے پس واضح
 رہے کہ اسہال کے معنی دست آنا یہ کئی طرح پر ہوتا ہے اگر اسہال معدہ سے ہو اسکو خلطہ یعنی
 شکرہ کہتے ہیں اور اگر جگر سے ہو اسکو ذوسنطار یا کتے ہیں اور وہ خون کا اسہال ہے مثل
 گوشت کے دھوون کے دست آتے ہیں یا قیام کبدی ہے اسہال پیپ نکلتی ہے اگر نہ ستون سے
 ہو اسکو سچ اور زلق الاسعا اور زخیر کہتے ہیں نسخہ جوارش یا جوارین سو فہ بیان سو فہ
 بریان ناگر موٹہ کلنا رائیں بڑی لاپچی کے دراجب لاس شہد یا شکر میں توام کرین اولادوا
 دستون کے بند کر سکی نہ دینی چاہیے بلکہ ایسی دوا دینا مناسب ہے جس سے اندر دنی مادہ نکل
 نکل جاوے بعدہ دستون کے بند کر سکی دوا دیوین اور دہی چاول کھاوین جس منتفی مع تخم
 سات دانہ تخم انبا یک وافیون چار ستی کوٹ چھان کر باہم ملا کر سات گولیاں بنا کر ایک گولی
 روز کھاوین۔ فقط افیون ایک تلی بھی واسطے روکنے اسہال کے کافی ہے۔ اور واضح رہے
 کہ زخیر کو عوام پیش کتے ہیں اسکی دو قسم کتے ہیں ایک صادق دوسری کاذب۔ صادق
 وہ جو کہ تخم ریحان یا اسپنول وغیرہ پاخانہ میں بچسہ نکلے تو اسہال کا اسہال چاہیے
 اور اگر کاذب ہو یعنی نہ نکلے تو زخیر کاذب میں جب تک مسهل دیکر سہدہ دور ہو تو بعض
 کا استعمال ممنوع ہے اسلیئے کہ استعمال تو بعض سے سہدہ زیادہ ہوتا ہے اور وہ وکرب موجب کثرت
 بعض ہوتا ہے۔ زخیر کاذب کے واسطے یہ جو شانہ استعمال کرنا چاہیے۔ المتاس پانچ تو رہاویا
 نیم کو قہ چھ ماشہ تخم عظمی جارا ماشہ سوڑہ کپسٹل عدد او دیہ خوش دیکر مل چھان کے المتاس ملا کر
 تولہ بھر گھی والکر تولہ بھر گھنڈہ والکر میٹھا کر کے پی جاوین اگر قدرت ہو بغشہ چھ ماشہ الو بخار است
 دانہ مویر منتفی چھ دانہ ملائیں اور دوسرے دن تخم ریحان تین ماشہ اسپنول تین ماشہ سو فہ کے

اور شور بار پیر یا تیر وغیرہ کا کھلاوین اور نجات و سمات کا استعمال کریں اور جب شروع ہونے لگے مریض کو دھوپ میں اتنی دیر چھایوں کہ پسینا نکل آوے حمام سے بہتر عرا و اس قدر ریاضت کرنا کہ بدن سے خوب پسینا نکلے یہ قدر ضرور ریوندا استقفا و طبی کو نافع ہو واصل ریوندا تولہ بھجیہ چھ ماشہ بادریان چھ ماشہ تخم کاسنی چھ ماشہ بالچھ ماشہ لیکر کوٹ پیسکہ عرق مکوین قریض طیار کر لیں خوراک چھ ماشہ سببجین سادہ اور عرق مکوے کے ساتھ کھائیں نسخہ سرس کی چھال جوش کر کے پین ایضا گائے کا گوشت یک مین ملا کر لگانا استقفا کو دفع کرنا اور جب کہ جھک منسول چھ ماشہ ہر چھ ماشہ بیڑہ چھ ماشہ انولہ چھ ماشہ سببجی چھ ماشہ جو کھار چھ ماشہ سیاہ نمک چھ ماشہ لاہوری نمک چھ ماشہ سونٹھ چھ ماشہ نمک طعام چھ ماشہ سیاہ مچ چھ ماشہ سیاہ گریبان چھ ماشہ جمال گوٹہ تولہ بھرا دویہ کوٹ چھان کر اکیس مرتبہ لیون کاغذی کے عرق میں پیسکہ خشک کر کے سیاہ مچ کے برابر گولیاں بنائیں خوراک ایک گونی اونٹ کے دودھ میں کھاویں بالکن منگم کو یرقان ہو گیا ہو لہذا تھوڑی اسکی کیفیت بھی بیان کرنا خالی از فائدہ نہیں ہو کہ جب مصفرا یا سودا جلد کی طرف بے عفونت رجوع ہوتا ہو تو مصفرا سے زردی تمام بدن میں خصوصاً آنکھوں میں ظاہر ہوتی ہو اور سودا سے سیاہی تمام بدن میں پھیل جاتی ہو اور جس یرقان میں عفونت ہوتی ہو اسکو تپ لازم ہو سہل علاج یہ ہو کہ املی کا پانی اور کاسنی کا شیرہ سکھیں سادہ مین ملا کر استعمال کریں نسخہ سببجین سادہ یہ ہو کہ سرکہ دو حصہ مین قند سفید تین حصہ ملا کر توام بنائیں ایضا لیون کا عرق آنکھ میں چکائیں ایضا سات دانہ کلونجی کے عورت کے دودھ میں پیسکہ پاک مین چکائیں فقط امراض طحال کا علاج ۵۷) جناب حکیم محمد قہر ازمان سلامت - تسلیم - علی حسین کو افرونی طحال کی شکایت ہو براہ فیاضی و اخلاق ۵۸) غریب کے حال پر عنایت فرمائیے آپکو اجر عظیم اور ثواب کثیر ملے گا ۵۸) شفیع ہلال منسلک تسلیم - یہ مرض سبب افرونی خون غلیظ سوداوی کے پیدا ہوتا ہو اور بدستوری صحت پذیر ہوتا ہو نسخہ گاجر کو بال کر سرکہ مین والدین اور دہی کا جربج کو کھایا کریں اور کھنیک

نسخہ
کھان کا اور
پیشی کا
میں عرق
میں سببجین
میں زردی
نسخہ ہوائی

امراض طحال

سوغتگی گرمی اور بیاس موقوف ہو جاوے گی اور علاج نفع شکم کا جو دودھ کے باعث ہو یہ کثیر کی
 لکڑی کو لکھ کر کے نازہ پانی میں ملائیں جب خاکستر تہ نشین ہو جائے پانی اُسکا لیکر پھر لکھ
 آسمین ملائیں اسطرح سات مرتبہ کر کے پانی صاف اُسکا لیکر ملائیں اور تو کرانا اس مقام بہت
 مفید ہے نسخہ کتب میں مذکور ہے بھی آسمین ٹوٹے ہو اور ایک یہاں ایک لڑکا مٹی اور کولا بہت کھاتا ہے
 اُسکو سوتے وقت چار ماشہ ہلید زرہ کا سفوف گرم پانی کے ساتھ کھلا دیجیے اور بعد جانے
 دستوں کے تین ماشہ ناسخاہ یعنی اجوائن صبح کو نہار منہ کھالیا کرے اور عبد الحمید کو غشیان
 یعنی تسلی ستا ہے ہو گو گیر و تنھوڑا لیکر آگ میں گرم کر کے دو تین بار پانی میں بچا کر وہ پانی
 پلائیں ایضا کپور پچری کوٹ چھان کر مونگ کے برابر گولیاں بنا کر دو تین گولیاں کھائیں
 ایضا اور شربت آنار بھی تو گو بند کرتا ہے اور واسطے قہصفاوی کے شربت اعلیٰ اور شربت تریخ
 سیاہ اور شربت فالسہ بھی مفید ہے زیادہ سلامہ والا ختم حکمر کی بیماریاں - استسقا
 یرقان - (۵۵) جناب حکیم صاحب مرہبہ حکمت سلامت - تسلیم - رمضان علی کے ہاتھ
 پانوں اور چہرہ میں علامات درم پائے جاتے ہیں اور درم کارنگ سفیدی مائل ہے اور جلد بدن
 بھی نرم اور ملائم ہو گئی ہے - (۵۶) مجموعہ الطاف بچہ سلامت - تسلیم - کپا قلعہ لیکر رمضان علی
 کے احوال لکھا دیکھا گیا یہ مرض ابتداً سور القینہ کہلاتا ہے پھر بنام استسقا مشہور ہوتا ہے یہ
 عارضہ بسبب داخل ہونے مادہ سرد خارجی کے تمام اعضا میں پیدا ہوتا ہے بسبب ضعف
 جگر کے اور اسکی تین قسمیں ہیں تھمی رقی طبعی بھی میں تمام اعضا پر درم ہوتا ہے اور رقی میریٹ
 برہم جاتا ہے اور جلد بخاری ہو جاتی ہے اور چھوٹے سے مریض بھری ہوئی مشک معلوم ہوتا ہے
 اور طبعی میں پیٹ برہم جاتا ہے اور ناف نکل آتی ہے اور جب پیٹ پر ہاتھ پھیریں تو اس
 بلس کی آواز آتی ہے کچھ کثیر الوقوع اور بدترین اقسام استسقا کا ہے علاج پانی ندین پانی کے
 عوض عرق بادیان یا عرق مکہ پلائیں اور اگر پانی کی خواہش نہ ہو جاوے تو پانی کو جھنڈا
 دیکر او اسن تاب کر کے دیوین یعنی کوسے کو آگ میں گرم کر میں اور اس سے پانی بجا دیں

استسقا یرقان

دیتا ہے۔ ایضاً۔ سو فچہ ماشہ الایچی سفید و ماشہ بودینہ چہ ماشہ جوش کر کے اُسکا پانی بھی
 مفید ہے ایضاً۔ نیم کی اتر چال پانی میں جوش کر کے پینا بھی مفید ہے ایضاً نہر ہرہ خطائی
 پانی میں گس کر یا گلاب ملا کر پلاوین (۵۳) جناب حکیم صاحب گل بتان حکمت سلامت
 تسلیم۔ خادمین کو بچکیان کل سے لگا تا آتی ہیں بند نہیں ہوتی ہیں واسطے علاج کے خصوصاً
 بلتی ہوا ہون جیسا ارشاد ہو گیا لاؤن اور پچاس نارنگیان اور پچیس کاغذی نیو او چار پیری
 شکوہ قدر سال خدمت عالی ہیں براہ عنایت رسید اور نسخہ بچکی کا محنت فرمائیے اور مجھے
 تشنگی آجکل بہت ہے اور بسم اللہ نے دو دوہ کھایا تھا اُسکو لڑہا گیا ہیٹ پھولا ہے اور یہ
 معلوم ہوتا ہے کہ وہ معدہ میں جا کر جم گیا ہے بہر صورت تسکین پیاس اور نفع شکم کا علاج محنت ہے
 (۵۴) عنایت فرمائیے بندہ سلمہ۔ بعد سلام کے شکوہ گزاری کی محبت اور رحمت رسانی کا
 کس لب و دہن سے کروں کریاں سے باہر ہوا شیارہ سلمہ بیضی نیو نارنگی شکوہ بندہ ہو چکی
 کمال خوشی کا باعث ہو لیکن اگر بعد کھانے کے بچکیوں کا تار لگا ہو تو ڈوگرتا ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤں
 باندھنا اور غصہ اور ڈر اور خوشی دفعہ پیدا کرنا اور غفلت سے بھرپور پانی کا چھینٹا دینا
 اور چھینک لانا اور حرکت اور ریاضت اور دم۔ وکنا اور معدہ اور شانوں پر خالی سیٹگی لگانا
 بچکی دور کرتا ہے ایضاً کھونجی تین ماشہ پیکر لکیرم مسکہ میں ملا کر کھائیں ایضاً سیاہ ماش
 بجائے تمباکو کے حقہ میں مبین فقط فواق ریچی کے واسطے جال گوٹہ حقہ میں پھین فقط ایضاً
 زیرہ سرکہ میں جوش کر کے پینا پیاس اور بچکی کو دفع کرتا ہے اور تشنگی کے واسطے دیکھنا پانی
 کہ باعث تشنگی کا کیا ہے اگر گرمی سے ہو تو شیرہ تخم خرفہ یا سکنجبین سادہ پین یا اسفول کا لہاب
 شربت نیو فرمیں ملا کر دین اور میمون کاشت اور اُسکا پانی پیاس کو دفع کرتا ہے اور ہر کون کو
 پیاس جو گرمی کے موسم میں لگتی ہو کنول آٹہ نیکوب کر کے پانی میں ڈالیں اور وہی پانی
 اُسکو پلاوین اگر کوئی شخص بسبب پیاس کے تونس گیا ہو تو بھگی کاندہ جلا کر اُسکی آٹھ کاغذ
 کے برتن میں ڈالیں پھر اُس میں پانی ملا کر اُس برتن کو پیاس سے کی ناف پر رکھیں معار کتے ہو

سکنجبین کا ایک نسخہ نہایت عمدہ اور کثیر النفع لکھا جاتا ہے جو ہر طرح کے درد معدہ کی اصلاح
 واسطے الکبیر کا حکم رکھتا ہے وہ یہ ہے حص آب زلال آلو بخارا تیس عدد پاؤ بھر آب زلال تھری
 چٹانک بھر آب زلال زرشک چٹانک بھر گلاب پاؤ بھر عرق نعناع پاؤ بھر آب برگ پودینہ مروق
 چٹانک بھر قند سفید تین پاؤ آلو بخارا تھری زرشک تینون چیزوں کا آب زلال اس طرح
 نکالنا چاہیے کہ شب کو پاؤ پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو کٹری سے تینون چیزوں کو
 چلا دیں جب پانی میں دوا کا اثر بالکل آجاوے تب پانی کپڑے میں ڈال کر ٹپکالیوں میں بھر
 تینون آب زلال میں عرق گلاب و عرق نعناع و آب پودینہ مع قند سفید ڈال کر آگ پر چڑھاؤ
 اور آتش جوش میں الایچی سفید چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ زیرہ سیاہ چھ ماشہ لہا شیر کبود
 چھ ماشہ زہر مرہ خطائی سودہ چھ ماشہ باریک پسکر اس میں ملا دیں جب توام درست ہو جاوے
 اور تار بندھنے لگے تو آگ سے اوتا کر دو قبل میں بھر کہیں تو وقت ضرورت سو بھنی
 اور تخمہ وغیرہ کے وقت تولہ بھر چاٹ جاویں اور تولہ بھر آوم پاؤ پانی میں گھول کر نوش
 کریں یہ سکنجبین وجع الفواد امراض معدہ کی اصلاح کے واسطے خصوصاً ضعف ہاضمہ و درود کو
 بہت مفید ہے اگر وقت سردی کا ہو تو گرم کر لیویں بہت کچھ ریح کو خارج کرتا ہے اور کھانا
 ہضم ہوتا ہے اور پاخانہ مکمل کرتا ہے اور سردی کے درود کی حالت میں مک اور گیہوں کے
 جو کر کی پوٹلی سے سیکنا بھی مفید ہوتا ہے یہ مضیہ واضح رہے کہ جب غذا معدہ میں فاسد ہوتی ہے
 اسکو ڈورا سماں سے نکالتے ہیں اور جب تک کھانا بالکل دفع نہ ہوئے دست بند نہیں
 کرتے ہیں اور جس جگہ پیاس کی زیادتی اور مزاج میں گرمی یا سہتر ہوئے ہرگز گرم دواؤں
 پانی کے عوض گلاب یا عرق بادیان یا عرق کویہر اکتفا کریں اور اس مرض میں بہتر تدبیر ہونا
 اور غذا کھانا ہر عمدہ نسخہ اسکا سکنجبین نفعی ہے جسکا نسخہ درد معدہ میں ذکر ہو گیا اور کیری
 ام کی بھونکر آبشورہ اسکا تھوڑا گڑ ملا کر کھ چھوڑیں مضیہ میں تھوڑا آبشورہ مریض کو
 پلا دیں اور جبکہ لون میں ہو اسے گرم ہو سم گرا کی لگے اسکو بھی یہ آبشورہ فی الفور تسکین

نسخہ
 اور کثیر النفع
 یہ نسخہ
 زرشک
 چٹانک
 گلاب
 پاؤ
 بھر
 عرق
 نعناع
 پاؤ
 بھر
 آب
 برگ
 پودینہ
 مروق
 چٹانک
 بھر
 قند
 سفید
 تین
 پاؤ
 آلو
 بخارا
 تھری
 زرشک
 تینون
 چیزوں
 کا
 آب
 زلال
 اس
 طرح
 نکالنا
 چاہیے
 کہ
 شب
 کو
 پاؤ
 پاؤ
 بھر
 پانی
 میں
 بھگو
 رکھیں
 صبح
 کو
 کٹری
 سے
 تینون
 چیزوں
 کو
 چلا
 دیں
 جب
 پانی
 میں
 دوا
 کا
 اثر
 بالکل
 آجاوے
 تب
 پانی
 کپڑے
 میں
 ڈال
 کر
 ٹپکا
 لیں
 میں
 بھر
 تینون
 آب
 زلال
 میں
 عرق
 گلاب
 و
 عرق
 نعناع
 و
 آب
 پودینہ
 مع
 قند
 سفید
 ڈال
 کر
 آگ
 پر
 چڑھاؤ
 اور
 آتش
 جوش
 میں
 الایچی
 سفید
 چھ
 ماشہ
 زیرہ
 سفید
 چھ
 ماشہ
 زیرہ
 سیاہ
 چھ
 ماشہ
 لہا
 شیر
 کبود
 چھ
 ماشہ
 زہر
 مرہ
 خطائی
 سودہ
 چھ
 ماشہ
 باریک
 پسکر
 اس
 میں
 ملا
 دیں
 جب
 توام
 درست
 ہو
 جاوے
 اور
 تار
 بندھنے
 لگے
 تو
 آگ
 سے
 اوتا
 کر
 دو
 قبل
 میں
 بھر
 کہیں
 تو
 وقت
 ضرورت
 سو
 بھنی
 اور
 تخمہ
 وغیرہ
 کے
 وقت
 تولہ
 بھر
 چاٹ
 جاویں
 اور
 تولہ
 بھر
 آوم
 پاؤ
 پانی
 میں
 گھول
 کر
 نوش
 کریں
 یہ
 سکنجبین
 وجع
 الفواد
 امراض
 معدہ
 کی
 اصلاح
 کے
 واسطے
 خصوصاً
 ضعف
 ہاضمہ
 و
 درود
 کو
 بہت
 مفید
 ہے
 اگر
 وقت
 سردی
 کا
 ہو
 تو
 گرم
 کر
 لیویں
 بہت
 کچھ
 ریح
 کو
 خارج
 کرتا
 ہے
 اور
 کھانا
 ہضم
 ہوتا
 ہے
 اور
 پاخانہ
 مکمل
 کرتا
 ہے
 اور
 سردی
 کے
 درود
 کی
 حالت
 میں
 مک
 اور
 گیہوں
 کے
 جو
 کر
 کی
 پوٹلی
 سے
 سیکنا
 بھی
 مفید
 ہوتا
 ہے
 یہ
 مضیہ
 واضح
 رہے
 کہ
 جب
 غذا
 معدہ
 میں
 فاسد
 ہوتی
 ہے
 اسکو
 ڈورا
 سماں
 سے
 نکالتے
 ہیں
 اور
 جب
 تک
 کھانا
 بالکل
 دفع
 نہ
 ہوئے
 دست
 بند
 نہیں
 کرتے
 ہیں
 اور
 جس
 جگہ
 پیاس
 کی
 زیادتی
 اور
 مزاج
 میں
 گرمی
 یا
 سہتر
 ہوئے
 ہرگز
 گرم
 دواؤں
 پانی
 کے
 عوض
 گلاب
 یا
 عرق
 بادیان
 یا
 عرق
 کویہر
 اکتفا
 کریں
 اور
 اس
 مرض
 میں
 بہتر
 تدبیر
 ہونا
 اور
 غذا
 کھانا
 ہر
 عمدہ
 نسخہ
 اسکا
 سکنجبین
 نفعی
 ہے
 جسکا
 نسخہ
 درد
 معدہ
 میں
 ذکر
 ہو
 گیا
 اور
 کیری
 ام
 کی
 بھونکر
 آبشورہ
 اسکا
 تھوڑا
 گڑ
 ملا
 کر
 کھ
 چھوڑیں
 مضیہ
 میں
 تھوڑا
 آبشورہ
 مریض
 کو
 پلا
 دیں
 اور
 جبکہ
 لون
 میں
 ہو
 اسے
 گرم
 ہو
 سم
 گرا
 کی
 لگے
 اسکو
 بھی
 یہ
 آبشورہ
 فی
 الفور
 تسکین

دیتا ہو۔ ایضاً۔ سو نف چہ ماشہ الایچی سفید و ماشہ بودینہ چہ ماشہ جوش کر کے اسکا پانی بھی
 مفید ہو ایضاً۔ نیم کی ترچال پانی میں جوش کر کے پینا بھی مفید ہو ایضاً نہ ہر مردہ خطائی
 پانی میں گس کر یا گلاب ملا کر پلاوین (۵۳) جناب حکیم صاحب گلستان حکمت سلامت
 تسلیم۔ خادمین کو بچکیاں کل سے لگاتا آتی ہیں بند نہیں ہوتی ہیں واسطے علاج کے خصوصاً
 بلتی ہوا ہون جیسا ارشاد ہو بجا لاؤں اور پچاس نارنگیاں اور پچیس کاغذی نیبو اور چار پیر
 شکہ قندار سال خدمت عالی ہیں براہ عنایت رسید اور نسخہ بچکی کا محنت فرمائیے اور مجھے
 تشنگی آجکل بہت ہو اور بم اللہ نے دو دہہ کھایا تھا اسکو لڑہا گیا پیٹ پھولا ہو اور یہ
 معلوم ہوتا ہو کہ وہ معدہ میں جا کر جم گیا ہو بہر صورت تسکین پیاس اور نفع شکم کا علاج محنت ہو
 (۵۴) عنایت فرمائیے بندہ سلمہ۔ بعد سلام کے شکہ گزاری ہو اکی محبت اور رحمت ربانی کا
 کس لب و دہن سے کروں کریاں سے باہر ہوا شیارہ سلمہ بیضی نیبو نارنگی شکہ قندہ ہو چھوٹے
 کمال خوشی کا باعث ہو لیکن اگر بعد کھانے کے بچکیوں کا تار لگا ہو تو ڈوگرتا بہرہ اور ہاتھ پاؤں
 باندھنا اور غصہ اور ڈر اور خوشی دھت پیدا کرنا اور غفلت سے ٹھہر کر سرد پانی کا چیننا دینا
 اور چھینک لانا اور حرکت اور ریاضت اور دم۔ وکن اور معدہ اور شانوں پر خالی سیٹگی لگانا
 بچکی دو کرتا ہو ایضاً کھونجی تین ماشہ پیکر لکیرم مسکہ میں ملا کر کھائیں ایضاً سیاہ ماش
 بجائے تمباکو کے حقہ میں مبین فقط فواق ریچی کے واسطے جمال گوٹہ حقہ میں پین فقط ایضاً
 زیرہ سرکہ میں جوش کر کے پینا پیاس اور بچکی کو دفع کرتا ہو اور تشنگی کے واسطے دیکھنا پانی
 کہ باعث تشنگی کا کیا ہو اگر گرمی سے ہو تو شیرہ تخم خرفہ یا سکنجبین سادہ پین یا اسفول کا لعلاب
 شربت نیلو فر میں ملا کر دین اور میمون کاشت اور اسکا پانی پیاس کو دفع کرتا ہو اور پوکوں کو
 پیاس جو گرمی کے موسم میں لگتی ہو کنول لٹہ نیکوب کر کے پانی میں ڈال دین اور وہی پانی
 اسکو پلاوین اگر کوئی شخص بسبب پیاس کے تونس گیا ہو تو بھگلی کندہ جلا کر اسکی ایک کاندہ
 کے تین دین ڈالیں پھر اس میں پانی ملا کر اس برتن کو پیاس سے کی ناف پر رکھیں معار کتے ہو

سکینجین کا ایک نسخہ نہایت عمدہ اور کثیر النفع لکھا جاتا ہے جو ہر طرح کے درد معدہ کی اصلاح
واسطے الکبیر کا حکم رکھتا ہے وہ یہ ہے حص آب زلال آلو بخارا تیس عدد پاؤ بھر آب زلال تھرندی
چٹانک بھر آب زلال زرشک چٹانک بھر گلاب پاؤ بھر عرق نعناع پاؤ بھر برگ پودینہ مروت
چٹانک بھر قند سفید تین پاؤ آلو بخارا تھرندی زرشک تینون چیزوں کا آب زلال اس طرح
نکالنا چاہیے کہ شب کو پاؤ پاؤ بھر پانی میں بیکو کر صبح کو لکڑی سے تینون چیزوں کو
چلا دیں جب پانی میں دوا کا اثر بالکل آجاوے تب پانی کپڑے میں ڈال کر ٹپکالیو میں پھر
تینون آب زلال میں عرق گلاب و عرق نعناع و آب پودینہ مع قند سفید ڈال کر آگ پر چڑھاؤ
اور اتنا جوش میں الیچی سفید چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ زیرہ سیاہ چھ ماشہ طباشیر کبود
چھ ماشہ زہر مرہ خطائی سودہ چھ ماشہ باریک پسکر اس میں ملا دیں جب قوام درست ہو جاوے
اور تار بند ہنے لگے تو آگ سے اوتار کر بوتل میں بھر کر مین تو وقت ضرورت سو بھنی
اور تخمہ وغیرہ کے وقت تولہ بھر چاٹ جاویں اور تولہ بھر آدھ پاؤ پانی میں گھول کر نوش
کرین یہ سکینجین وجع الفؤاد امراض معدہ کی اصلاح کے واسطے خصوصاً ضعف ہاضمہ و درد کو
بہت مفید ہے اگر وقت سردی کا ہو تو گرم کر لیوین بہت کچھ ریاح کو خارج کرتا ہے اور کھانا
مفہم ہوتا ہے اور پاخانہ مکمل کرتا ہے اور سردی کے درد کی حالت میں مک اور گیہون کے
جو کر کی پوٹلی سے سیکنہ بھی مفید ہوتا ہے یہ مضامہ واضح رہے کہ جب غذا معدہ میں فاسد علقی
اُسکو تو اور اس حال سے نکالتے ہیں اور جب تک کھانا بالکل دفع نہوے دست بند نہیں
کرتے ہیں اور جس جگہ پیاس کی زیادتی اور مزاج میں گرمی یا سہر تو ہوے ہرگز گرم دواؤں
پانی کے عوض گلاب یا عرق بادیاں یا عرق کویر اکتھا کرین اور اس مرض میں بہتر تدبیر سونا
اور غذا کھانا ہے عمدہ نسخہ اسکا سکینجین نفعی ہے جسکا نسخہ درد معدہ میں ذکر ہو گیا اور کیری
ام کی بھونکر آبشورہ اسکا تھوڑا اگر ملا کر کھ چھوڑیں ہضیمہ میں تھوڑا آبشورہ مریض کو
پلا دیں اور جسے لون پیسے ہو اسے گرم موسم گرمی کے اسکو بھی یہ آبشورہ فی الفور تسکین

علاج بھی تو اور اس سال جو شربت لیمو تو اور غار یقون تولہ کھنڈ آفتابی تولہ ملا کر کھا جاویں اور نوشادر
 و ماشہ آب سید یا نارنج میں بقدر آدم پاؤ کے ملا کر نماز جمعہ صبح کو کھا جاویں۔ غذا آتش جو
 یا مرغ فریہ گوشت حلوان بھیڑ یا بکریکا اور شیرین انار اور سید شیرین اور شربت انار شیرین
 مع عرق کاسنی اور علامت سردی سادہ کی نصف ہضم اور بدیر گذرنا کھانیکا معدہ سے
 اور جلد فاسد ہو جانا اور بھت نفخ اور کھانیکا خواہش (علاج) جو آتش ہاے گرم ہو اور جو
 سردی اور تری سے ہو اسکی علامت بھوک کم ہونا اور زہمت تیز غذا دن کی طرف اور تلی
 و تشنگی کا ذب اور دکان ترش اور نفخ شکم علاج تنقیہ معدہ کرنا تخم سویا اور شہد کا پانی چوندہ
 پیکر اور بلغم کا مسل دینا اور نوشادر کی مدد امت کرنا اور جو ارشاث اور گلقدہ علی کھانا
 اور جو درد سردی خشکی یا مادہ سوداوی سے ہو تو علامت نہ یادتی بھوک کی اور ضعف
 ہاضمہ اور کثرت نفخ ہو اور سوزش معدہ اور قبل کھانیکے دہن تر ہونا اور مادہ سودا کا تو
 میں نکلنا اور طحال بڑھ جانا۔ علاج تنقیہ معدہ کا سودا سے کرنا چاہیے اور استعمال مقویات
 معدہ کرنا اور جو درد سادہ سردی خشکی سے ہوتا ہو بدیر علاج پذیر ہوتا ہو روغنیات
 گرم و تر معدہ پر استعمال کریں اور جو ارشاث حار و طبع کا استعمال کریں نسخہ نوشادر
 ساوہ کہ مقوی باہ و معدہ و اعضاء ریسہ ہو اور بدن کو خوش رنگ و دہن کو خوشبودار
 اور طبیعت کی تفریح کرتا ہو طیارسی سے چالیس روز کے بعد لائق استعمال کے ہو اور قوت
 اصلی اسکی دو سال تک قائم رہتی ہو حص املہ تویر پٹا و شکر سفید پون پاؤ شہد و ٹیو یا و گلخ
 نو ماشہ قرفل نو ماشہ مصطکی نو ماشہ اسارون نو ماشہ دانہ الایچی سفید نو ماشہ زعفران چار ماشہ
 اولاً املہ و شکر و شہد کا قوام نبا کے اُس میں سفوف گل سنخ وغیرہ ملا دیں نسخہ اطر فیض جو
 مقوی معدہ و دماغ و دافع نزہ و زکام مزین و صافی معدہ کا اختلاط غلیظہ سے ہو حص
 ہلیلہ زرد و ہلیلہ کابی ہلیلہ سیاہ دود و تولہ ہلیلہ املہ چھ چھ تو کر شہد خشک چھ تو کر کوٹ
 چھان کر روغن بادام میں پیر کر کے شش چندان شہد کف بر آور دہ میں ملا دیں یہاں

واما وجہ دغیرہ کے ہو جو ہول دل بسبب شرکت عضو دیگر ہوتا ہو تو علاج اس عضو کا
 کرنا چاہیے اور غیرہ کی کا علاج متقیہ ہو اور تعدیل مزاج بقدر حاجت نسخہ برادہ صندل چھ تولہ
 رات کو اگر گلاب ہو بہترین تو پانی میں جگا کر صبح کو جوش دیکر صاف کر کے آدہ شیر گریں
 قوام کریں اگر قوام پہلا ہو تو اسکو شربت صندل کہتے ہیں اور جو کھٹا کرنا چاہیں میوہ کا عرق ملائیں
 یہ نسخہ خفقان گرم کے واسطے ہو خاک بقدر دو تولہ ایضا شربت گاوزبان مقوی دل اور خفقان
 کو نافع ہو گاوزبان پاؤں سیر قند ایک سیر میں قوام کر کے شربت پیار کریں ایضا زنگترے کا شربت
 گرم دل کو قوت دیتا ہو زنگترے کا مغز پچانگون سے نکال کر بیج دو کر کے بخور کر پانی خاص
 اسکا لیکر برادہ قند میں قوام کریں اور آخر قوام میں تھوڑا گلاب والدین ایضا گور محل کا کھنڈ
 دل اور حواس اور ذہن کو قوت دیتا ہو اور فرحت زیادہ کرتا ہو اور بالخاصیت دافع خستہ
 گرم محل کے پھول سنہری نکال کر دو چند قند میں مل رکھیں صبح و شام دو تولہ کھیں وین
 (۵۱) جناب فلاطون نصاب حکم صاحب زاد صنائیم - تسلیم - رات بھر معدہ میں دردنا
 اور کھانا ہضم نہیں ہوا طبیعت نہایت بچین رہی براہ عنایت تدبیر اصلاح مزاج کی ارشاد ہو
 (۵۲) بندہ نواز سلامت - تسلیم - اگر یہ دروباعث سور مزاج ساوہ گرم کے ہو تو کھٹی
 و کارین اور بگاڑ خدائے لطیف کا اور تھوڑی گرمی اور خشکی ذہن کی اور پیاس اور کمی
 خواہش کھانسی علامت ہوگی اسکا علاج گھنڈے شربتوں کا استعمال کرنا جیسے شربت
 و شراب غورہ و شراب انار و شراب ریاس و شراب صندل و شراب لیمون و نارنج
 اور خدائیں سر و جیسے سالن سگ پتہ موگ و پالک کا و زرشک و انگور و سیب کا
 اور بہت سر و پانی پینا اور علامات سور مزاج صفراوی بھی بیان ہو چکے ہیں مثل تلخ
 و تلی و التهاب و سوزش معدہ وغیرہ (علاج) اولاً صفر کو تو اور اسہال سے نکال دینا
 اور اگر دینا چاہیے بعدہ تدبیرات مذکورہ اور علامت سور مزاج حار صندل کی یہ کہ جو
 لکنا اور تھوک بہت نمود میں آنا خصوصاً بھوک کے وقت اور تری میں صفر و باغ کھانا اسکا

ام الصبیان

جو تک نہ نشین ہو جائے اس میں سے پان میں ایک رتی دھڑک کر کھا جائے یہاں اس وقت
ایک نسخہ قویہ اطفال کا لکھا ہوں جس میں کڑیچے گرتا رہتا ہے بین اس عارضہ میں تپ اور کھانسی
اور سہلی کا دباؤ عارض ہوتا ہے و طرح پر ایک تو گرم ہوتا ہے جس میں تپ بھی ہوتا ہے اور یہیں چھوٹا
اندیشہ نیشن ہوتا ہے سات رو تک تیز چیزیں نہ دینا چاہیے جس سے اعضاے اندرونی نہ جھل
جائیں المتاس چھ ماشہ عذاب و دو اندہ منقی تین دانہ بنفشہ تین ماشہ کاتلبین فوراً دین اگر دت
نہ آوے تو پھر پھر کے بعد شہاب کر دیوین دوسرا جو بلغم کے مادہ سے ہوتا ہے اس میں تپ
سورتنفس بھی ہوتا ہے نسبت اول کے اس میں خطرہ ہوتا ہے ایک عدد منقی اور ایک عدد سیاق
مان کے دو دھ میں پیکر پلاوین ایک دن میں کئی بار ایسا ہی کریں افاقہ ہو جاوے گا اور جاگو
پر بیان چا دل برابر اور رک کے عرق اور مان کے دو دھ میں ملا کر بچہ کو کھلا دیوین دو ایک
دست آجاتے ہیں فوراً تخفیف ہو جاتی ہے فقط (۴۷) جناب حکیم صاحب مجموعہ فیوض
جلیلہ سلامت - تسلیم ایک طالب علم کو در دیلو اور تپ اور کھانسی لاحق ہو جاوے
حاضر ہوتا ہے (۴۸) حضرت سلامت - سلام اس غریب کو ذات الجنب کا عارضہ ہے
فصد باسلیق کھولو اور بچے اگر ذات الجنب یہی سردی سے ہو تو علامت اسکی انتقال کرنا
در و کا ایک جگہ سے دوسری جگہ اس میں تپ نہیں ہوتی ہے (دوا) سوئمہ چھ ماشہ زندقہ
چڑھ کر چار کے ساتھ ملا کر خوش کر کے شکر و الکرہ بجاوین (ایضاً) اور کتانہ
ہمارہ چار کے پینا بھی در دیگی کو دفع کرتا ہے (ایضاً) میتھی تین ماشہ شہد قلعہ چھ تین ملا کر خوش
کر کے پینا در دیگی فرمن اور ضیق النفس اور در دینہ کو دور کرتا ہے (۴۹) جناب حکیم صاحب
آفتاب حکمت سلامت - تسلیم شاہ محمد اجل صاحب کے فرزند ارجمند کو آثار خفقان کے
پائے جاتے ہیں یعنی ہول دل آنکو عارض ہوا ہے انکی رائے اور تخفیف بر مرضی میں نہایت عمدہ ہے
(۵۰) محب من سلمہ اللہ تعالیٰ - بعد سلام نیاز المتاس ہو کہ خفقان و طرح پر ہوتا ہے ایک
کر اسکا سبب قلب میں ہو دوسرا وہ کہ بشرکت دوسرے عضو کے مثل معدہ اور جگر اور دماغ

ذات الجنب

تو ماشہ لعاب بہدانہ تین ماشہ لعاب اسنبول چھ ماشہ شیرہ تخم کا ہوا قشرہ نو ماشہ تین بابونج
 مکوے میں شیرہ و لعاب نکال کر شربت خشخاش ملا کر نوش کریں غذا آتش جو جو ساگ پانک
 مع فشکہ و شندہ اور سر و کھانسی میں غذا تتر کے کباب یا بٹیر کے کباب اور شوربا سے قلم کھن
 فشکہ کے ساتھ کھاویں یہ گولیان نزلات کی کھانسی کو مفید ہیں بسبب ایک ماشہ صمغ عربی ایک
 رب اسوس ایک ماشہ تخم خشخاش سفید ایک ماشہ نعین ایک ماشہ نبات چھ ماشہ گولیان بقدر خود کے بنا کر
 منقہ میں بھین اور ایک قسم کھانسی کی سل ہو جو بسبب قرحہ رپہ کے پیدا ہوتی ہو اگر یہ
 عارضہ بعد ملت ذات الریہ یا ذات الجنب کے پیدا ہو یا نزلات یا سخت کھانسی طویل
 بعد تو اسکی علامت یہ ہو کہ بلغم میں مدہ یعنی پھسکی پانی جاوے اور درمیان بلغم لور مدہ کے
 فرق یہ ہو کہ جو کھانسی سے بلغم نکلے اسکو آگ پر ڈالیں اگر بدلہ ہو تو چھڑکی بولیوے تو مدہ
 در نہ بلغم ہی پانی میں ڈالیں اگر ایک ساعت تین چھ بیٹھ جاوے تو مدہ ہو در نہ بلغم
 اسکا علاج گدھی کا دودھ مع سفوف سرطان کے کھلاویں (سنجھ) سرطان تھری سو قحہ چھ ماشہ
 شربت انار شیرین ایک تولہ شربت خشخاش ایک تولہ ملا کر چاٹ لین چٹنی کی طرح طریق جلا کر
 یہ ہو کہ سرطان نہری کو پیٹ چیر کر آلاش نکال ڈالیں اور کھلیا میں رکھ کر اکھ سے کھلیا
 بھر دیویں اور اسکا سر مضبوط کر دیویں اور حکمت کر کے ایک رات دن تنور میں ڈالیں
 پھر نکال کر ادویہ مذکورہ میں ملا کر کھاویں اور سرطان کے ہاتھ یا نوں اور دانت کا شکر
 پانی نمک اور راکھ میں دھو ڈالیں جب تلخی مزہ کی باقی رہے پھر کی کھل میں پیس کر شرب
 میں وقت جو شش کے ڈالیں اگر سرطان نہ ملے یا بیمار کر بہت کرے تو پولاد و کھلاویں بٹیر
 مدہ تھل ہو یا دال ہو نگ تھشہ از فشکہ اور و انج رہے کہ سٹے میننی جولا یا کو ضیق نفس
 مدہ کی بیماری ہو یہ مرض اکثر بوڑھا ہے میں غلیہ بلغم سے پیدا ہوتا ہے چونکہ یہ مرض طولانی ہو
 اسلئے اسکی تدبیر سے غافل نہ رہنا چاہیے بعد متقیہ بلغم کے دانہ الہی سفید ماشہ مالکینی ماشہ بھیر
 کھل جالین اور روسہ کی جڑ ایک تی جلا کر ساکار بطور کرم کے پکا لین اور مدہ پانی آگ پر جلا کے

اسکو مالکنگنی بیج خراسانی اجوائن کلچن پیل ہونان پیکر شمعہ میں ملا کر تولہ تولہ بھر صبح و شام
 چاٹ لین اور مسماہ دولاری کے حلق میں جونک پٹ گئی ہو اسکی دولیہ جونک نورس اور تیز سرکہ
 میں ملا کر غرغہ کریں جونک حلق سے چھوٹ جاوے گی اگر جونک چھوٹ کر پٹ میں جاوے تو
 جلدی تو کریں نہ کھلے تو سہل لین فقط والسلام (۴۵) جناب حکیم صاحب سر با الطاف و الم قابلہ
 تسلیم۔ مجھے کھانسی بہت آتی ہزارہ راہ کہ نم نسخہ مرحمت فرمایئے (۴۶) مخدوم و مکرم بندہ ملا
 سلام عرض کرتا ہوں اگر کھانسی بعد زکام یا دس کے لاق ہو تو یہ جو شانہ استعمال کریئے (علاج)
 زعفران خشک چھ ماشہ ایرسا چار ماشہ برگ کاوڑ بان چھ ماشہ مویر نقی پانچ دانہ انجیر ولایتی سفید
 چھ دانہ بادیان چھ ماشہ آدم پاؤ عرق مکوے میں بوش کریں جب سوم حصہ رہے تو مل کر چھان کر
 گلغندہ آفتابی چار تولہ ملا کر بچاویں اگر اسی انشا میں غلبہ اخلاط ظاہر ہو تو مسمل دیوین برگ
 سنار کی ڈیڑھ تولہ فلوں خیائے نہر چھ تولہ غار یقون ماشہ بھر روغن بادام چھ ماشہ گلغندہ و تولہ
 اضافہ کر کے نوش کریں اگر بعد زکام حار کے کھانسی شروع ہو او غلبہ خون کا پایا جاوے تو قصد
 سر و دیوین بعدہ غلاب ولایتی سات دانہ پستان پندرہ دانہ آلو بجا پندرہ دانہ پاؤ بھر عرق
 مکوے میں رات کے وقت بھگو رکھیں صبح کو مل کر چھان کر غلاب بعدانہ تین ماشہ شیرہ تخم کاہر
 نقشہ نو ماشہ شربت نیلو فرد و تولہ ملا کر بچاویں اور اگر غلبہ صفر ہو تو علامت سرعت نبض
 اور تلخی و خشکی و تشنگی دہن (علاج) شیرہ کشنہ خشک نو ماشہ شیرہ تخم کاہر نقشہ نو ماشہ غلاب
 اسبقول نو ماشہ پاؤ بھر عرق مکوے میں شیرہ نکال کر شربت نیلو فرد و تولہ ملا کر بچاویں اگر
 ضرورت ہو تو مسمل صفر و دیوین اور ایک قسم کی کھانسی خشک ہوتی ہو جو کیطرح دفع نہیں
 ہوتی ہو تو اسکا سبب یہ ہو کہ بلغم پیلا توام کا اجزاء پیمپڑے میں در آتا ہو اسکی علامت و
 علاج مثل نزلہ بارد کے ہو اور گرم کھانسی وہ ہو جو خطہ رقیق دماغ سے سینہ پر گرتا ہو اور
 اسکے اجزاء میں سرایت کرتا ہو اس حال میں خشک کھانسی آتی ہو اور کچھ سینہ سے نہیں
 نکلتا ہو اور رات کے وقت زیادہ ہوتی ہو اور دن کو کم ہوتی ہو اسکا علاج دیا توڑہ

چار تولہ عرق مکوین بھگو کر مل کر چھان کر گھٹند آفتابی تین تولہ روغن بادام چھ ماشہ ملا کر نیکرم ملا کر
 اور بعد تنقیہ کے غرغہ مذکور استعمال کریں اور اگر ورم بلغی ہی تو رگون کا پھولنا اور کثرت بعد
 دہن میں آتا اور چہرہ و آنکھ میں بھر بھر اہٹ اور گرمی نمونا اور قلت دردی و شدت تنفس کی
 اور بیہوشی بخیم کی دلیل ہی علاج تیز حقنہ کریں نسخہ پر سیاہ و شان آٹھ ماشہ برگ چھندہ پندرہ
 عدد برگ سناس کی ڈیڑھ تولہ فربق سفید و دوا ماشہ اسفنج فستقی چھ ماشہ قنطاریون دس ماشہ
 تربید سفید خراشید بھوٹ نو ماشہ برنجیل شانی چار ماشہ دو سیر آب خالص میں جوش کر کے جب
 سوم حصہ باقی رہے مل کر چھان کر امانس بارہ تولہ گھٹند آفتابی چھ تولہ عاریقون دو ماشہ تخم نخل
 دو ماشہ روغن کنجد و تولہ بورہ ارینی ماشہ بھر ملا کر عمل دیون چار چار گھڑی کے فاصلہ سے
 اور پہلا عمل مک اور پانی شیر گرم کا ہو بعد تنقیہ کے یہ غرغہ مفید ہی پر سیاہ و شان نو ماشہ
 اصل السوس نقش نو ماشہ برگ گاذبان یک تولہ عرق مکوے تین پاؤ میں جوش کر کے صاف
 کر کے شیر گرم غرغہ کریں غذا شور باے قلیہ یا خشک اگر ورم سوداوی ہو تو علامت ملامت
 نبض و صلابت ورم و قلت آب دہن و تیرگی رنگ و کمی درد تشری دہن و غلبہ خشکی
 علاج فصد باسلیق بعد حقنہ بلغی استعمال کریں باضافہ بادرنجبویہ واسطوخودوس کے اوزیر گاؤ
 تازہ مین و تولہ شند ملا کر نیکرم غرغہ کریں یہ بھی مفید ہی فقط اولیہ یا چارن کے گلے میں
 خنا زیر یعنی کنتھہ بالا ہی او گھٹھہ مالا اس ورم کو کہتے ہیں جو گلے میں پیدا ہوتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ بعد
 منفع کے بلغم کا تنقیہ کریں برگ سنبھالو پانی میں جوش کر کے اس پانی سے ورم کو دھوئیں اور
 بسپا لیکر تپیان ابائی کسی کیڑے میں رکھ کر مقام ورم پر یا ندھین یا پنج چار روز میں ورم تحلیل
 ہو جاوے گا اور بعد تنقیہ کے رنگی تہ چار ماشہ رات کو کھایا کریں تا صحت اور گولہ نو لکھ سیاہ مرج
 تین ماشہ سرکہ مین پسکرم ہم نہا مین اور لگائیں اور سماہ کر میہ کی آواز بیٹھ گئی ہو وہ
 میٹھے چاول گڑ کے پکائے ہوئے سوتے وقت آسودہ ہو کر کھائیں اور گھٹھہ بھر بعد دو چھ
 نیکرم پانی بجاوین اور سورہین تین روز میں آواز کھل جاوے گی اور بلغم سے جو آواز بیٹھ جاتی ہے

مصور گزائیے اور بعد صحت علاوہ خد شکر زاری کی شکر یہ بہت کچھ مدت العمر کیا کرئیے
 (۴۴) گرم فریاض بندہ سلامت - بعد سلام نیاز ملتقمس ہوں کہ آپکا غایت نامہ لیکر
 علاوہ موجد صاحب تشریف لائے معاینہ عارضہ لاحقہ کیا گیا خنثاق اگرچہ بڑھ گیا ہو اور
 بیماری طویل عرصہ دراز کی ہو الا بجا طر ایک چارنا پار مجھے ہاتھ لگانا پڑا اور نہ میں ایسے
 امراض فرستہ میں دست اندازی کم کرتا ہوں جنکا معالجہ تو خطا، طیب اور خبط مرہون
 بگڑ چکا ہو اب بدنام کرنے کو دوسرے پاس جانا فضول ہے جو ورم لوزیتین و عضلات دہی
 و جنورہ میں اگر متھوک حلق سے اوترنیکا مانع ہوتا ہو اور دوا و غذا بھی بہ شواہی کھائی
 جاتی ہو اسکو خنثاق کہتے ہیں اگر ورم میں سرفی اور زبان و حلق میں سورش اور رگین
 پھول ہوں اور ذائقہ کھانا کھانا ہو اور سانس لینا دشوار ہو اور نبض غلیظ ہو تو غلبہ خون کی علامت
 ہے علاج قصد سر روکھو اگر تھوڑا خون بقدر حاجت نکالیں بعدہ یہ جو شانہ چین ہفتہ
 غریب سات دانہ گلن نفشہ پانچ ماشہ گلکسج نو ماشہ آلو بخارا نو دانہ زرد آلو پانچ دانہ پیستان
 پندرہ دانہ عنب الشلب چار ماشہ برگ شاہترہ پانچ ماشہ سیر بھر عرق مکوے میں یہ دوا میں
 جوش کرین پھر ملکر چھان کر دو تولہ شربت نیلوفر ملا کر بجاوین اگر احتیاج مسلسل کی ہو تو اسی
 نسخہ میں املتاس چھ تولہ ترمین چھ تولہ گلقد آفتابی تین تولہ روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کر کے
 پلاوین نسخہ غرغره کو کنار تولہ عدس دو تولہ حنظل تکی دو تولہ گلنار فارسی دو تولہ کرناج تولہ
 سیر بھر پانی میں جوش کرین جب سوم حصہ باقی رہے ملکر چھان کر لعاب اسبقول ملا کر شربت
 غرغره کرین اگر ورم صفراوی ہو تو دردی شلت اور غلبہ شقی نفس و شدت غشی و سورش
 و تشنگی و خشکی و تلخی دہن و بخوابی علامات ہیں علاج قصد سر روکھو املتاس اور تھوڑا خون
 کھلو املتاس اگر بعد قصد کے کچھ اثر باقی رہے تو تبرید پلاوین (نسخہ تبرید) لعاب اسبقول
 چھ ماشہ شیرہ مغرم کدوے شیرین نو ماشہ شربت نیلوفر دو تولہ غذا ایک وقت آتش جن
 شربت نیلوفر اور شام کو کچھ چھری شلہ ملائم اگر حاجت مسلسل کی ہو تو املتاس چھ تولہ شربت

دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور کثیر انہیں لگتا ہے۔ نسخہ زنگی ہر پیکر کا غدی نیبو کے عرق میں
 سانڈر آگ پر پکاوے اور پتھر سے گھونٹا رہے جب تک کہ سردار ہو جاوے تب اتار کر پیکر
 اور رات کو منجن تکے پان کھالیوے دو گھڑی تک کئی نکرے استحکام دندان اور فیکسور
 کے واسطے یہ منجن راقم نے بار بار استعمال کیا ہے اور سنگ جراحت سے دانت ملنا خون نکلنے
 کو موقوف کرتا ہے اور دانت صاف کرتا ہے اور شہد و مصطکی ملنا و رم لٹھ پر ورم کو تحلیل کرتا ہے
 اور اگر شہد بچوں کے سوڑھوں پلین اور پتھج و مرغ کا پر آہستگی سے دانتوں کی جگہ پلین نو دانت
 باسانی نکل آتے ہیں ثقل زبان کی تدبیر بھی یاد رکھیے یہ اکثر رطوبت سے ہوتا ہے
 نسخہ۔ رانی پیل سوئمہ نو سادر عطر قرعہ الین سے سبکوا بعض کو پیکر زبان پر پلین اور
 سکہ بھی ملانا بہتر ہے اور کا پٹھل کے جوشاندہ سے کئی کرنا بھی ثقل زبان کو دور کرتا ہے
 فقط اور سوزش زبان میں نمک دہی میں ملا کر کئی کریں ایضا کتہہ سٹھ میں کہیں
 اور قلع یعنی نمہ آنا اگر خون کے غلبہ سے ہوزنگ دانتوں کا اور سوڑھوں کا سرخ
 ہوگا اور صفہ اس کے غلبہ میں زرد و مغبی میں سفید ہوگا سوداوی میں سیاہ قلع سوداوی
 بہت جڑ ہے اگر لوگوں کو پیدا ہو نشان موت کا ہے اگر جوان کا نمہ آوے چار بند کی
 فصہ کہولین اور بکائن کی چھال پیکر ہوزن اس کے سفید کتہہ ملا کر زبان پر کہیں ایضا
 کتہہ شور قلمی برابر پیکر زبان پر کہیں شقاق لب رال پیکر چچان لیون اور کئی
 ملا کر ہونٹھ پر پلین اچھا ہو جاوے گا اعراض حلق۔ خناق۔ خنازیر۔ بجمہ الصوت۔ حلق میں
 چونک پٹ جانا (۴۳) حکیم صاحب سراپا احسان سلامت۔ تسلیم۔ آپکا نسخہ صحت افزا
 پہونچا امینان کئی اور بشارت بید حاصل ہوئی اس وقت غریب خانہ پر لالہ مول جید صاحب
 شکایت عارضہ خناق کی میرے پاس لائے اور استدعی آپ کے علاج کے ہوئے لندالار صاحب
 کو بذریعہ عرفیہ ہذا خدمت باریکت میں روانہ کر کے امیدوار ہوں کہ بعد ملاحظہ بدو
 جو علاج اور تدبیر مناسب ہو آنکے واسطے عمل میں لائی جاوے شکش معمولی سردی

ثقل زبان
 سوزش زبان قلع
 شقاق لب
 امراض حلق

خون آنا دانتوں سے۔ دانتوں کے سوراخ۔ عسرات استنان۔ ثقل زبان۔ سوزش
 زبان۔ قلع۔ رال ہنا شقاق لب (۳۱) جناب حکیم صاحب سر پالطف و احسان
 سلامت۔ تسلیم۔ ایک شخص کی زبان کا ذائقہ نہایت خراب ہو گیا ہو کسی چیز کا مزہ اس کو خوش
 نہیں آتا ہو شکاری کشتائی میں تیز نہیں کرتا ہو اسلئے نامبرو کو بذریعہ عریضہ ہذا واسطے
 ملاحظہ خدام والا کے بھیجا ہوں بعد ملاحظہ جو تدبیر فرمائیے کچاوسے اور تھوڑے فضلی بوٹ
 بنا بر قدامن والا ارسال ہیں اور گاڑی ٹھاکر صاحب کی اندون لکھنؤ نہیں گئی ورنہ پونڈ
 واسطے آپ کے خدمت شگوائے جاتے انشاء اللہ تعالیٰ ہفتہ بھر میں وہ بھی منگو لکر ارسال
 کر دوں گا (۳۲) بندہ نواز استلیم آپ کا عنایت نامہ پہنچا اور عامل عنایت نامہ نے
 بوٹ پہنچائے جس سے تولد خون و تفریح طبع و لطف بے انتہا حاصل ہوا بطلان و وق
 کا باعث اخراطر ملوث ہوا اول بعد نفع کے تفتیہ دماغ کا کرین بعدہ اجوائن اور مرج و
 رائی و سرکہ و لسن و پیاز کھانا فائدہ کرتا ہو اور محمد حسن کو درد دندان کی شکایت بیشتر
 رہا کرتی ہو دانتوں کا درد اگر بسبب ملنے کے ہو اور کم ملتے ہیں تو علاج کرنا چاہیے
 اگر پیرانہ سالی نہ ہو اگر جنبش زیادہ ہو تو اوکھاڑ ڈالین تھوڑا زرخور ٹھنڈی رکھنا ہمیشہ
 دانتوں کی حفاظت کرتا ہو اور درد کے ساتھ سٹوڑھون پر اگر ورم بھی ہو ان خیر وک
 کلی کرین جو ورم کو مفید ہوں اور واسطے دریافت اس بات کے کہ ورم جار ہو یا بار
 ایکبار سرد پانی سے اور ایکبار گرم پانی سے کلی کرین اور خیال رکھیں کہ تسکین کو نہ پانی
 ہوتی ہو اگر سرد پانی سے کچھ فائدہ ہو تو ورم جار ہو یا بار و واولدی پسیر گرم کر کے
 دانتوں کے تلے کپڑے میں کھکھریا لیں اور بنج ہلدی کا ملنا بھی مفید ہو اور کے درق
 کر کے نمک پیس کر جھیک کے دانتوں کے تلے دبا لیں اگر دانتوں کو کپڑے سے کھایا ہو تو کاغذ
 دانتوں کے نیچے رکھیں اور سوراخ میں بھر دیں سوراخ بڑھنے نہ دیا اور سوٹھ نرم کو سکر
 شہد اور سرکہ ملا کر دانتوں کے سوراخ میں رکھیں نیب کی ڈالی سے ہمیشہ سواک کرنا

گوشت کے کباب اور فاقہ کرنا اور ناس لینا جس سے رطوبات دماغی دردی ناس کے ساتھ
 لپٹ کر آسانی خارج ہو جاوین اور بسبب فاقہ کے رطوبات دماغی تحلیل ہو کر جابجا منتقل
 ہو جاتے ہیں جب نزلات گلے کی طرف رجوع ہوں تو رومال گلے میں باندھنا یا خاصیتہ
 مفید ہو نسخہ جو شانہ بادیان چھہ ماشہ اصل السوس چھہ ماشہ ملٹی چھہ ماشہ غلاب پانچ دانہ
 خطمی چھہ ماشہ گاؤ زبان چھہ ماشہ نبات دو تولہ سولہ مصری کے سب دوا میں دیر پھر پانی
 میں جوش کریں جب سوم حصہ چلواوے تب آگ سے اوتار کر دو املکر چھانکر مصری
 ملا کر صبح کے وقت نوش جان کریں سات دن بلغمی کھانسی کمنہ اور ضیق کے واسطے یہ
 نسخہ مفید ہو کہ گیہون ٹٹھی بھر لیکر آدمہ سیر پانی میں چڑھاویوں جب گیہون کا پیٹ
 پھٹ جاوے تب نمک لاہوری ڈال کر گرم پیجاوین یا سے کی طرح اور استعمال
 چنانچہ کابھی بعد جاری ہونے زکام کے بہتر ہو اور جب زکام کی کھانسی کسی طرح نہ
 تو کسی قدر اخیون گولی بنا کر تقد رماش کے کھا جاوے اور سوتے وقت گرم پانی پینا بھی
 واسطے تحلیل کرنے رطوبات لزج کے مفید ہو فقط۔ سنسے بھگو بعارضہ نتن انف غلیل ہو
 پس اگر نتن انف یعنی بد بوناگ کی اخلاط سے ہو دماغ پاک کریں اور جوناگ کے زخم کے
 باعث ہو زخم پر مرہم لگائیں۔ کڑوی لوکی کا پانی ایک قطرہ ناک میں ٹیکائیں اور جوتاڑ
 تو نہانے تو خشک کو پانی میں تر کر کے شبنم میں کھین صبح کو ایک قطرہ ناک میں ڈالیں
 اور گدھے کا پیشاب ناک میں ٹیکائیں۔ اور چھینکنا بدرجہ اعتدال صحت کی نشانی ہو
 دھینے کی سہرتی اور صندل سونگھنا چھینک کو نفع کرتا ہے پینیس یہ وہ بیماری ہو کہ
 مریض ناک میں بولتا ہو اور اکثر کھانا پانی ناک سے نکل آتا ہو نسخہ سونگھ تین ماشہ
 پیسل تین ماشہ دانہ الایچی خرد تین ماشہ قند سیاہ کمنہ چھٹانک بھیر من کوٹ کر گولیاں بنائیں
 اور دو ماشہ رات کو کھایا کریں نقطہ بنظر مزید افادہ مشمول علاج کسیہ کے دیگر امراض
 مینی ذکر کردیے گئے اگر کوئی دوا اثر سے دار و مطلوب چہارم امراض و بان و جمع انسان۔ ورم لثہ

تشنہ

امراض زبان

پانی سے بنالین دوا سے خاص کا نسخہ اس میں بکری کا پتہ ملا کر تھوڑے تیل میں جوش دیکر نیگرم
کان میں ٹپکائیں ایضاً پیاز کا عرق نیگرم کان میں ٹپکا تا نقل سماعت اور کان کی بہنہ
اور در و اور کان کے بنے کو فائدہ کرتا ہو۔ ایضاً بکری کا دودھ کان میں نیگرم ٹپکانا
قرحہ گوش کو دور کرتا ہو ایضاً کان کے درم کے واسطے ٹھنڈی کی پتیان کوٹ کر خید قطرہ
کئی دن کان میں ٹپکائیں ایضاً ایلو پانی میں ملا کر نیگرم کان میں ٹپکائیں اور کان بھر کر
دیر تک بھرا رہنے دیں تاکہ سب کیرے مر جائیں واسطے گرم گوش کے سفید ہوا در سفید
کا عرق بھی کان میں ٹپکانا مفید ہو۔ واسطے خارش کے تھوڑا ایلو روغن چنبیلی میں ملا کر
نیگرم کان میں ٹپکائیں خارش گوش جاتا رہیگا اور پانی کان میں بہجائے تو جھینک
کھاننا چاہیے یا سر کو اس جانب جھکا کے جس کان میں پانی ہو (۹۰) جناب حکمت
آب زافیضہم۔ تسلیم۔ آج نکسیر ایک لڑکے کی پھوٹی ہوڑتا ہوں کہ مقدمہ دوسرے
مرض کا نہوا سکا بند کرنا بہتر ہو یا نہیں (۴۰) سر پائے شفقت سلامت سلام تاک
میں دو راہیں ہیں ایک دماغ کی طرف دوسری منہم کی طرف اور ناک کی بیماریوں
رعاف ہو جسے نکسیر کہتے ہیں اگر تپ یا سر سام یا حرجان کے روز نکسیر چھوٹے بند کر میں
دماغ پر سرد پانی ڈالنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہو اور دونوں زانو اور دونوں
پاؤں اور دونوں فوطے مضبوط باز دھیں رعاف متوقف ہو جاتا ہو مشہور عوارض ناک کے
یہ ہیں رعاف نزاکام۔ نثر کہ۔ من اللانف۔ عطسہ۔ فطر۔ جانا چاہیے جو فضلات دماغ
ناک کی راہ نکلیں اسکو نزاکام کہتے ہیں اور جو حلق کی طرف گرین اسکا نام نزله ہو اگر ان
رطوبات میں خارش اور زردی اور آنکھ میں سورش معلوم ہو گرمی سے ہو ورنہ
سردی سے ہو علاج اس مرض میں طاع اور اوندھے سونے اور کھٹائی و دھ دھ سے
برہیز کرین اور سر کے نیچے اوچانیکہ کرکھیں اور ایک دو روکھانا کھائیں پانی پیئیں
نزاکام گرم ہو یا سرد سر کھلانا کرکھیں عوام کی مثل مشہور ہو یا سی او پاسی ناسی بیٹے تشنگ

کس زبان اور کس نسخہ سے ادا کروں کہ چھوٹا نسخہ اور بڑی بات ہی اللہ تعالیٰ کی کوفات
 زمانہ سے محفوظ رکھ کر دنیا و دین میں خیر اور ثواب و حجاب عطا فرمائے گا ایک
 عضو غفرونی ہو جس میں ہوا سے سوائج جمع ہو کر اندرونی سوراخ میں پہنچ کے کان کے
 پر و دہ میں لگتی ہو جس سے آواز سنائی دیتی ہو کان کا دروازہ اگر غلبہ اخلاط سے ہو تو غلط
 کے غلبہ کی علامت پانی جاوے اسکا تدارک کرنا چاہیے نسخہ روغن گل مع سہ خیر کر کے
 جوش کریں جب سہ کہ چکر روغن باقی رہ جاوے تب اسکو کان میں نیگرم چھوڑیں
 اگر کان سے مواد والا لیش نکلتی ہو تو نیب کی پتی کا عرق مع ہونرن شدہ کے گرم کر کے
 کان میں چھوڑیں اور شدہ و پیاز کا عرق نیگرم و مہاوری کا پانی جوش و دیگر کان میں
 ڈالیں تو در و کان کا جاتا رہیگا اور سکھ و رشن کے پتے کا عرق بھی اور گیندے کی سہر
 پتی کا عرق بھی در و گوش کو افاقہ دیتا ہو جانا چاہیے کہ کان میں کوئی دوا بیہ گرم کیے
 پنجوین اور کئی نسخے اس واسطے لکھے گئے ہیں کہ ایک نسخہ ہفتہ بھر متواتر کیا جاوے
 بعدہ دوسرا اگر اول سے زوال مرض ہو ورنہ تیسرے نسخہ کو استعمال کرو گیچین شہور
 عوارض کان کے ذیل میں لکھے جاتے ہیں خداسب آفات سے آدمی کو محفوظ رکھے
 در و گوش - ثقل سماعت و طرش - قرحہ گوش - انفجار الاذن - ورم گوش - گرم گوش
 خارش گوش - کان میں پانی نہ جانا چونکہ اندرون اطفال کو کان کے عوارض بہت
 پیدا ہوتے ہیں لہذا چند نسخے عوارض مذکورہ کے بحرب بنا بریادداشت لکھے
 جاتے ہیں تاکہ وقت حاجت کے کام آویں - ثقل سماعت اگر ابتدا ہو پیدا ہو تو
 تنقیہ کرنا چاہیے ورنہ فرس غاصہ گرائی گوش کا نہیں جاتا ہر لہذا اولاً عام تنقیہ کر کے
 جب ایلیج سے تنقیہ خاص کی دوا استعمال کریں نسخہ جب ایلیج - ایلیج فیقرا
 اٹھارہ ماشہ پورست بلبلہ زرد پندرہ ماشہ ترید پندرہ ماشہ حب الفیل چھ ماشہ غم غطل
 پندرہ ماشہ کے پھل کا پردہ تین ماشہ مک لاہوری پندرہ ماشہ کوٹ کر چھانکر گولیاں

بلا تعین ہر شخص کے دو علاج میں ساعی رہتا ہے کچھ حاجت ٹھہرنے کی نہ تھی جسکو خدا نفع میرے
 ہاتھ سے پہنچاتا ہے وہ ضرور بعد صحت کے طیب کا حق المحدث فراموش نہیں کرتا ہر نسخہ
 برگ نینبے ماشہ پیوندی ہر چار ماشہ پیکر کر کے پر لپیٹ کر لگائیں ویکر کتھالیو ابراہیم پیکر سو
 پر استعمال کریں دیگر شہد خاص اک پر رکھ کر گارھا کر کے تھوڑا کف دریا آئین ملا کر اوٹالیں
 اور تہی آئین ڈبو کر باسورین رکھیں اور آدمی کی زبانی معلوم ہو کہ محمد حسین کی آنکھیں کب کھلی
 ہوئی ہوں لہذا اسکے واسطے رسوت رنگی ہر بوست نشاں پیکر ضاؤ گرم کر کے لگا دیں بالونگ
 ہلدی پیکر لگا دیں یا پیرانی دیوا کا کوٹلا سرکہ یا گرم پانی میں گھس کر لگا دیں جلد صحت ہو جاوے گی
 (۳۵) جناب رحمت آب حکیم صاحب عم فیضہ۔ آداب عرض ہو ایک آدمی کی آنکھوں میں دھل
 ہو گیا ہے تدبیر مناسب جو ارشاد کیجیے بجا لاوے تاکہ غریب آدمی کو عارضہ جانگاہ سے نجات
 لیکر وہ نہرانہ سردست ارسال خدمت والا ہو آئندہ وقتاً فوقتاً آپ کی خدمت و اطاعت سے
 کبھی سترابی نہ کریگا۔ (۳۶) مہربان من سلامت۔ سلام بشوق تمام پکا بھیجا ہوا عریض معکرو یہ
 نذرانہ کے پہنچا بندہ اس تحریک اعرنیہ کا بہت کچھ ممنون ہوں علاج بالونکو اندر سے اٹھا کر
 کھٹل کا خون لگائیں اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ بال اوٹھا کر نو سادر بکر سیر کی پتہ میں ملا کر
 لگا دیں اور ایک پھنکی وہ بتلاتا ہوں جو آنکھ کی بہت بیمار یونکو مفید ہے بیج مندی سیلین
 خشک کر کے کوٹ کر اسکے برابر شکر ملائیں و پھیلا بھر ہر صبح کو پندرہ دن تک گائے کے
 دودھ میں پھانکیں۔ مطلوب سوم امراض گوش (۳۷) جناب حکیم صاحب مندر فضیل
 و مورد فیض عظیم سلامت۔ تسلیم۔ ایک شفیق میرے بیان ہفتہ بھر سے رونق افروز ہیں
 کل انکے کان میں دھوپ پڑا ہوا ہے لہذا آپ کو بذریعہ معروضہ ہذا تکلف ہوں کہ بعد ملاحظہ کوئی
 دوا براہ مہربانی انکے واسطے تجویز فرمائیے ایک تھان میں سکھ کا اور دس روپیہ نقد بطریق
 پیشکش ارسال میں کر قبول افتد زبے لطف و کرم (۳۸) پندہ پرور تسلیم بعد تعظیم
 ایک تھان میں سکھ کا اور دس روپیہ نقد عطیہ ملازمان والا ہوئے شکر یہ آپ کے العافیت

جو ہر روز
 صبح و شام
 استعمال کرے

ہوتا ہے بیاض کو ہندی میں جالہ کہتے ہیں وہ سفید ہی ہو کہ آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہو
 علاج سبیل اور تاختہ و بیاض کا یہ ہو کہ اولاً فصد سرور و کھولیں بعدہ جو دوا میں آنکھ کو کھولتی
 ہیں استعمال کریں نسخہ برگ سداب تازہ کا عرق آدم پاؤ اور مدار کے پھول آدم پاؤ عرق
 منڈی آدم پاؤ کاغذی لیمو کے عرق میں کھول کر پین تین چار دن میں جب عرق گاڑھا ہو کہ
 قابل گولی بنانے کے ہو جائے تب گولی بصورت جو کے بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور وقت
 ضرورت کے سیپ میں ایک گولی تازہ پانی میں گھسکر آنکھ میں انجن کے طور پر لگا دیں ایک وقت
 میں صحت ہو جاتی ہے بہت مجرب و کار آمد نسخہ بولف کو مقام بھوگنی پو ضلع کانپور میں
 ہاتھ آیا ہے اس سے پھول جالہ مانڈا ناختم سب کچھ دور ہو جاتا ہے باذن اللہ تعالیٰ
 (۳۱) جناب حکمت آب سلامت - تسلیم - ایک شخص کے ڈسکا آنکھوں سے اکثر بہا کرتا ہے
 اور آنکھ ہر وقت تر رہتی ہے آپ کے الطاف سے توقع صحت کی ہوشانی مطلق نے
 آپ کے ہاتھ میں پڑا کر دیا ہے۔ (۳۲) گرم گستر - تسلیم - کف و ریاتین ماشہ سفید کتھن ماشہ
 پستھری بریان تین ماشہ پوست ہلیہ زرد تین ماشہ رسوت تین ماشہ افیون تین ماشہ
 قوتیا تین ماشہ ناص پانی میں کھول کر کے سلائی ڈبو کر اطراف چشم میں لگا دیں فقط
 (۳۳) جناب حکیم صاحب - طر مجرب حکمت سلامت - آداب تسلیم - بجالتا ہوں ایک
 غریب آدمی کے ناک کی طرف آنکھ کے کونے میں ناسور ہے جب اس طرف دباتے ہیں
 تو آلاش نکلتی ہے مطح آپ نے آنسو بننے کی دوا دیکر صحت بخشی و سیاہی اسکو بھیجی
 مہربانی اچھا کر دیجئے دنیا میں احسان مندی اور شکر گزاری کا باعث ہے اور آخرت میں
 ثواب عجب آپ کے واسطے ملیگا اور میں نے اس سے ٹھہرایا ہے کہ اگر ناسور اچھا ہوگا
 تو پانچ روپیہ آپ کی تواضع کرے اور پانچ روپیہ بالفعل بطور نذرانہ پیشگی داخل کر لیا ہوں
 قبول فرمائے (۳۴) حضرت والا سلامت - سلام بصد نیاز عرض کر کے ملتس ہوں
 کہ مبلغ پانچ روپیہ عنایتی آپ کے پونچے راحت و آرام خرچ روزانہ سے ہو بندہ یوں ہی

۳۵

۳۶

بج

لگانا سفید ہے۔ ایضاً سیف بگنی کا عرق کاغذی فیو کے عرق میں ملا کر بھکوا لکھ کر لگانا بہن
 (۲۹) جناب حکیم صاحب مربع صحت فلاح سلامت تسلیم۔ ایک شخص کی بصر میں ضعیف
 ہو گئی ہو اسکو کہ نظر آتا ہو اسکو علاج سرمہ وغیرہ جو تجویز ماسے بنوا دیا جاوے فقط (۳۰)
 محب من سلامت۔ سلام بعد شوق کے بعد ملاحظہ کیجیے اسباب ضعف البصر کے بہت ہیں
 پیرانہ سالی میں ضعف بصارت بسبب ضعف دماغ و قلت حرارت غریزی کہ ہوتا ہے بحیث
 قبول نہیں کرتا مگر تدریج سے ہاتھ نہ اٹھانا چاہیے تاکہ زیادہ نہ ہو جاوے علاج دماغ کا تقویت
 و تقویت ہر شے خام و پختہ کھانا بنیالی کو برعنائی ہو اور سر میں کنگھی کرنا ضعف پیری کو دفع
 کرتا ہے چاہیے کہ ہر فرد کئی بار کنگھی کیا کریں تاکہ بخارات کو آنکھ سے سر کی طرف جذب
 کرے اور پیچھے کے جسم کی ریاضت اور اسکا دہانا اور ملنا ضعف بنیالی کو فائدہ کرتا ہے
 اور بنیالی کے مضرہ چیزیں ہیں بہت رونا اور گریہ کے پیچھے لگانا اور بہت
 بھوکا رہنا اور بہت جماع کرنا اور سویا اور سورا اور جو قابض ہیں بالخاصیت بنیالی کو
 مضر کرتے ہیں نسخہ گل منڈی ضعف بصر اور رطوبت دماغ کو نافع ہے اور بخارات کو
 دماغ سے دفع کرتا ہے گل منڈی پاؤں شکر سفید تین پاؤں شکر گل منڈی کو ڈیڑھ سیر پانی میں رات
 بھر تر کر کے جوش دیوین جب سوم حصہ رہے چھانکر شکر ملا کر شربت کا قوام بنالین
 خوراک چار تولہ عرق منڈی بھی تقویٰ بصر ہے۔ سونف اور شکر ہوزن لیکو سونف کو کو
 شکر میں ملا کر رکھ چھوڑین وقت خواب شب کو تولہ بھر کھا کر آرام کریں اور سونف کی
 بنہرتی بھی کھانا سفید ہے اور سرمہ میں ہمراہ مایہ لہن وغیرہ دیکر اجزاء مناسب یا تنہا
 استعمال کرنا بھی نہایت تقویٰ بصر ہے ایضاً نیب کے پھول سایہ میں خشک کر کے ہوت
 اس کے شورہ قلعی لیکر سرمہ کر کے سوتے وقت آنکھ میں لگائیں سبیل اور نانہ کو بھی فائدہ
 کرتا ہے اور واضح ہو کر سبیل ایک پردہ ہے آنکھ کی رگون میں مواد بھر جانے سے پیدا
 ہوتا ہے اسکو مٹا دیا اور پھولی کتے میں نانہ و نظیرہ آنکھ کے بڑے کوٹے کی طرف پیدا

ضعف البصر بنیالی و سالی

جناب حکیم صاحب عربی بیماران سلامت - تسلیم - ایک بچہ کو رتوندھی آتی ہر نمونہ آیت
 (۲۴) گرم فرماے بندہ سلامت - سلام نیاز - پیاز کا عرق آنکھ میں لگاؤ - مری کی پی کا
 عرق بھی رتوندھی کھوتا ہے - ولایتی صابون یا نمک لاہوری کی سلائی آنکھ میں پھیر
 اور ک پیسکر اسکا پانی آنکھ میں ٹپکاؤ خدا صحت بخشے گا - فقہا - اور اگر رتوندھی ہو تو
 باعث اسکا بوسٹ دماغ ہر پیرس دماغ کو خوشبودار تیلوں سے مثل بیلہ چینی کی کر رکھنا
 اور کلمہ پاچہ اور وال ماش کھانا تاکہ خون گاڑھا ہو جائے اور سرد پانی میں غوطہ لگانا اور
 آنکھ میں آسین کھولنا مفید ہے - (۲۵) جناب حکیم صاحب منظر العجائب والفرائب سلامت
 تسلیم آپ کے علاج سے بچہ کی رتوندھی توجاتی رہی ایک دوسرے لڑکے کی آنکھ میں بلکیر کھاتی
 ہیں اور بال کر کے ہیں شاید باجمنی ہو گئی ہر فقط (۲۶) حضرت سلامت - یہ علت سلاق
 کھاتی ہو آسین نصد سر ولینا اور سر کے پیچھے چھنے لگانا اسکے بعد دوا کا استعمال چاہیے
 نسخہ - روئی کی تہی مدار کے دودھ میں تر کر کے خشک کریں اور پراغ میں بیٹھا تیل
 بھر کر وہ تہی جلا کر کاجل یا کر آنکھ میں لگائیں اگر بجائے تیل کے گھی یا زیتون ڈالیں تو مضائقہ
 نہیں - دوم - سنگ بصری تو یا کافور مصری ہوزن برابر کوٹ چھانکریانی میں کھرک
 گویان بنائیں زوت حاجت کے گولی پانی میں گھس کر لگائیں (۲۷) جناب حکیم صاحب
 منظر جو و گرم سلامت - تسلیم آپ کے علاج سے باجمنی اچھی ہو گئی مسے دوار کا پر ساد
 نامی ایک مہاجن ہر اسکی آنکھ میں اگر چہ بظاہر درست ہیں لیکن پہلے تو خیالات چھڑ اور
 لکھی کے طرح نظر آتے تھے روز بروز بڑھتے بڑھتے بینائی جاتی رہی اسکے حال پر آپ کا انتقا
 و رکاز ہو ۸۷ مہربان سن - اس مہاجن کے واسطے کنپٹیوں پر گل دلوانا مفید ہے اس کے
 نزول کی بند ہو جاوے گی کمال سلائی گرم کر کے نس کو داغ دیتے ہیں اسکا نام گل ہر مگر کیروب
 واسطے روکنے اب نزول کے معرفت کھانوں کے اوائل میں کھاتی ہو مگر بعد زوال بصر
 نصیح مادہ اور ترقیہ دماغ کے بعد آنکھ میں قدح کرنا ضرور ہر نسخہ نو ساد کو مثل سرما آنکھ میں

اسی طرح پر دیوین تیسرا جلاب پھر رات باقی رہے جب ایسا نہ ہوا تھ عرق باوریاں آدھیاؤنگر کم
ساتھ نوش کریں اور سورہین صبح کو جلاب مذکور استعمال کریں اور اگر بعد ایک نہفتہ کامل کے اثر
فالج کھاتی رہے تو روغن بلسان وریحان و روغن قسط و روغن ناروین کی مالش کریں اور یاق
اربعة یا تریاق فاروق یا مسر و دیوس و دوار المسک شیرین و محجون فلاسفہ و محجون سیقور
موجب استعمال کریں فقط روغن کہ جمیع امراض بارہ و دماغی کو نافع ہو بالکل گنی بھلا و لہسن و زہر
کوٹ چھان کے گولیاں بنا کر تین روز خشک کر کے پتال ختر میں تیل کھینچیں خوراک پان میں یک
گھنٹگی سے چار گھنٹگی تک (۱۷) جاب حکیم صاحب شیرازہ ہند کتاب حکمت سلامت بعد عیم و غیر
کہ ایک طرح کے کباب دیوانہ ہو گیا ہو اسکا علاج حسب تجویز آپ کے کیا جاتا ہوں خدا نے آپ کے
ہاتھ میں شفا کامل عطا کی ہے فقط (۱۸) قدر دان من سلام علیک اس مریض کو مایخولیا ہو اگر مایخولیا میں
غصہ اور رنج غالب ہو تو اسکو مایا کہتے ہیں اور اگر نہ ہنسنا کھیل اور ایدارسانی ہو تو اسکو دارالکلب
کہتے ہیں اور اگر ترش روی اور آدمیوں سے نفرت ہو تو اسکو قطرب کہتے ہیں مایخولیا کے
علاج میں جلدی ضروری بہر حال ابتدا میں نصہ کریں کیونکہ پہلے یہ علاج سہل ہو اور بعد اشکام زول
و شوارہ ہو حال مریض کو خوش رکھنا اور مقیدل حکم میں ٹھکانا اور غذا سے ترک کھانا اور سبت سلانا بہرین
علاج ہو اور مسلمات سے کہی مرتبہ تفتہ کریں اور قلب کی تقویت کرنا اور صاحب مایخولیا کو جو امر
پسند ہے اس میں مشغول رکھنا چاہیے مگر خلوت و تنہائی و خوف مضر ہو اور جب صاحب مایخولیا کثرت
شہوت کی شکایت کرے تو جاع مقیدل کا حکم دین اور زیادتی سے منع کریں اور بعد غصہ کے مایخولیا
اچھی تدبیر ہو اور ایام استعمال ماراجین میں طاقت کا لحاظ کر کے سہل دیتے ہیں مگر مایخولیا و اول
شہوتہ تو لہ کا و زبان تو لہ سفید پون پاؤں سر کہ چٹانک ان سب کا قوام کریں بکری کا دودھ کا
ماراجین بنائیں اسی سکینچین سے پچھارین اور نوش کریں مایخولیا میں سر پر مارنا اکثر مفید ہو تاکہ عقل
اور تاکہ حس لمس آگاہ کر دیوے اگر بیماری عود کرے پچھارین اور امیون کھانا بھی علاج ہو نصف دانق
نصف دہم تک تدریج بڑھا دین جو ان دوحی کے واسطے اور واضح کرداع کہ چھوڑنا بہتر ہے

مایخولیا

بھی سر پر لگا دین استرخار وہ عارضہ جو بدن کے ایک طرف طول میں پیدا ہوتا ہے وہ ہے
 یا بائیں طرف اگر حرکت جاتی ہے تو جس باقی تر ہے اور سب اسکا یہ جو کہ بلغم روح نفسانی
 کی راہ میں رک جاتا ہے اور راستہ بند کر دیتا ہے۔ استرخار و فالج و لقوہ (۵) جناب
 حکیم صاحب بحر فیض الہی سلامت تسلیم ایک مسافر کا دھنجا جانب بحس و حرکت ہو گیا ہے
 براہ تو اب اسکو ملا خطہ فرما کر جو تجویز کیجیے دیا جاوے (۶) مہربان من سلامت یہ عارضہ
 استرخار کا ہی علامت یہ جو کہ جس و حرکت آوے بدن کی جاتی رہے اور بطنی ہونا بنفس کا
 اور غلیظ ہونا قارورہ کا آدل چاروں تک قوی علاج نکرنا چاہیے اور اگر قوت پائی جاوے
 تو چودہ روز تک غذا بند کر دیوین بجائے پانی اور غذا کے مابعد استعمال کرنا چاہیے
 اور مابعد دوطرح کا ہوتا ہے ایک قوی جو سو فرجون کے واسطے مناسب ہے وہ یہ کہ
 شعلہ پاؤں سیرین پانی آدھ سیر ڈاکر جوش کرین یہاں تک کہ پاؤں بھر پانی رہے وہ دم ضعیف
 حسین پاؤں سیر شمدین تین پاؤں پانی ملا کر جوش دین جب پاؤں بھر پانی سب سے استعمال
 کرین یہ گرم فرجون کو مفید ہے چوتھے پانچویں دن منفع دیوین بائیں دست اور اسٹو خود دوس
 چھ ماشہ پر سیاہ شان چھ ماشہ بیج بادیاں چھ ماشہ بیج کبر چھ ماشہ اصل اسوس مقرر چھ ماشہ انیسون
 چھ ماشہ انجیر سفید پانچ دانہ موہر منقہ چھ دانہ بیج سوسن چھ ماشہ سونف کے عرق ڈیڑھ پاؤں جوش
 کرین جب ثلث یعنی تہائی باقی رہے گلفندہ علی ملا کر نوش کرین غذا شوربا کے کبوتر یا تیر کا
 یا مرغ یکساں کا سلطون دن سسل دیوین اسی منفع میں برگ سنار کی دو تولہ شربہ سفید شادیہ
 تولہ بقر غلیوین تولہ بقر غلیوین سیر پانی میں جوش کرین اخیر جوش میں انیسون چھ ماشہ و انطاکلی
 چھ ماشہ پوٹلی میں بانڈکرا سین ڈال دین جب تیسرا حصہ رہ جاوے ملکر چھانکر غالیقون تیس
 تین ماشہ شحم خنظل تین ماشہ مغر غلیوین چار تولہ گلفندہ آنتابی دو تولہ پسیکر اور چھانکر روغن بادام
 چھ ماشہ روغن بید انجیر چھانک بھر ملا کر نوش کرین تبرید کے روز نیم گنوجہ چھ ماشہ
 روغن بادیاں آدھ پاؤں میں جوش کر کے شربت زوفا ملا کر پلا دیوین دوسرا جلاب بھی

دماغ اور خیالات زرد نظر آنا اور سرعت نبض و تشنگی اور تسکین پانا شیا
 بارہ سے علاج سرد چیزوں سے اصلاح فرما کر نا اور حقنہ مسمل صفا کا استعمال کرنا اگر مادہ
 زیادہ ہو تو مسمل صفا مع ہلکیات دنیا چاہیے اور غذا شور باے تیلہ و خشکہ اور آشورہ املی کا
 اور اطریفل کشنری عرقیات مناسب کے ہمراہ پینا مفید ہو اگر دوار سبب ریح حالت کے
 پیدا ہوا ہو تو بصورت غلبہ صفا عرق کلاب آدمہ پاؤ املی کا آب زلال آدمہ پاؤ و گلفندہ آفتابی و تولہ
 ملا کر دیوین اور اگر ضرورت ہو تو املتاس بھی ملا دیں اگر غلبہ خون ہو تو قصد قیضال لینا مفید ہو
 اگر دوار شکریت معدہ ہو تو بھی دیکھیں کہ اگر زیادتی بلغم کی ہو تو علامت تلی او کھٹی دکھاو اور پھر بھی
 وضعف معدہ اور کم تشنگی دے مرغی دہن کی اور تھوک بہت نکلتا اور سوزش معدہ ہوتا علاج
 گلفندہ و تولہ کو عرق بادیان چھٹانک بھین شیرہ نکال کر نوش کریں اور اگر طبیعت میں قبض ہو
 شیاں دیوین و زہ مسمل بلغم اور تو حقنہ کریں غذا کچھ پھری شدہ اور اگر دوار سبب غلبہ صفا کے ہو
 تو علامت بھوک نہ لگنا اور سانس کمزوری سے لینا و خفقان قہلی و تو صفا دی اور سانس زیادہ
 ہونا اور سوزش فم معدہ کی و سرعت نبض و سرخی قارہ و رہ اور مٹھی چیزوں کی خواہش اور گرم چیزوں سے
 اذیت پانا علاج سکنجبین اور گرم پانی سے تو کرنا اور فرج کا تبدیل و لقمہ شربت انارین سکنجبین سے
 کرنا اور شربت نیبو یا شربت انار ترش عرق ککو و عرق کاسنی کے ساتھ پینا مفید ہو اگر زیادہ حاجت
 پانی جادے تو مسمل دنیا چاہیے طرح کہ نجبین فرسانی ایک تولہ شربت ایک تولہ مرہندی و تولہ عرق
 و تیرہ پاؤ دین ملکر چکان کر گلفندہ و تولہ اور املتاس چھ تولہ و روغن بادام تین ماشہ ملا کر نوش جان
 کریں غذا کچھ پھری شدہ املی کے ساتھ یا آتش جویا شدہ پالک اور اگر نسا دغذا سے ہو تو تو کرنا چاہیے
 اور جو طبیعت متوجہ ہوگی طرف نہ تو شیاں دنیا چاہیے تدریات یہ ہیں اور شانی مطلق نہ ہو اور گاہے
 بسبب برہم جانجرات کے دماغ میں نکھون کتے اندھیرا ہو جاتا ہو اور کان میں آواز آتی ہو اور اکثر
 آدمی اٹھتا ہو کر پڑتا ہو اور یہ مادہ بھی غلبہ اخلاط بارہ ہوتا ہو اسکا علاج وہی ہو و دوار بارہ کا
 اور اگر چوٹ کے سبب سے ہو تو قصد لینا چاہیے اور نیراس سے کرکچا دیں و برہم روغن گل کی مالش کریں اور روغن

ہین اور سرسام و رم و ماغ کا نام ہے یہ بیماری کبھی غلبہ صفراء خون سے گاہے بلغم و سودا سے
 ہوتی ہے صفراء و دموی مین تپ کی شدت زیادہ ہوتی ہے اور بلغمی و سوداوی مین
 کم ہوتی ہے اس مرض مین قصد سر و داور پتہ لیون مین پچھنے ویکر سینگ لگانا زیادہ مفید ہے
 اور پاشویہ کرنا اور تبرید پلانا اور عورت کا دودھ سر پر دھکر لگانا چاہیے اور بجائے
 عورت کے بکری کا دودھ بھی ملنا مفید ہے اور روغن کدو لگانا بھی و ماغ پر نفع کرتا ہے بخانہ
 خوشبودار چیزیں ترک کر کے کسی برتن مین شل شیشی وغیرہ کے رکھ کر سوکھیں یا پوٹلی بنا کر ناک
 پاس رکھیں جیسے صندل کافور و صنیاض سے سرسام گرم کے (۱۳) جناب حکیم صاحب سہل
 رحمت زراعت شمس بعد تسلیم عرض ہے کہ مدرسہ مین ایک طالب علم کو دوران سر و علاج بعد عین
 ارشاد ہوا فقط (۱۴) مہربان مین آپکا نامہ محبت شامہ لیکر مریض آیا مجھے داخل حسانت کیا
 صاحب مین یہ عارضہ دوار ہے اور دوار ایک علت دماغی ہے جس مین مریض کو سارا عالم گھومتا
 ہوا نظر آتا ہے اور آپ بھی گھومتا ہوا معلوم ہوتا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ خام اخلاط یا معدہ
 دماغ مین بخارات اور ٹھکراتے ہین اور ہمارہ ارواح دماغی کے چکر کھاتے ہین جس سے یہ
 صورت پیدا ہوتی ہے اگر مادہ بلغمی کے بخارات ہین تو اسکی علامت بھاری ہونا سر کا اور
 منہ مین تھوک بہت آنا اور کندی جو اس اور بہت سونا اور سفیدی قار و رہ کی اور کان
 مین آواز بکی و چھہ وغیرہ کی آنا اور گرم چیزوں سے آرام ملنا علاج نکالنا بلغم کا مصلح
 اور بعد تفتیہ کے لطیف عمل مین شربہ سفید چھ ماشہ کوٹ کر ملائیں اور کھجائیں اور اسے کھنڈ
 آفتابی چاہے تولہ ہمارہ عرق مکوے آدھ پاؤ کے نوش کریں اور اگر بخارات غلبہ خون کے ہوں
 تو علامت سرخی چہرہ کی اور آنکھ کی اور منہ میٹھا ہونا اور گین پھولی ہوئی ہونا اور گرمی
 سر کی اور آنسو بہنا علاج قصد قیصال تو سکین جو شخون کرنا عرق کا و زبان چھٹانک بھر
 عرق شاتہرہ چھٹانک بھر عرق مکوے چھٹانک بھر شربت نیلو فر و تولہ شربت انارین
 دو تولہ ملا کر بجاوین غذا شلہ کچڑی کا اور اگر بخارات صفراء ہی ہوں تو علامت زردی چہرہ

کھنڈہ حلی چار تولہ چند روز دیگر اجزاء مسئلہ بڑھانا چاہیں فلوس خیار شنبہ چھ تولہ شربہ شنبہ
 تین ماشہ زنجبیل تین ماشہ حب الہیل تین ماشہ روغن بادام چھ ماشہ چوتھے پانچون جلاب مین
 واسطے تفتیقہ کے حب ایسچ پیرات رہے گرم پانی سے لکھا دین اور سورہین صبح کو بدلتہ کوبہ
 بغیر اطناس و روغن بادام کے باضافہ سنائے کی استعمال کریں صداع سوداوی کی علامت خشکی
 کثرت بیداری و خیالات فاسد و خفیف درد سر ہونا و خشکی دہن و تیرگی رنگ چہرہ و بدن
 و نبض دقیق و بطنی ہونا و پیشاب رقیق ہونا بحالت عدم نفع اور پختگی مادہ مین قارورہ سیاہ
 و غلیظ ہونا علاج تفتیقہ خلط سوداوی صداع ریجی درد کا منتقل ہونا اور تھوئش محسوس ہونا
 بغیر آواز و نقل کے اور یہ در کبھی اشکرت معدہ ہوتا ہی اسکی علامت یہ ہو کہ درد کھانا کھانے پر
 زیادہ ہوتا ہی اور خالی پیٹ مین کم ہوتا ہی علاج اسکا تفتیقہ معدہ کا خلط غالب سے کرنا ہی اور
 معجون کا سر الراح کا استعمال و قداس شوربائے قلیہ و خشکہ اور ایک صداع بسبب سقوطہ و ضربہ
 کے پیدا ہوتا ہی اسکا علاج قصد باسلیق جانب موافق کے لینا جب ورم کم ہو وے سہل لینا
 چاہیے (۹) جناب حکیم صاحب سرپا نیض عام غم فیضہ تسلیم عرصتین روز سے کمین کو درد
 سر لاحق ہی امید کہ علاج مناسب تجویز فرما کر تسکین بخشی جاوے (۱۰) بندہ نواز تسلیم
 اگر آپکا درد سر باعث غلبہ خون ہو تو قصد سرد و لیجی اور اگر بغیم یا صفرا یا سودا یا ریح غالب ہو تو
 بعد منہج کے مسلمات سے مادہ نکالے اور اگر سادہ ہو تو تعدیل کافی ہو یعنی اگر گرمی ہی ہو
 تو اجزاء سرد و استعمال کیجیے اور اگر سرد ہو تو گرم دوائیں استعمال کیجیے نسخہ اطریفیل کشینزی
 کا واسطے درد سرد و دوران سرد و اعراض چشم کے مفیدہ صفتہ ہلیلہ نہرہ تولہ ہلیلہ کابی تولہ ہلیلہ
 سیاہ تولہ بھکشینہ نقشہ تولہ بھکر کوٹ چھان کر گھی مین جبہ بکر کے سہ چند شہد مین قوام کریں
 نو ایک دو تولہ (۱۱) جناب والا میرے خدمتگار کو تپ شدید لاحق ہی اور نہریان بکتا ہی اور
 درد سرد و گرمی بہت ہو دلی پر سوار کر کے واسطے ملاحظہ نبض قارورہ کے بھیجتا ہوں چاہیہ
 نسخہ تجویز ہو استعمال کروں بعض اسکو آسیب کہتے ہیں (۱۲) کہ فرمائے مین یہ آثار سرسام کے

ساتھ برف میں سر دکرنا اور سر پر تر پڑا دینا فطول اسکو کتنے ہیں کہ پانی وغیرہ پتلی
 چیز کو سر پر لگاتا رہا الین اور جو ٹھہر ٹھہر کر دیر ٹپکتے ہیں اسکو سکوب کتنے ہیں اگر درد
 سران تدبیر و ن سے دور نہ تو سر کو گلاب و دغن گل میں ملا کر سر پر لگا دین سر کو تھامی
 کم نہ ہو اور زیادہ سرد چیز کا استعمال اسدم مناسب ہو کہ بخارات کم ہوں اگر بخارات زیادہ ہوں
 تو اس میں تھوڑا دغن بانی نہ بھی شامل کر لیوین تاکہ بخار و ن کے تحلیل ہونے کا مانع نہ ہو
 طریقہ استعمال سر کو وغیرہ کا یہ ہو کہ سر کے بال تراش کر خیمکی دیوار سر پر بناوین بطور مینک
 اور اس میں سر کو سرد پانی بھر دیوین اگر سردی کا سادہ درد سر ہو اور علامات تو گرم پانی
 کا تر پڑا سر پر دینا اور گرم عطریات مثل خندبیدتر و گرس وغیرہ سو لگھنا مفید ہو اگر مادی
 درد سر ہو تو آنکھ اور چہرہ کی سرفی اور اٹھرا ہونا رگون کا اور تمنا ہٹ چہرہ کی اور نصک
 غظیم ہونا اور پیشاب سرخ ہونا اور گاڑھا ہونا اور سر گرانی اور بیکلی بہت آنا اسکا علاج
 فصد سر و بعدہ غلاب آلو بخارا رات کو عرق ماکو سے مین تر کر کے صبح دم بغیر ملنے کے
 چھان کر شیرہ تخم کا ہو مقشر چھ ماشہ لعاب اسغول چھ ماشہ ملا کر نوش کرین غذا اش جو
 اگر چار پانچ دن مین صحت ہو جاوے تو بہتر نہ جلاب دیوین صفا و می درد سر کی
 علامت زردی چہرہ کی اور تلخی دہن کی اور پیاس اور گرمی بدن کی شدت اور خشکی
 نشتون کی اور بیخوابی اور سرعت نبض و زردی و صفائی قار و رہ علاج اعلیٰ دھانی تولہ
 آلو بخارا دس دانہ رات کو پاؤ بھر پانی مین بھگو کر مین صدم آب زلال لیکر شربت نیلو فر
 ملا کر نوش جان کرین تلخی درد سر کی علامت خفیف درد سر ہونا اور ٹخنہ میزہ ہونا اور
 پیاس کم ہونا اور سردی سے ضرب پانا اور گرمی سے افاقہ ہونا اور ٹھوک ٹھوک مین زیادہ آنا
 اور سر بھاری ہونا اور حواس کند ہونا اور بہت سونا اور سرد ہونا بدن کا اور ناک بہنا اور
 سفید غلیظ ہونا قار و رہ کا علاج بلغم کا مضع دینا چاہیے صفت بادیان چھ ماشہ منج
 بادیان چھ ماشہ خنب الثعلب چھ ماشہ اسطوخودوس چھ ماشہ بادرنجبویہ چھ ماشہ انیسون چھ ماشہ

و نیسے والی وہ دوا ہے جو تعدیل قوام عضو اور مزاج کی کرے اور آفات سے اسکو بچا دے اور گرم کو سرد کرے اور سرد کو گرم کرے جیسے روغن گل اور طین مختوم۔ ملاحظہ فرمائیے لطیف کر نیوالی وہ دوا ہے جو اپنی حرارت بخلاف غلیظہ کو رقیق کرے جیسے حاشا ملکین یعنی نرم کر نیوالی پیٹ کی وہ دوا ہے جو اپنی حرارت معتدلہ اور رطوبت سے معدہ اور انتون کے درمیانی مادہ کو نکال دے اور یہ عام ہے چاہے منفع ہو یا مضر یعنی منفعہ فلوں خیار شنبہ و تمر ہندی و شیر خشک منفع یعنی معتدل کر نیوالی قوام اخلاط اور سوادی کی وہ دوا ہے جو قوام اخلاط کا معتدل کرے اور قابل اخراج کر دے خواہ رقیق کو غلیظہ کر دے مانند خشخاش یا غلیظہ کو رقیق کرے جیسا مطبوخ حاشا یا منہ کو نرم ستیاں کر دے شل جلیق یعنی نفع لا نیوالی وہ دوا ہے جسکے جوہر میں رطوبت غلیظہ ہو کہ جب اس میں حرارت عزیز می تاثیر کرے تو جلد تحلیل کر سکے بلکہ اسکو مزاج کی صورت میں تبدیل کر دے جیسے لوبیا اور کابی سڑنا چاہیے کہ جس دوا میں نفع ہو وہ دوسرے پیدا کرتی ہو اور انکھ کو مضر ہو اور معدہ میں بخوبی تحلیل نہیں ہوتی ہو بلکہ باقی رہتی ہو بلکہ رگون سے اعضا تناسل میں جا کر باعث نعوظ ہوتی ہو اور نعوظ کا سبب بچ ہو مضر قروح وہ دوا ہے تیرا ہو جو ملکر رطوبات زخم میں مانع خشکی اور صحت کی ہو جیسے موم غنیمت وہ دوا ہے جو مزاج خون کا معتدل کرتی ہو اور خشکی لاتی ہو یہاں تک کہ گوتہ نجاتا ہو۔ جناب حکیم صاحب فریادیں بیمار ان سلامت تسلیم۔ عرصہ تین روز سے کہ میں کو در دسر د انگیر امید کہ بعد ملاحظہ جو تجویز ہو بجا لاؤں تاکہ در دسے نجات ملے (۸) ہندہ نواز سلام ملیک در دسر کی قسم کا ہوتا ہے ایک تو یہ کہ دھوپ میں چلنے پھرنے یا آگ کے پاس بیٹھنے سے ہو تو اسکی پہچان یہ ہو کہ سر گرم ہو اور پیشاب پاخانہ معمولی حسب دستور ہو اور کٹھنہ کا خشک ہونا اور پیاس اور کان میں آواز آنا اور گرانی سر نہونا اور سرد چیزوں سے اقامت ہونا علاج مکان کا سرد رکھنا اور ٹھنڈے سے پانی و گلاب کا بطول سر پہ کرنا اور مکان کو عطریات سرد سے محظور کرنا صندل و کافور وغیرہ سے و روغن گل سرد پانی میں روغن کدو کے

غریب سے خراج عضو کا بکار دیتی ہو اور رطوبات و ارواح کو متعفن کر کے تحلیل کرتی ہو
 زرنج منعط یعنی گارسی کر نیوالی وہ دوا ہے جو لطیف کی ضد ہے مفتت یعنی توڑنے والی
 اور زنگرے کر نیوالی سنگریزہ کی وہ دوا ہے جس میں قوت صحت اور نفوذ کی زیادہ ہو کہ جو اعطاط
 بکھر چھڑکے ہیں انہیں بھونچ کر ریزہ ریزہ اور نرم کر دیوے بجز اکوشل جبر الیہود و سنگ نامہ
 درما و عقرب وغیرہ مفتت یعنی کھولنے والی سدہ کی وہ دوا ہے جو مادہ کو حرکت دیکر عروق و
 اعضا سے خارج کرتی ہے جیسے فراسیون اور فعل دوائے مفتت کا قوی تر ہے جالی سے کیونکہ
 اس کا فعل یا لطیف و تحلیل سے ہوتا ہے یا لطیف و قطع سے یا لطیف و تحلیل سے پس ہر چیز
 تیز مفتت ہے اور ہر چیز تلخ بھی لطیف و مفتت ہے ہر شے لطیف سیال بھی مفتت ہے اگر مائل طرف حرارت
 یا اعتدال کے ہو اور ہر شے لطیف ترش بھی مفتت ہے کچھ مفتت یعنی خام کر نیوالی وہ دوا ہے جو اپنی
 قوت برودت اور یہوست سے فعل حرارت عزیز کا باطل کرے اور غریب کا فعل بھی باطل
 کرے اور اخلاط کو خام و مفہم کو ناقص رکھے اور یہ بمقابلہ سفح کے ہے یا بانم کے شل بزر قطنہ کے
 جس کا ضار باعدست ہے مفرح یعنی فرحت لانے والی وہ دوا ہے جو خراج کو معتدل کرے
 اور اخلاط و روح حیوانی و انسانی کو لطیف کرے اور خوشی لادے اور انکو ظاہر بدن کی طرف
 مائل کرے اور غم و رنج دور کرے اور دماغ کو قوت بخشے حواس چاق کرے اور ذہن کو تیز
 کرے اور مستی دور کرے مانند شراب مفشی یعنی پریشان کر نیوالی وہ دوا ہے جو اپنی قوت
 حرارت سے ریح مجتمعه کو تفرق اور پر اگندہ کر دیوے جس سے بھٹنے کے قابل ہو جاوے
 مقطع یعنی کاٹنے والی وہ دوا ہے جو اپنی قوت حرارت اور لطافت سے دریاں قطائع
 یعنی چپ و ار کے اور سطح عضو طبعی کے در آوے اور اسکو دفع کرے اور اس کے توام میں تصفین
 نکرے جیسے سکجین اور رائی متقی یعنی تو لانے والی وہ دوا ہے جو اپنی قوت حرارت سے
 اخلاط غلیظہ کو جو غذا اور معدہ کی راہ میں واقع ہیں توڑے نکالے جیسے سولی کلچ مفرح
 وہ دوا ہے جو زخم کر دے اور پریپ و آلائشن کالے جیسے بھلانوان مقوی یعنی قوت

جو بسبب زیادتی شدت رطوبت کے رطوبت بڑھاوے قرقیع یعنی اخلاط و طوبات کی
پیلی کرنے والی وہ دوا ہے جو مغلط کی ضد ہے اور اس میں قوت بہانے اور حرارت رطوبت کی
زیادہ ہوتی ہے قرقیع وہ دوا ہے جو قوت طینہ اور رطوبت چپ وار سے سطح عضو کی طام
کرے یہاں تک کہ جو مادہ عضو میں رکھا ہو اسکو نکال دے جیسا آلو بخارا اور عاب دار
چیزیں مسدود جو بندہ پیدا کرے اور جو باعث خشکی اور کثافت کے اخراج مادہ کی مانع ہو
مسکتی وہ دوا ہے جو ارواح اور اخلاط کو حرکات غیر طبعی سے باز رکھے سہل وہ دوا ہے
جو قوت سہلہ اور حرارت سے بذریعہ رگون کے تمام اعضا میں داخل ہو کر اخلاط ناقصہ اور
فضلات معدہ کو کھینچ کر آنتوں سے باہر نکالے مشتقی یعنی کھانسیکی خواہش پیدا کر نیوالی
وہ دوا ہے جو طبیعت کو تحریک دے واسطے مانگنے غذا کے مصلح یعنی اصلاح کر نیوالی وہ
دوا ہے جو کھانے پینے کی اصلاح یعنی درستی کرے خواہ ضرر دہ کرے یا اس کے فعل کی مدد کرے
یا حفظ قوت یا تیزی کم کرے یا بدرقہ یعنی راہت ماہ ہو واسطے پہنچنے غذا کے تنگ اعضاء
بعیدہ میں مصلح وہ دوا ہے جو جوہر عضو یا مواد کو سخت کر دے بسبب سردی و خشکی
اور جمع و کثافت کے یہ مقابل مرغی کہ ہر مطلق یعنی فرو کر نیوالی تیزی اخلاط کی۔
معرق پسینہ لایہ والی وہ دوا ہے جو اپنی حرارت و لطافت و رقت سے جو رطوبات
کہ جلد اور اعضاء قریبہ میں بند ہیں انکو پسینہ سے نکال دے معطس وہ دوا ہے جو قوت
حرارت سے دماغی مواد کو ناک کے تحتوں کی طرف رجوع کرے اور چھٹک لاکر دے کرے
معطش وہ دوا ہے جو طبیعت کی مشاق راہت رسائی کرے خواہ وہ راحت پائے سے
ملے جیسے معدہ اور جگر یا سرد ہو اسے جیسے دل اور پیچہ ایمان مراد پیاس سے صادق حلو ہے
نہ کاذب معرعی وہ دوا ہے جو یا بس ہی جہین رطوبت چپ وار موجود ہو جو منافذ اور رگون
میں چپ جاوے اور راستہ پہننے کا روک دلوے اور ہر دوائے فزقیہ میں جو حرارت
مکثر کرتی ہے تو اسکو معرعی چاہیں کر دیتی ہے معرعی یعنی بدلو کر نیوالی وہ دوا ہے جو حرارت

محررق یعنی سو رندہ وہ دواہی جو بسبب قوت حرارت کے اجزاء لطیفہ میں سرایت کر جاتی
 اور رطوبات عضو کو تحلیل کرتی ہو اور رطوبت پیدا کرتی ہو جیسے فرنیون اور برتال۔
 محجک مترادف حاک کا ہو محجک اس دو کو کہتے ہیں جو اپنی قوت حرارت سے جدا کر
 کئے اخلاط کو ایسے مقام سے کہ جہاں چسپان اور جے ہوئے ہیں اور بخارات سے ریزہ ریزہ
 کر کے اڑا دیوے یہاں تک باقی نہ رہے کچھ بھی جیسے جذبہ ستر محرق یعنی سرخ کر نیوالی وہ
 دواہی جو گرمی اور قوت جاذبہ سے عضو کو گرم کرے اور جو خون اسکے پاس ہو اسکو جذب کرے
 اور کھینچ لے بقوت اور اسلئے وہ عضو سرخ ہو جاوے اور یہ فعل قریب ہی کی اور داغ کے جیسے
 رائی و انیر و پودینہ محجک یعنی جس کر نیوالی وہ دواہی جو قوت برودت اور برہوت
 اور قبض سے اخلاط کو منجمد کرتی ہو اور مسامات کے سوراخوں کو بند کرتی ہو اور مانع دخول
 حیوانی کی ہوتی ہو اسلئے وہ عضو جیس ہو جاتا ہو اور حرکت سے باز رہتا ہو جیسے
 انیون اور اسید واسطے اکثر مخدرات سرد و خشک ہوتے ہیں مخشن یعنی کمر کمر اور سخت
 کر نیوالی وہ دواہی جو اپنی قوت قابضہ اور خشکی کی شدت سے سطح عضو کو مختلف الاجزاء
 کر دیوے یعنی اجزاء رطب لطیف ہو کر خشک کر کے ناہموار کمر کمر بنا دیوے جیسے کلل الملک
 اور خردل مدبر یعنی ادرار لانے والی وہ دواہی جو اپنی حرارت و لطافت کی قوت سے
 رطوبت اور تری غلاؤں کی پیشاب اور حوض اور پیدہ اور شیر کے ذریعہ سے نکال دے
 مدقل وہ دواہی جو زخم کو بھر لاکر اچھا کر دیتی ہو اور اس دو کو جو خشک اور کاٹھا کر دیتی ہو
 اس رطوبت کو جو درمیان سوراخوں زخم کے ہو جو ایک دوسرے سے ہو سہیل
 سماج دین باہم جیسے دم الاغین اور صبر و کثیر وضع غری مخفی یعنی سست کر نیوالی وہ
 دواہی جو اپنی قوت حرارت و رطوبت سے جن اعضا کے مسامات کثیف اور بند
 ہو رہے ہیں انکو نرم اور کشادہ کرتی ہو تاکہ آسانی سے انکا اندرونی فضول مادہ دفع
 ہو جاوے جیسا ضابطہ اور بزرگستان کا مرطب یعنی رطوبت بڑھانے والی دواہی

آتشہ اور تر ہندی کا دھل میں جہاں اسکا خادو لگا تو پھر کر رطوبت کو نکال دیتا ہے بعض
 اہم جمعہ نعتیہ اس دو کو کہتے ہیں جو اپنی قوت جالیہ نفعیہ رطوبات سے اعلیٰ مقام
 کو سطح عضو سے بہا دیتی ہے جیسے ماہ الشیر یعنی آشیو اور پانی نیگرم الکاف قاتل
 کو کہتے ہیں جو سبب شدت کے روح حیوانی اور قوی کو فاسد اور فانی کر دیتی ہے اور ملاکہ
 کرتی ہے مانند فریون اور اینون ویش اور یہ لفظ ہم معنی زہر کا ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں
 کہ حیوانات کے زہر کو سم کہتے ہیں اور غیر حیوانی کو قاتل قاتل یعنی خاشاکہ پورست وہ دوا ہے
 جو سبب شدت قوت جلا کے خراب چتر اعضا کو دفع کرتی ہے جیسے قسطا و زرا و ندی و اوجہ
 دوائیں بق و کلف کے واسطے مفید ہیں الکاف کا وی یعنی داء کرنے والی اور جلانے والی دوا ہے
 جو جلد کو سبب کمال سوزش کے باہم ملا دے اور اخلاط کا راستہ در سات بند کر دے
 اور عضو کو مایہ دیوے جیسا عضو گرم بھونا ہوا اور داغ دیا ہوا ہوتا ہے مثل پٹکری اور
 قسطا کے کا سرائیہ یعنی توڑنے والی اور دفع کرنے والی ریح کی وہ دوا ہے
 جو ریح غلیظہ کے قوام کو اپنی حرارت اور خشکی کے باعث رقیق کر کے خارج کرے اور
 دور کرے یا تحلیل کر دے جیسے تخم سدا اللام لاوع یعنی کاتنے والی وہ دوا ہے جو شدت حرارت
 سے عضو کے اندر تیر بادے اور اجزاء متصل پیوستہ کو الگ الگ کر دیوے گوانیکہ اجزاء علیحدہ
 محسوس نہوں جیسے رانی جو سہ کر کے ساتھ یا الگ ضما کو کھپا دے کچھ یعنی چپکنے والی وہ
 دوا ہے جو صہن باعث تاثیر حرارت خارجی کے اجزاء بڑھ جادین اور جدا نہوں جیسے خبازی
 المیمہ و قہ و دوا ہے جو قوت برودت کی پیدا کر دیوے جیسے کافور و پٹھی وہ دوا ہے جو
 قوت باہ کو بڑھا دے اور جو ہر ہنی و ریح غلیظہ کو زیادہ کرے جیسے ہمنین و بوزیدان
 و گابرا و مثل اسکے محض وہ دوا ہے جو اپنی قوت سے عضو میں خشکی پیدا کرے اور
 رطوبات کو تحلیل کرے جیسے سندروس منجمد یعنی بستہ کر نیوالی وہ دوا ہے جو سبب قوت
 برودت کے رطوبات و اخلاط کو جمع کرے یہ منجمد غلیظہ کی ہے مانند بزر العنج و نشاستہ

یعنی صاف کرنیوالی وہ دوا ہے جو رطوبت چھپ دیتی ہوئی کو سطح عضو سے دور کرتی
 ہو اور مسامات کے منہ کھولتی ہے جیسا انزروت اور بار العسل اور ہر دوا جالی ملین طبیعت ہے
 گو اس میں قوت مسئلہ ہو جذب یعنی جذب کرنیوالی وہ دوا ہے جو اخلاط اور رطوبات
 ملوثہ کو بسبب لطافت و حرارت کے اپنی جانب کھینچتی ہے اور ظاہر پوست جلد کی طرف لاتی ہے
 جیسا جنید تریجہ جادہ یعنی جانیوالی وہ دوا ہے جو اخلاط پتیلے بننے والے کو منجمد اور بستہ کرے
 جیسا بوم شمسہ کثیر اکراہ الحار المہلکہ۔ حائق یعنی نمونہ والی بال کی وہ دوا ہے جو بال کی جڑ کو
 سیدھا کرے اور اسکو دفع کرے یا مست کر دے تا بآسانی کٹ جاوے جیسے ہر تال
 نورہ و سفید آب و لکھ حکاک یعنی چھلنے والی اور خراش کرنیوالی وہ دوا ہے جو اپنی تیزی
 اور گرمی کے سبب سے اخلاط گزندہ کو طرف مسام کے کھینچ لاتی ہے اور اسقدر جذب کرے
 کہ زخمی کردے عضو کو جیسے کیکجانی المہلکہ خاتم یعنی تمام کرنے والی زخموں کی وہ دوا ہے جو باعث
 قوت خشکی کے زخم کی سطح ظاہری پر کوئی فرق اور رطوبت باقی نہ رکھے اور خشک کر دے
 اور خشک ریشہ باندھ لاوے اور اسکو میانک آفات سے بچا کر رکھے کہ گوشت
 اور پوست درست جم آوے الدال۔ وابق وہ دوا ہے جو بسبب چھپ وار ہونے جو
 عضو کثیف کے ہاتھ لگانے سے چپکے جیسے دبق ہر الرام المہلکہ رافع یعنی رافع اور
 پھیرنے والی مادہ کی طرف عضو کے جو بسبب اپنی برودت اور قوت قابضہ کے عضو میں
 کثافت پیدا کرتی ہے کہ مسامات کو تنگ کرتی ہے اور جو گرمی اس عضو میں پیدا ہوتی ہے
 اسکو کم کرتی ہے اور اخلاط رقیق بنیال کو منجمد اور بستہ کر دیتی ہے اور انکو عضو ماؤ فسد
 کرنے سے روکتی ہے جیسے مکوے ورمین تاثیر کرتی ہے اور روع مقابل جذب کے ہے
 العین عاصر یعنی پھونکنے والی وہ دوا ہے جو بسبب شدت قوت قبضہ کے اجزاء
 عضو کو جمع کر کے پھوڑتی ہے میانک کہ مستقر رطوبات رقیقہ اسکے سوراخوں میں
 ہوتے ہیں انکو دبا کر کھڑکتی ہے پس رطوبت جہاں سے راستہ باقی نہ ہوگی اتنی ہی جیسے نہاد

غیر متبدل پس غیر متبدل اگر اس طرح کا ہو کہ تھوڑی مقدار اسکی بدن میں کوئی کیفیت زائد پیدا نہیں
کرتی ہر لیکن کثرت سے اور بار بار کثرت استعمال سے تھوڑا تغیر پیدا کرے لیکن نقصان
اور خلل نہ کرے اور کسی فعل کو باطل نہ کرے تو اسکو درجہ اولے کہتے ہیں اور اگر تھوڑی
مقدار کیفیت زائد پیدا کرے لیکن زیادتی مقدار اور کثرت استعمال سے سرحد فرار اور
فساد تک نہ پہنچے تو اسکو درجہ ثانیہ کہتے ہیں اور اگر ضرر و فساد پیدا کرے لیکن ہلک
نہ کرے اسکو درجہ سوم کہتے ہیں اور اگر بہت نقصان روح و قوی میں کرے اور بہت
ہلاکت پہنچا دے اسکو درجہ چہارم کہتے ہیں فائدہ جاننا چاہیے کہ گرم و تر چیز کا
مزاج درجہ اولے سے تجاوز نہیں ہوتا ہر اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر اسکی حرارت و رجبہ اولے
نہ زیادہ ہوتی ہر قورطوبت اسکو فنا کر دیتی ہے اور ایسوجہ سے مزاج ہلکا درجہ اولے سے
تجاوز نہیں کرتا ہر اور اسی جہت سے اکثر دوائیں جو درجہ دوم و سوم میں گرم ہیں وہ نہ
بغیر میں خشک ہیں اور اسطرح جو درجہ سوم و چہارم میں گرم ہیں وہ بھی اسی
درجہ میں خشک ہوتی ہیں بعض طبیبوں نے تقسیم درجات کی اسطرح بیان کیا کہ جو دوا بدن
میں پہنچ کر سبب حرارت بدنی کے اپنی کیفیت تبدیل کرتی ہے پس اگر ہوائے اندول
بدن میں تاثیر کر کے مفقود الاثر ہو جاتی ہے یعنی اسکا اثر باقی نہیں رہتا ہر ایک کے اثر باقی
رہتا ہے اگر اثر باقی نہیں رہتا ہر قور متبدل ہے اور جو باقی رہے پس اگر تاثیر منحصراً روح
مجاور مجاری میں ہو تو درجہ اولے ہے اور اگر تاثیر روح اور اخلاط دونوں میں کرے
تو درجہ دوم ہے اور اگر روح و اخلاط و رطوبت ثانیہ میں تاثیر پہنچے تو درجہ ثالث ہے اور
اگر روح و اخلاط و رطوبت ثانیہ و جمیع اعضا میں تاثیر کرے تو درجہ چہارم ہے کہ انتہاء
تاثیر ہے اب یہاں ضمناً چند مصطلحات طب کے بیان ہوتے ہیں رولیف الف
اکمال عضو کی کھاجانے والی دوا ہے اور یہ اس دوا کو کہتے ہیں بسبب انفراد قوت
تحلیل اور جلا اور تیر جانیکے اہواز جو ہر عضو کو جدا کر دیتی ہے جیسا زنگار ہر اکھیم طائی

شریت پھولون کا شل گل نیلو فرو گل بیفشہ و گل سرخ پانی میں جوش کر کے بعد جلنے نصف پانی کے پھولون کو مل کر چھان لیوین تازہ پھول میں ہون نصف پانی باقی ماندہ کے شیرینی ملاوین اور خشک پھولون میں دو چند شیرینی ملا کر پادین اور اجزائے خشک کا شل بیخ و جوب و تخم کے یہ ہر کہ انکو نیکوب کر کے و برگ خشک کو بوجہ چار پر تر کر کے جب سوم حصہ پانی رہے بل چھانکر شیرینی بقدر مناسب ملا کے بناوین اور کل شربتوں کے پختہ ہو جانے کا امتحان یہ کر دو چار قطرے سرد ہو جانے پر علیحدہ کر کے اوگی سے اٹھاوین اگر دین تا نگین تو پختہ ہو ورنہ خام ہو خام جلد بگڑ جاتا ہو اور پختہ عرصہ تک ٹھہرتا ہو تو ام خراب اور بد مزہ نہیں ہوتا ہی فقط (۵) مرکز دائرہ حکمت جناب حکیم صاحب عم فیضہ آداب تسلیم۔ البتہ ہر دو اکاخراج و طبیعت جدا گانہ بیان کیا کرتے ہیں کثیرین کو اسکی کیفیت بخوبی سمجھ میں نہیں آتی ہر گز آپ سے تشریح کا طالب ہوں زیادہ حد ادب فقط (۶) جہان من آپ کا رقعہ پہونچا دل خرم و شاد ہو مزاج مصدر ہو بمعنی اسم مفعول بمعنی مزوج و مرکب کے اور اطباء کی اصطلاح میں وہ کیفیت ہو جو دو چیزوں یا زیادہ مختلف خاصیت کے ملنے سے یکساں حالت بر خلاف حالت سابقہ کے پیدا ہوتی ہو جیسے سر چانی کو گرم پانی میں ملانے سے سرد پانی کے اجزا کی مری گرم پانی کے اجزا کی گرمی کو فنا کرتی ہو اور باہم مقابلہ ہر دو اجزا سے ایک نئی کیفیت یکساں تمام پانی کے اجزا میں پیدا ہوتی ہو جسکو نیم گرم پانی کہتے ہیں یہی مزاج کہلاتا ہو اور دواؤں کے مزاج کو طبیعت بھی کہتے ہیں معلوم کیا چاہیے کہ جو دوا انسان متدل مزاج جو ان زکی احس میں داخل ہوتی ہو اور اس میں حرارت غریزی تاثیر کرتی ہو اور اسکی کیفیت چھپی بالقوہ کو بالفعل ظاہر کرتی ہو پس وہ کیفیت اگر مشابہ او شل کیفیت بدن کے ہو اور تکرار استعمال اور بڑھانے قدر شربت سے بھی کوئی کیفیت ناپائید سوائے مزاج اصلی کے غالب نہ کرے اور ارواح و قوی کو نقصان نہ کرے اور بدن کی کیفیت اور افعال طبعی بدستور سابق بحال و برقرار رکھے اسکو معتدل کہتے ہیں ورنہ

چار حصہ روغن کنجد سفید پانچ حصہ مین ڈالکر آفتاب مین رکھیں جب بعد مضمحل ہونے کے بولے اصلی پتھر کا
تب پھولون کو ملکر روغن صاف کر لیں اور اسی مین تین حصہ اور تازہ پھول ملا کے ویسا ہی آفتاب مین
رکھ کے صاف کر کے پھر دو حصہ تازہ پھول ملا کے آفتاب مین رکھیں بعد خشک ہونے رطوبت اور
قیام جو شہو کے رکھ چھوڑیں دوسری ترکیب یہ ہو کہ تازہ پھول ہم وزن روغن مین ملا کر دھوپ
مین رکھیں بعد تخفیف ہونے کے جب رطوبت پھولون کی باقی نہ رہے خوب ملکر روغن کو صاف
کر لیویں اور اگر اثر رطوبت کا معلوم ہوئے تو آفتاب مین رکھ کر فنا کر دیویں تیسرے تازہ
پھولون کا شیرہ کا لکڑی قدر یکم وزن شیرہ کے روغن ند کو ملا کے پکا دیں جب شیرہ جل جاو
روغن صاف کر لیویں چوتھے پھول خشک کا جو شانہ بنا کے آب جو شانہ مین دھند
پھول کا روغن ملا کے جوش دیویں جب اثر پانی کا نہ رہے روغن صاف کر لیویں اور
دستور کا لئے روغن ایسے تخمون کا جن میں دہنیت زیادہ ہو مثل بادام و پلغوزہ کے ایک
صورت یہ ہو کہ اگر تخم زیادہ ہو تو کو لھویں ڈالکر پیر وانا چاہیے دوسرے مغز تخم کو
غوب کچل کر پانی مین پکا دیں روغن پانی پر او تر آتا ہو اور فضلہ تہ آب ہو جاتا ہو سر
کر کے روغن کو جدا کر لیتے ہیں تیسرے یہ کہ مغز تخم کو کچل کر تھوڑی مصری ملا کر سفید پانی کا
چھینٹا دیکر نیگرم چھوڑتے ہیں روغن ٹپک آتا ہی جوتھے یہ کہ مغز کوفتہ مین قدرے مصری و تھوڑا
پانی ملا کر ایک کنارے مشت کے رکھ کر اسی ایک قدرنی پتھر کھین ادا کے پتھے لگ جلا دیں اسی گھی
روغن مشت کے دوسرے کنارے کی طرف جو نیچا رہتا ہو سلطان کرتا ہو اور یہ آتا ہی
سکنجبین بنانے کی ترکیب یہ ہو کہ خالص سرکہ پاو سیر شکر سفید آدھ سیر ملا کر لگ پر
دیگی مین کر کے چڑھا دیں اور صاف کر کے قوام طیار کر لیں اور اگر چاہیں کہ قوی تر ہو
تو وزن سرکہ کا بڑھا دیں شربت دستور بنانے شربت کا یہ ہو کہ بیوہ جاتا ہوا بار کا
مثل آنار و کولا شترہ کا پانی چھوڑ لیویں اور اس کے برابر شیرینی ملا کر قوام کر کے بوشل شیشہ
مین بھر رکھیں جب قدر شیرینی پانی سے زیادہ ملائی باقی ہو اسی قدر تاثیر ضعیف ہو جاتی ہو اور

دھوپ میں خشک کر لیوین اور پھولوں کا رب اسید طح سے بنایا جاتا ہو کہ آب افشردہ کو
پکا کے خشک کر لیتے ہیں عصا رہ صرف پتی اور پھول تازہ کا بن سکتا ہو اسکو کچل کر
پانی اسکا پھوڑ کر دھوپ میں خشک کر لیوین سست صرف لکڑی اور جڑ کا کا بنتا ہو اگر تیرہ
تو اسکو کچل کر ہاتھوں سے خوب زور سے ملکر اور کپڑے میں چھان کر پانی کو کسی برتن
میں رکھیں جب نہ نشین ہو جاوے اور پانی ٹہر جاوے تب بتی لگا کر پانی کر دیوین اور
اسکو خشک کر لیوین کھار یعنی نمک ہر چیز کے کھار نکالنے کا یہی قاعدہ ہو کہ اسکو ملا کے خاک
تھوڑے پانی میں دو تین ہر تک نم کر رکھیں اس کے بعد ایک کپڑے سنگین میں کھکھاروں
گوشہ کپڑے کے علاوہ علاوہ باندھ کر اس کے نیچے ایک برتن رکھ کر اس خاک پر پانی ڈال
دیوین کھار نیچے ٹپک آوے گا اس پانی کو پھر خاک پر ڈال دیوین اسید طح دو تین مرتبہ پکا
پانی کو ایک دیکھی میں آگ پر چڑھا دیوین جب ایک جوش آوے ٹھنڈا کرین کچھ خاک
نہ نشین ہو جاوے گی اسکو دفع کر کے پانی کو جلا دیوین کھار مثل نمک کے جم جاوے گا دھوان
جسکو کاجل کہتے ہیں اس کے بنانے کے تین دستور ہیں ایک یہ کہ صرف دوا کو ہوا سے
محفوظ رکھیں اور جلا دیں اس کے دھوین پر طرف گلی خام رکھیں دھوان جس قدر لپٹ جاوے
جد کر رکھیں دوسرے دوا خشک کو سفوف کر کے کپڑے میں بطور بتی کے لپیٹ کر چراغ
میں رکھ کر تیل ڈال کر جلا دیں اور بدستور سابق دھوان لیوین تیسرے دوا خشک کو
پانی میں پسیر خواہ دوا ترکا پانی پھوڑ کر اس پانی میں کپڑا تر کر کے خشک کرین اور
بتی بنا کر بقاعدہ دوم دھوان لیوین کو کلمہ جس دوا کا بنانا ہو اسکو زیرہ زیرہ
کر کے گل حکمت بنا کر بھاڑ یا بھو بھل میں جلا دیں کہ اسکا دھوان اور شعلہ خارج ہو
خاک اگر گل حکمت میں جلا دیں کہ دھوان اور شعلہ نہ نکلے اور کوئلہ نہ رہے خاک
ہو جاوے تو عمدہ ہو اگر خارج میں جلا دیں تو جس چیز سے جلا دیں اسکی خاک جدا کرنے
میں کوشش کرین روغن روغن نکالنے کی چار ترکیبیں ہیں اول یہ کہ نازے صاف پھل

شعانی کی اصلاح کھٹائی سے کرنا چاہیے اور انسان کے واسطے بہترین غذا کیمون کی روٹی اور علوان کا گوشت ہے تیسرے سونا جاگنا چیت سونا منع ہو کر وہ پریشان خوابوں اور نقصان و باغ کا باعث ہے اور نہ سونا نزلہ پیدا کرتا ہے اور بھوک میں سونا بدن کو لاغر کرتا ہے اور دھوپ میں سونا منع اور چاندنی میں مفید ہے بہت سونا سردی اور رطوبت کی علامت ہے اور زیادہ جاگنا گرمی و خشکی کی نشانی ہے جو تھکے اجتناب سے متفرغ ہے یعنی مواد صالح کار و کنا اور فضلات سے بدن خالی کرنا انسان کو اور دفع اجابت صحت بدن کی نشانی ہے اور بجاالت قبض چرب شور بون اور پالک کے ساگ اور ملاقات یعنی پھسلانے والی چیزوں کا استعمال کرین یا پھونک اغراض نفسانی چھٹے غصہ اور خوشی کے آنے میں روح باہر کی طرف حرکت کرتی ہے اور گرمی و سردی کا اثر بدن میں معلوم ہوتا ہے اور دہشت و غم میں روح اندر کی طرف حرکت کرتی ہے ظاہر بدن سرد اور باطن گرم ہوتا ہے اور شرمندگی میں اول روح اندر کی طرف حرکت کرتی ہے پھر باہر کی طرف ساتویں حرکت سکون حرکت بدن کی باعتبار جسم کو گرم اور فضلات کو تحلیل کرتی ہے اور بہت حرکت بر خلاف اسکے یعنی جسم کو سرد کرتی ہے اور حرارت غریزی کو تحلیل کرتی ہے اور زیادتی سکون کی معین ہضم طعام کی ہے اور چلنا اٹھنا غذا پر طعام کو فم معدہ سے مخرج معدہ میں پہنچاتا ہے ریاضت عام جسم میں سب اعضا کو حرکت ہو گیا ہے بدن پر اعضا کی طبیعت کو درست کرتی ہے اور واقع امراض و محمل فضلات و موجب قوت مزاج و حفظ صحت بدن ہے (۳) نرم افزور طبع سلامت تسلیم کمترین کو سبب لاحق رہنے عوارض کے امتیاح رکھنے و دامن کی بہت پرتی ہے اور انداز بریعتہ غریبہ ہذا ترکیب نگہداشت اور میر کی محنت ہو (۴) عنایت فرماے بندہ ملکا سلام نیاز کے بعد گزارش کرتا ہوں کہ بغرض لطافت یا بقا قوت یا جودت تاثیر کے دو اؤن کا رُب بنا رکھتے ہیں بیچ یا چوب تازہ کو پانی میں پیسکر چھان لیں اور پانی کو لوگ میں پکاویں جب گاڑھا ہو جاوے دھوپ میں خشک کر لیوین اور اگر چوب و بیچ خشک ہو تو اسکو نیکو فتنہ کر کے پانی میں جو شل کر کے ملکر چھانک کر پکاویں جب گاڑھا ہو جاوے

شہد و استغفار و احتباس خواب بیداری حرکت سکون ہوا جو بدن کو محیط ہر واسطے
راحت رسانی اور اعتدال روح اور دفع فضلات و غانی کے محتاج ایہ ہر اس واسطے کہ جو ہوا
اند پریت کے جاتی ہر تقویت و ترویج روح کا باعث ہوتی ہر اور بسبب حرارت روح
جلکہ و صوان ہو کر نکلتی ہر اور بہترین ہوا صاف جو بہین بخارات ردی کا لگا و نہو ہو کا مزاج
ہر فصل میں بدلتا ہر اور فصلیں ہندوستان میں تین تین گرمی ہر سات جاڑا ہر فصل چار فصل
ہوتی ہر گرمی کے چھنے پھاگن حیت بیسا کہ جھیم ہن گرمی میں کم کرنا غذا کا لازم ہر کہ اس فصل
میں گرمی کی وجہ سے سرد پانی بہت پیا جاتا ہر اور اس سے ہاضمہ ضعیف ہوتا ہر اور سرد
چیز دن کا استعمال کرنا اور مکان سرد میں رہنا چاہیے ہر سات کی ابتدا اسار سے سادوں
بچا و دن کنوار تک رہتی ہر ہر سات کا حال مختلف ہر جب پانی ہر ستا ہر شب ہوا سرد
اور جب نہیں ہر ستا گرم ہو جاتی ہر یہ فصل بسبب اختلاف آب و ہوا کے روی ہر اور
موسم ہر یعنی جاڑہ کا ٹک سے لگھن پوس تک ہر جاڑے کے موسم میں ہضم
قوی رہتا ہر کہ باطن میں گرمی رہتی ہر اور پانی کم پیا جاتا ہر اس فصل میں غذا کی زیادتی
مضائق نہیں ہر اور ریاضت کرنا بہت نافع ہر اور اشتہا کے واسطے یہ فصل سبب فصلوں
اچھی ہر اور تین فصلیں یعنی ایک فصل کی آمد اور دوسری فصل کی برآمد میں پیدائش زیادتی اکثر
عوارض کی ہوتی ہر دوسرے غذا بھی شہ ضروریہ میں داخل ہر جس غذا سے خون قوی پیدا ہوا اسکو لطیف
کہتے ہیں اور جس سے خون غلیظ پیدا ہوا اسکو کثیف کہتے ہیں حافظہ صحت کو لازم ہر کہ بے اشتہا
صادق نہ کھائے اور غذا چاہنے میں مبالغہ کرے تاکہ جلد ہضم ہو اور جب دو تین قہمون کی بھوک
رہے کھانا موقوف کرے تاکہ وقت ہضم کے ثقل اور نفخ معدہ میں نہو کہ واسطے فتور صحت کے
زیادتی غذا سے کوئی بُری آفت نہیں ہر اطبا کہتے ہیں کہ اکثر اعراف جنہی ہیٹ بھرے رہتے
پیدا ہوتے ہیں اور جب تک کھانا ہضم نہو کوئی حرکت قوی شل مباشرت و دیانت و ڈور کے
زبور ہر اور چینی غذا کی اصلاح نکلیں چیز سے کرنا چاہیے اور کھانی کی اصلاح ملجائی سے اور

کہ عادت طبیعت ثانی ہر دریا صنت معتدل حافظ صحت و خلل فضول و باعث اشتہا ہر
 اور تھوڑی بیماری میں قوی دواؤں کا استعمال نہ کرنا چاہیے بلکہ اگر اصلح مزاج کو غذا کافی ہو
 دوا کا استعمال نہ کریں جہاں غذائے دوائی سے کام نہ لے دوانہ کھائیں اور جب تک ایک واسطہ
 مقصد حاصل ہو دوا کا استعمال نہ کریں علیٰ ہذا القیاس دوا کا کافی ہون تو تین دوا
 نذین اور سہل دوا سے ابتدا کریں علاج تین طرح سے ہوتا ہے ایک تدریج غذا سے دوسرے
 دوا سے تیسرے اعمال پر سے یعنی ہاتھ کے کاموں سے جیسا چیرنا پھاڑنا وغیرہ اسباب
 شدہ ضروری میں تصرف کرنے کا نام تدریج ہے کبھی غذا سے منع کرتے ہیں جیسا بحر اقل میں
 کبھی تقبیل غذا کا حکم کیا جاتا ہے اگر کچھ قوت باقی رکھنا منظور ہو اور غذا پر چند قوتوں کی
 دوست ہو مگر دشمن بھی ہو اسوجہ سے کہ مرض کو مدد پہونچاتی ہو اور مرض دشمن ہو اور
 دشمن کا مددگار بھی دشمن ہو پس استعمال غذا کا مرض میں اسبقہ رہا ہے جس سے چاہے ہو
 اور علاج میں مقدار دوا و کیفیات اربعہ یعنی سردی گرمی خشکی تری کو جانچنا اور مرض کا
 وقت معلوم کرنا کہ چار وقتوں میں سے کون وقت ہو اور چار وقت یہ ہیں ابتدا شدہ
 ابتدا شدہ مطلقاً اور مطلقاً اگر ابتدا ہو ان دواؤں کا استعمال کریں کہ مادہ کو روکیں اور
 انخطا میں ایلی تحلیل کرنے والی چیزوں کا استعمال کریں اور رشتہ اد یعنی زیادتی ورم میں ریح
 و خلل ملا کر استعمال کریں اطباء نے ہند اس بات پر اتفاق ہیں کہ پوست ہلیدہ زرد کا مدت
 کیساں تک اس طرح کھانے سے بیمار یاں دور ہوتی ہیں اور صحت تمام حاصل ہوتی ہے
 کہ ماہ حیت و میا کھ میں یکدم شمد کے ساتھ اور جیٹھ اسار میں منقی کے ساتھ اور
 سادہ بھادون میں مک لاہوری کے ساتھ جس قدر تک پسند ذائقہ ہو اور کنوار کا تک
 میں ہوزن مصری کے ساتھ اور گن پوس میں ہوزن سونٹم کے اور گامہ بجا گن میں تین
 عدد پیلون کے ساتھ بمقدار ایک درم کے کھائیں انشاء اللہ تعالیٰ جلد بیمار یوں اور
 نبش سے محفوظ رکھیں گا اور اسباب شدہ ضروری یہ ہیں اعراض نفسانی ہونا کول

نہیں آتا ہر لفظ مکتوبوں میں فارسی تعلیم بجا بل تحصیل زبان غیر کے بر سون گوارا کرتے ہیں پس نسبت
اس انشاء کے یہ اعتراض وارد نہیں ہو سکتا ہو کیونکہ اس کتاب میں خاص عایت علاج امراض کی ہے
جو محتاج الیہ تمام آدمیوں کا ہے اور واضح رہے کہ وزن طبی جاننا بہت ضرور ہے لہذا اسکا ذکر
اولا کیا جاتا ہے ورم تین ماشہ کا ہوتا ہے اور بعض کے نزدیک تین ماشہ چار ترقی کا اور آٹھ ترقی کا
ایک ماشہ ہے اور بارہ ماشہ کا ایک تولہ اور چار جو کی ایک رقی اور ایک سو بیس جو کا ایک شقال
برابر پونے چار ماشہ کے ہوتا ہے اور شقال شریعی میں قراط کا برابر ساوے اٹھ گھوٹے جو کے ہوتا ہے
دام یکتولہ آٹھ ماشہ اور بعض اکتولہ نو ماشہ کا اور وزن رطل کا بارہ اوقیہ ہے اور مرا درطل سے
رطل عراقی درطل بغدادی ہے جو اٹھائیس تولہ ساز سے چار ماشہ کا ہے شعیرہ دو چاول کا ہوتا ہے
اور صاع طبی چار من کا یعنی دو سو پچیس تولہ کا ہوتا ہے سیر خراسانی پندرہ شقال کا ہوتا ہے جو
بحساب ہندی پانچ تولہ ہوتا ہے اور مالگیری سیر جو ششہ تولہ کا اور گھنٹو کا سیر پچھٹاٹھائی
تولہ کا اور من سے اطباق عراقی مراد لیتے ہیں کہ چھپیس تولہ نو ماشہ کا ہوتا ہے من کی
ایک سو اٹھ شقال من رومی ذیرم سو شقال من مصری ایک سو بیس شقال من اسکندرانی دو سو
پچیس شقال دینار یک شقال شری کا ہوتا ہے اور اوقیہ اور روقیہ ساڑھے سات شقال دو تولہ
تین ماشہ چھ رقی کا ہوتا ہے (۱) مطلوب اول جناب افادت مات حکیم صاحب زید اللہ
فیوضہم - تسلیم خیریت آدمی کے واسطے بہت بڑی نعمت ہے اور ہر نعمت کی حفاظت
پر ضرور ہے لہذا چند قواعد حفظ صحت کے خدام والا سے دریافت کیا چاہتا ہوں آپ
تجربہ دار اسرار الہی کے ہیں امید کہ آسان طریقہ ارشاد فرمایا کیلئے (۲) بندہ نولہ - تسلیم موجود
تندرستی کا حفظ کرنا لگئی ہوئی تندرستی کے بچھرنے سے بہت آسان ہے حافظ صحت کو
لازم ہے کہ نقصان کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرے اور کسی ایسی چیز پر حرص نہ کرے جو
واجب الزک ہو اس میں ذرا عقل کو دخل لگا کر اسکی غبت نہ کرے خصوصاً مرض و نقاہت کے
حال میں اور جن چیزوں کا استعمال ضرور ہو ان میں شک نہ کرے اور کسی شے کی عادت نہ ڈالے

ہر قسم اس فن کے وسیلہ سے موقع نفع رسائی خلق اللہ کا ہاتھ آتا ہے اور جو شخص خلائق کی صلاح و فلاح میں سعی کرتا ہے وہ بہترین خلائق ہوتا ہے و نہایت مہر و تحسین خلائق اور آخرت میں ثواب جیسا کہ پانچ فردوس برین اسکا آسائش گاہ ہوتا ہے فائدہ ہستیم اگر آدمی بے طمع ہو کر علاج کرے اور نفع رسائی ہر کس و ناس میں مصروف رہے تو ممکن نہیں ہے کہ سب آدمی اسکے احسانات کا شکر یہ نہ کریں بلکہ باوصف بے طمع کے زرو مال پیدا ہو سکے ہاتھ آوے گا کیونکہ غریب آدمی تو بے مالگی سے معذور ہیں مگر ذی مقدر و رفعت خدمت اور احسان بلامعوض کے ہرگز نکل نہیں ہوتے ہیں طبیب کیسا ہی رت و دانکار کرے مگر وہ لوگ ہر طرح اسکے مایحتاج فراہم کرنے پر کوئی دقیقہ باقی نہ رکھیں گے فائدہ نعم ہر شے کی کثرت ہونے سے اسکی قدر و منزلت کم ہو جاتی ہے اور لوگ بسبب کم ہونے نفع کے اس شے کو چھوڑ دیتے ہیں اور یہ طب و دہن ہر اگر فرضاً گھر گھر ایک طبیب ہو جاوے تو بھی احتیاج طبیب کی اسقدر باقی رہے گی جیسی اب ہے کیونکہ ہر فرد بشر محتاج ایک طبیب کا ہے اور گو طبیب کثرت سے ہو جاوے مگر کامل ہمیشہ مختور رہے ہو کرتے ہیں پس جو شخص کمال اس فن کا حاصل کرے گا وہ بے درخواست ہر کس و ناس پر بلایا جاوے گا اور مخدوم و مکرم بنکر اوقات سبزی کرے گا فائدہ دہم یہ فن ذریعہ بقا و صحت اور زوال مرض کا ہر پس جس طرح آدمی کو سب نعمتوں سے صحت زیادہ محبوب و مرغوب ہے اسی طرح طبیب جو واسطہ حصول صحت کا ہے وہ بھی نہایت درجہ معزز اور بجا ہے تو قیر اور لائق شکر گزاری کے ہوتا ہے فائدہ یازدہم انشاء پر وازی اس کتاب کے طفیل سے سفت ہاتھ آوے گی جس طرح بیج واسطہ پیداواری غلہ کے بویا جاتا ہے اور بھوسا گھاس اور گڑبائی جیسا نور و دن کی خوراک گھاتے ہیں حاصل ہوتی ہے۔ اب چند اصطلاحیں اور پیرائیں ضروری اس فن کی لکھتا ہوں تاکہ ہر شخص کو طیار ہی اور یہ میں اعانت حاصل ہو۔

فائدہ دوازدهم اردو میں جو دانشائین طلبہ کو پڑھانی جاتی ہیں اسی طلبہ فارسی خوان کا یہ اعتراض ہے کہ القاب تو فارسی ہے اردو کے مطالب نویسی میں کوئی فائدہ نہیں طلبہ کو نظر

ادیبان روزگار سہل حکماء ذوقی الاقتدار مرکز دائرہ علم و سہل نگاہ دار الملک صنعت و جوہر عنی
 جناب مستر آرتھی ایچ گریفٹھ صاحب بہادر ایم اے ڈاکٹر کٹر مالک مغربی و شمالی و اودھ و ام اقبالہ
 و زاد اجلاہ جگہ وجود باوجود شہرت و امارت کو فخر اور ڈاکٹر گہری مدرس کو ایسا فروغ حاصل
 ہوا کہ ترقی زمانہ مافی کی بقایا ترقیات زمانہ حال کے ایسی ہیں جیسے کسی لڑکے اور جوان کا مقابلہ
 اور اونے والے کا مجاہد فی الحقیقت دریائے گنگ ہم پہلے سمندر کمان ہو سکتا ہے اور کیونکر
 بدستین ہر مہر منیر ہو سکتا ہے۔ یہ گہرا نگہ امیدوار ہوں کہ گوشہ چشم قبولیت میں
 اسکو جگہ ملے اور بعد طبع کے یہ رسالہ افضل درس درجہ سوم مدارس تحفیلی و حلقہ بندی
 کیا جاوے میت پائے مخمیش سلیمان بردن بدعیب ست ولیکن ہنرست از سوری سے
 میری کا پانوں لیکے سلیمان کے سامنے بدجانا نہ ہو مورثیغ کمال کا فوائد اس رسالہ کے اگرچہ
 بیشمار ہیں لیکن مختصرے بغرض شوق طالبین کے بطور شستہ نمونہ از خردوار لکھے جاتے ہیں تاکہ
 پڑھنے والے اپنی محنت ضائع نہ سمجھیں اور کمر ہمت چست باند حکمرانہ تحصیل فوائد سے اپنا
 واسن بالا مال کریں فائدہ اول اطلاق الفاظ اسقدر صحیح و درست ہوتا ہے کہ دیگر کتب مردوبہ
 نامکن ہے فائدہ دوم استعداد تحریر عبارات اور قوت ناطقہ اسقدر بڑھتی ہے کہ ہر طرح کے
 باریک لطائف سمجھنے اور لکھنے کا سلیقہ طالب علم کو ہم پہنچتا ہے فائدہ سوم یہ ہے کہ واقف
 اس فن کا ہر دل عزیز ہوتا ہے یعنی سب جگہ اسکا اعزاز و احترام ہوتا ہے کیونکہ جب آدمی عواقب
 بدنی سے کبھی خالی نہوا تو ضروریات گفتگو سے مریض اپنا اظہار مرض کرے گا اور معالج جب اسکا
 علاج بدن کرے گا تو طبیب ہر طرح مریض کے رشتہ داروں سے زیادہ پیارا اور محبوب ہو جائے گا
 بلکہ اسکی ناز برداری سب لوگ کرینگے فائدہ چہارم ہر آدمی اپنا ذاتی عارضہ بھی سمجھ جھک
 دور کر سکتا ہے کسی دوسرے کی خوشامد کی حاجت نہیں ہے فائدہ پنجم جہان رسائی کے
 نہوتی ہو تو اس فن کے ذریعہ سے نجوبی رسائی اور ملاقات ہو سکتی ہے فائدہ ششم نیکیا می
 حاصل کرنا کا ذریعہ دنیا میں اس فن سے بہتر دوسرا نہیں ہے بشرطیکہ طبع کو قبل نہوا فائدہ

مرض کا اور اسباب سابقہ حدوث مرض کے اور کیفیت غذا اور کیفیت حرارت لمس قلم و
واجبات کی بخوبی تمام تحریر کرتا جس سے خط ملاقات کا کام دیتا لوگ کہتے ہیں کہ خط سے
نصف ملاقات حاصل ہوتی ہے اس فقیر کا یہ قول ہے کہ خط وہ عمدہ چیز ہے جس سے ملاقات
زیادہ فائدہ حاصل ہوتا ہے جو کام ملاقات سے بہن آوے وہ خط سے بچاتا ہے اور علامہ
اس کے اصل غرض خطوط نویسی اور ملاقات یکدیگر سے باہم معاونت ہے جس جب آدمی نے
اپنی تدبیر کر کے دوسرے کو خط لکھا تو گویا دوسرے کو متوجہ اپنی خبر گیری پر کیا چونکہ
طریقائی بھی مادہ تحریر حروف ہی کا لکھتا ہے کسی طبیب سے جو علم لایا اور زمانہ کے طبیبوں کا
حال کم مائیگی اور طماعی و غرور کا ظاہر ہے لہذا اس فقیر نے فقیر عبد الواجد ابن مولانا حافظ
قاری حکیم مولوی عبدالمولی مرحوم فاروقی دلموی غفر اللہ لہ ولوالدہ نے ایسی انشاء
تالیف کرنی چاہی جس سے اطفال کو درجہ اور طبین پہنچ کر اس انشاء کے مطالعہ سے
خواص ادویہ مفردہ و مرکبہ کے اور اکثر تدبیرات عوارض و اسر و سایر کی معلوم ہو جائیں
جس سے اگر آدمی کی تقدیر مناسبت اس فن سے حاصل کر کے حکیم کامل نہ بن جاوے تو وقت
ضرورت کے محتاج طبیب کا نہ رہے اور خطاے طبیب اور خبط میرض سے بچا رہے اور
مضامین اس سالہ کے کتب مستبرہ مثل مخزن الادویہ اور تحفۃ المنین اور علاج الغریب اور
قانونچہ اور کفایہ منصوری و مرکبات حسانی و دستور العمل حکیم شفا علی خان وغیرہ سے متعلق ہیں
اور بعض بعض نسخہ جات نایاب جو نہایت محنت اور کوشش سے ہاتھ آئے وہ بھی
اس رسالہ میں درج کرتا ہوں اگر اس رسالہ کے مطالعہ سے اجاب اور میرے تلامذہ کو
فائدہ پہنچے تو دعا خیر سے یاد فرماتے رہیں بلکہ غرض مولف کی یہی ہے کہ خلق اللہ کو
نفع پہنچے اور نفع رسانی کا مجرہ و سید بھی ہے کہ حکیمان وقت کی خدمت میں بطریق
پیشکش گزارنا چاہے اور انکی نظر کھیا اثر سے گذر کر داخل درس طلبہ ہو جاوے لہذا
رسالہ ہذا مجدد مفت طائرمان جناب سپہر کا ب نور شیعہ شعاع عرش ارتقاء ادب آموز

عمدہ قاعدہ واسطے فل مشکلات کے یہ قرار دیا گیا ہو کہ جو کچھ تجربہ کی باتیں حکماء سابقین
کتابوں میں لکھ چکے ہیں اُس پر عمل کرے اور آپ بھی تجربہ کرتا رہے اور اپنے تجربات بھی لکھ کر
اور دیکھ کر تصحیح ہو چکا رہے اور تجربہ کے تجربات مسائل ہر فن میں اگرچہ پیشہ میں لیکن سب
فنون میں افضل اور اعلیٰ فن طب ہو سکا رہے مسائل شرعی اور کتب مذہبی سے بڑھا ہوا ہو اور
اُسکی حاجت ہر فرد بشر کو ہو کیونکہ اس فن سے بقا و صحت موجودہ اولاد کا صحت قائم ہو سکتا ہو
کیونکہ بغیر صحت بدنی کے آدمی کوئی کام دنیا اور دین کا سرانجام نہیں کر سکتا ہوا سو اسطے
خطوط و زمرہ میں بھی یہی رکن اول رکھا گیا ہو کہ خیریت جانیہ سے بحث کیجاتی ہو مگر یہ
بحث بھی مثل دیگر مراسم اور دستورات قدیمہ کے حرف ناقص اور نامکمل رہا کرنی ہو کوئی تجربہ
عمدہ اس سے پیدا نہیں ہوتا ہر مثلاً فرض کیجئے کہ ایک کاتب نے دوسرے کو لکھا کہ بندہ
بخیریت ہوا اور آپ کی خیر و عافیت درکار ہو پس غور کرنے کا مقام ہو کہ خیریت نام کیا ہو کہ آدمی کا
تمام عوارض سے پاک ہو تو یہ حالت ابتداء و ولادت سے تا آخر شاید دو چار دن بھی آدمی کو
منصیب نہ ہوگی بلکہ واقعی طور پر آدمی کبھی امراض بدنی سے ظالی نہیں رہتا ہو پس مجازاً
کاتب کی ولویان خیریت سے یہی ہوتی ہو کہ کوئی ایسا عارضہ قوی و امنیگر نہیں ہو جس سے
باتھ پائون چلنے پھرنے سے اور حواس خمسہ اپنے افعال طبعی سے محفل و بیکار ہو گئے ہوں
بلکہ بعض اشخاص تو با وصف لاحق ہونے تب شدیداً عارض ہونے سے بیضر و غیر
کے ضامین ہوا سے معمولی خیریت کے کوئی اشارہ امراض لاحقہ کا بخوف پیدا ہونے
تردد و مکتوب ایہ کہ نہیں لکھتے ہیں تو اس صورت میں مکتوب ایہ تدبیرات ضروری
معذور محض اور بخیر رہتا ہو اور اگر خبر بھی ہوئی تو طبیب صاحب کے پاس گئے
اُنسے مجمل حال بیان کیا اُنسے کہا کہ بغیر دیکھئے کیونکہ علاج کیا جاوے کیونکہ غرض
دیکھنے سے بھی ہوتی ہو کہ تھیں سی حال مریض کا طبیب کو بخوبی دریافت ہو جاوے
پس اگر کاتب کو سیدقت مناسب اس فن سے ہوتی تو احوال مزاج اور وقت شروع ہونے



بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر ہر حکیم شافی مطلق کا کہ جسے شفا و حیران امت کے واسطے رحمت عالم طیب بکرم نور جسم
سوال اکرم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے قانون شریعت کے ساتھ بھیجا جسکی بجا آوری فرمان
فرمان بیابان جہالت کی دور ہو گئی اور ان کے منہ پر اکسیر ہدایت سے اہل عالم کو حیات ابدی اور عیش
سردی نصیب ہوا اور سو اس کے نافع کے خیالات فاسد دور ہو گئے اور اعضائے شریفہ نور حکمت
و ایمان سے معمور ہو گئے پھر جب آنحضرت نے ولادت فرمائی تو اپنی حکم علاج عالم کے واسطے صحابہ
کبار کو چھوڑا جنکی تشخیص عالم آرا سے ترقی اسلام از شرق تا غرب و از شمال تا جنوب اطراف عالم میں
استقرار ہوئی کہ ساکنان جزائر تک امر معروف و نہی منکر سے پیغمبر پر ہے پھر بعد صحابہ کے تابعین
و حکماء محدثین نے ایسی مساعی حیلہ صرف کیں جنکے فیصلے فقہ ہی اجزاء کتب شرعی و آثار نبوی بوجہ
کمال ظہور میں آئی اور چل دیواری مذہب اسلام کی مستحکم ہوئی اما بعد ظاہر ہے کہ آدمی محتاج
عقل کامل اور عقل محتاج تجربہ کی ہو اور تجربہ کے واسطے اگر فرضاً عمر نہر برس کی ہو تو بھی کافی
نہیں ہے چچہ جائیکہ شراستی برس کی عمر آدمی کب تجربہ کرے اور کب اس سے منتفع ہو سکا

رسالہ مطلوب الطالبین

تعلیم فن طب کے لیے نا در رسالہ ہر دو زبان میں جس میں ضروری ضروری مقاصد
علمی علمی طب کو پرانی انشائیں لکھا ہو یعنی مریض کے خططیب لکھا ہو طبیب نے
اوسکے جواب میں سب کیفیت علاج اور ماہیت مرض اور اس کے تعلقات کو تحریر کیا ہو

جسکو

صاحب نگاہ ماہر فن حکیم عبدالواحد صاحب ولد مولوی ابوالکلام محمد قاری
مولوی نے

محض واسطے تعلیم طلبہ اسکول کے تالیف فرمایا کہ اس انشا کے مطالعہ سے عوام
ادویہ مفروضہ اور مرکبہ اور اکثر تدبیرات عوارض سے کما حقہ آگاہی حاصل ہوگی کہ علاج
امراض متعارفہ میں محتاجی طبیب کی نہوگی اور متعدد قوت انشا نگاری سے مزید علیہ

کامیابی ہو

پہلی بار

ماہ اگست ۱۹۱۱ء عیسوی

مطبع نامی نشتی نو لکھنؤ مقام لکھنؤ میں چھپا

Maṣṭub al-ḥalībīn.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Abdul Kishore.

